اردو
ہمدرد فارماکوپیا
تالیف،
حکیم عبدالحمید (صاحب)
ہمدرد نگر نئی دلی
صفحات 258

پیش لفظ

ہمدرد دواخانہ (وقف) اور ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کے رفاہی اور سوشل کام، خدا کا شکر ہے، بڑھتے جا رہے ہیں اور اُن میں وسعت اس لحاظ سے بھی ہو رہی ہے کہ وہ اپنے مرکز ہی میں محدود نہیں ہیں، بلکہ ملک کے دوسرے علاقوں تک میں بھی اُن کا دائرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ ان رفاہی کاموں میں مفت طبیؔ امداد اور صحتی تعلیم بھی ہیں۔ صحتی تعلیم (ہیلتھ ایجوکیشن) یہ دونوں ادارے مختلف ذرائع سے کرتے رہتے ہیں، جن میں اشتہارات، کتابچے، فولڈرز، باقاعدہ شائع ہونے والے رسالے، فلم، بلکہ دواخانہ کے اشتہاری لٹریچر میں بھی صحتی تعلیم اور حفظِ صحت کے پروپیگنڈہ کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ مفت طبیؔ امداد کے لیے ان اداروں کی طرف سے دہلی میں اور ملک کے دوسرے علاقوں میں فری ڈسپنسریاں قائم ہیں۔ ان میں سے کچھ ایسی ہیں، جن کا انتظام یہ ادارے خود کرتے ہیں اور اکثر ایسی ہیں جن کو یہ ادارے مفت ادویہ کی شکل میں مدد دیتے ہیں اور ان فری ڈسپنسریوں میں تقسیم کی جانے والی دواؤں کا انتخاب زیادہ تر یہی ادارے وقتی طور پر کرتے رہے ہیں اور کوئی لگا بندھا اصول نہیں تھا جس کے لیے لازمی تھا کہ ایک فارما کوپیا مرتب کی جائے، جو موجودہ ڈسپنسریوں اور آئندہ کھلنے والی ڈسپنسریوں، اُن میں متعین اطبّا، اُن کے منتظمین اور ان میں آنے والے مریضوں کی ضروریات کو زیادہ سے زیادہ پورا کر سکے۔

ہمدرد وقف اور ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کے رفاہی اور معاشرتی خدمتوں کے پروگرام میں مقامی ڈسپنسریاں قائم کرنا ہی نہیں ہے، بلکہ گشتی ڈسپنسریاں چلانا بھی ہے، جن کے ذریعہ سے ایسے علاقوں میں طبی امداد و سہولت پہنچائی جا سکے، جہاں فی الحال کسی وجہ سے مستقل ڈسپنسریاں قائم نہیں کی جا سکتیں۔

ہمدرد فارماکوپیا کی ترتیب و تالیف سے موجودہ ڈسپنسریوں کے انتظام اور آئندہ ڈسپنسریوں کے قیام میں جو سب سے بڑی رکاوٹ تھی، وہ رفع ہو جائے گی اور ان دونوں اداروں کو اپنے پروگرام کو پورا کرنے میں دشواری نہیں ہوگی۔

ہمدرد فارماکوپیا کو زیادہ سے زیادہ جامع اور مفید بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ جو نقطہ اس کی ترتیب میں ہمیشہ سامنے رہا ہے، وہ یہ ہے کہ ڈسپنسریوں میں متعین معالجین کو ہر لحاظ سے مسلح اور تیار کر دیا جائے۔ وہ ڈسپنسریوں کو اچھے معیار پر چلا سکیں، مریضوں کی دوائی ضرورتیں حسن و خوبی سے پوراکریں اور معاشرہ کے موجودہ معیار اور ماحول کا ساتھ دے سکیں اور طب اور اطبا ہی کے وہ نمائندے بھی ہوں۔

اصل فارماکوپیا ۸۹ ـــــ دواؤں پر مشتمل ہے۔ ان کے انتخاب میں یہ ملحوظ رہا ہے کہ ڈسپنسری میں ہر وہ دوا موجود ہو جس کی ضرورت روزمرہ کے علاج معالجہ میں ہوتی ہے۔ اُن کی شکلیں ایسی ہیں، جن کو آسانی سے بنایا جا سکتا اور ذخیرہ کیا جا سکتا اور منتقل کیا جا سکتا ہے اور مریضوں کو وہ بہ آسانی دی اور کھائی جا سکتی ہیں۔ فارماکوپیا کی ہر دوا کے اجزا، ان کی ترکیب تیاری، ان کے عمومی اور خاص فائدے اور استعمالات لکھ دیے گئے ہیں۔

علاج الامراض کے باب میں نہ صرف فارماکوپیائی دواؤں کے استعمالات بتائے گئے ہیں، بلکہ اُن عام اور گھریلو دواؤں کا ذکر بھی کیا گیا ہے جو عموماً گھروں میں، قریب کی دکانوں میں اور گاؤں میں مل جاتی ہیں اور جن کا استعمال طبیب ڈسپنسری مریضوں کو بتا

بنا سکتا ہے۔ اس باب میں ۲۵۷ امراض کا بیان معالجاتی ترتیب سے کیا گیا ہے اور عام اور گھریلو ادویہ اور اشیا کی تعداد ۲۴۷ ہے۔

ہمدرد فارماکوپیا کے دوسرے مضامین کا اندازہ اس کی فہرست مضامین سے ہو سکتا ہے۔ فارماکوپیا میں مختلف عنوانات سے فہرستیں اور انڈیکس شامل کیے گئے ہیں جن سے اسے استعمال میں رکھنے والوں کو بہت سہولت ہوگی اور وہ اپنی ہر ضرورت کو مختلف عنوانوں سے تلاش کر کے پورا کر سکتے ہیں۔

ہمدرد فارماکوپیا جامع ہونے کے ساتھ ساتھ اس لحاظ سے بھی آسان ہے کہ انداز بیان سادہ ہے بلکہ اسے آسانی سے استعمال بھی کیا جا سکتا ہے اور تھوڑی سی ذہانت سے بڑے بڑے معالجاتی کام انجام دیے جا سکتے ہیں، پھر بھی کسی طبیب کو کسی ڈسپنسری میں متعین کرنے سے پہلے اس فارماکوپیا کے ماہرانہ استعمال کے لیے مختصر مدت کی ٹریننگ مناسب ہوگی، جس کا اہتمام مجھے امید ہے، یہ ادارے کریں گے۔

یہ فارماکوپیا اصلاً ہمدرد کی مقامی اور علاقائی مستقل اور گشتی ڈسپنسریوں کے لیے مرتب کی گئی ہے، لیکن امید ہے کہ دوسرے ادارے بھی، جو اسی قسم کے رفاہی کاموں اور خدمتوں میں لگے ہوئے ہیں، اس کو کامیابی سے استعمال کر سکیں گے۔

حکیم عبدالحمید
صدر ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن دہلی

یکم جولائی ۱۹۶۴ء

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
پیش لفظ	۳
ناپ (پیمائش) متقابل	۸
اوزان متقابل (خشک)	۱۰
اوزان متقابل (سیال)	۱۱
دواؤں کی مقدار خوراک	۱۲
پاخانہ (براز) کا امتحان	۱۳
بلغم کا امتحان	۱۵
بول (پیشاب) کا امتحان	۱۷
خون کا امتحان	۲۴
مادۂ تولید کا امتحان	۲۹
فشار الدم	۳۲
نبض	۳۸
بچوں کے امراض کی تشخیص	۴۲

عنوان	صفحہ
فارماکوپیا	۴۷
علاج الامراض	۸۳
متعدی امراض	۸۳
دماغ اور اعصاب کے امراض	۹۴
استحالی امراض	۹۹
اعضائے ہضم کے امراض	۱۰۰
زبان کے امراض	۱۰۲
معدہ اور آنتوں کے امراض	۱۰۵
جگر اور تلی کے امراض	۱۱۳
آنکھوں کی بیماریاں	۱۲۰
کان کے امراض	۱۲۴
ناک کے امراض	۱۲۷
دورانِ خون کے اعضا کے امراض	۱۲۸

عنوان	صفحہ
پھیپھڑوں کے امراض	۱۳۰
گردہ اور مثانے کے امراض	۱۳۴
جلد کے امراض	۱۴۱
جرّاحی امراض	۱۴۶
بعض عمومی امراض	۱۵۳
مردوں کے خاص امراض	۱۵۶
عورتوں کے خاص امراض	۱۶۲
حاملہ کے امراض	۱۷۱
زچہّ کے امراض	۱۷۹
بچوّں کے امراض	۱۸۳
اتفاقی حادثات	۹۲

عنوان	صفحہ
زہروں کا علاج (علاج السّموم)	۲۰۴
بعض معالجاتی طریقے	۲۰۹
متضاد یا نقیض ادویہ	۲۱۹
غذائیات	۲۲۳
حیاتین (وٹامنز)	۲۲۷
انڈیکس فارماکوپیا	۲۳۱
انڈیکس امراض (ترتیب معالجاتی)	۲۳۳
انڈیکس امراض	۲۳۹
انڈیکس مفردات اور گھریلو دوائیں	۲۴۶
انڈیکس تشخیصی ومعالجاتی رموز ونکات	۲۶۲

ناپ (پیمائش) متقابل

ایک سینٹی میٹر	برابر	۰ر۳۹	انچ	
ایک انچ	برابر	۲ر۵۴	سینٹی میٹر	
۶ انچ		۱۵ر۲	سینٹی میٹر	
ایک فٹ		۳۰ر۵	"	"
۱½ فٹ		۴۵ر۷	"	"
ایک فٹ ۷ انچ		۴۸ر۳	"	"
۱ فٹ ۸ انچ		۵۰ر۸	"	"
۱ فٹ ۹ انچ		۵۳ر۳	"	"
۱ فٹ ۱۰ انچ		۵۵ر۹	"	"
۱ فٹ ۱۱ انچ		۵۸ر۴	"	"
۲ فٹ		۶۱ر۰	"	"
۲ فٹ ۱ انچ		۶۳ر۵	"	"
۲ " ۲ "		۶۶ر۰	"	"
۲ " ۳ "		۶۸ر۶	"	"
۲ " ۴ "		۷۱ر۱	"	"
۲ " ۵ "		۷۳ر۶	"	"

۲	فٹ	۶	انچ	۱ر۷۶	سینٹی میٹر
۲	"	۷	"	۷۸ر۷	" "
۲	"	۸	"	۸۱ر۲	" "
۲	"	۹	"	۸۳ر۸	" "
۲	"	۱۰	"	۸۶ر۳	" "
۲	"	۱۱	"	۸۸ر۸	" "
۳	"			۹۱ر۴	" "
۳	"	۱	"	۹۳ر۹	" "
۳	"	۲	"	۹۶ر۴	" "
۳	"	۳	"	۹۹ر۰	" "
۳	"	۴	"	۱۰۱ر۶	" "
۳	"	۵	"	۱۰۴ر۱	" "
۳	"	۶	"	۱۰۶ر۶	" "
۳	"	۷	"	۱۰۹ر۲	" "
۳	"	۸	"	۱۱۱ر۷	" "
۳	"	۹	"	۱۱۴ر۲	" "

۳	فٹ	۱۰	انچ	۱۱۶٫۸	سینٹی میٹر
۳	"	۱۱	"	۱۱۹٫۳	" "
۴	"			۱۲۱٫۹	" "
۴	"	۱	"	۱۲۴٫۴	" "
۴	"	۲	"	۱۲۷٫۰	" "
۴	"	۳	"	۱۲۹٫۵	" "
۴	"	۴	"	۱۳۲٫۰	" "
۴	"	۵	"	۱۳۴٫۶	" "
۴	"	۶	"	۱۳۷٫۱	" "
۴		۷	"	۱۳۹٫۶	" "
۴	"	۸	"	۱۴۲٫۲	" "
۴	"	۹	"	۱۴۴٫۷	" "
۴	"	۱۰	"	۱۴۷٫۳	" "
۴	"	۱۱	"	۱۴۹٫۸	" "
۵	"			۱۵۲٫۴	" "
۵	فٹ	۱	انچ	۱۵۴٫۹	سینٹی میٹر
۵	"	۲	"	۱۵۷٫۵	" "
۵	"	۳	"	۱۶۰٫۰	" "
۵	"	۴	"	۱۶۲٫۶	" "
۵	"	۵	"	۱۶۵٫۱	" "
۵	"	۶	"	۱۶۷٫۶	" "
۵	"	۷	"	۱۷۰٫۲	" "
۵	"	۸	"	۱۷۲٫۷	" "
۵	"	۹	"	۱۷۵٫۳	" "
۵	"	۱۰	"	۱۷۷٫۸	" "
۵	"	۱۱	"	۱۸۰٫۳	" "
۶	"			۱۸۲٫۹	" "
۶	"	۱	"	۱۸۵٫۴	" "
۶	"	۲	"	۱۸۸٫۰	" "
۶	"	۳	"	۱۹۰٫۵	" "

اَوزان متقابل (خُشک)

مقدار	اکائی	=	وزن	اکائی
۱/۶۴۰	گرین	=	۱ر۰	ملی گرام
۱/۳۲۰	"	=	۰ر۲	" "
۱/۲۱۰	"	=	۰ر۳	" "
۱/۱۶۰	"	=	۰ر۴	" "
۱/۱۲۰	"	=	۰ر۵	" "
۱/۱۰۰	"	=	۰ر۶	" "
۱/۶۰	"	=	۱ر۰	" "
۱/۳۰	"	=	۲ر۰	" "
۱/۲۰	"	=	۳ر۰	" "
۱/۱۶	"	=	۴ر۰	" "
۱/۱۲	"	=	۵ر۰	" "
۱/۱۰	"	=	۶ر۰	" "
۱/۸	"	=	۸ر۰	" "
۱/۶	"	=	۱۱ر۰	" "
۱/۴	"	=	۱۶ر۰	" "
۱/۳	"	=	۲۲ر۰	" "
۳/۸	"	=	۲۴ر۰	" "

مقدار	اکائی	=	وزن	اکائی
۱/۲	گرین	=	۳۲ر۰	ملی گرام
۳/۴	"	=	۵۰ر۰	" "
ایک	گرین	=	۶۵ر۰	" "
۱½	"	=	۱ر۰	گرام
۲	"	=	۰ر۱۳	"
۲½	"	=	۰ر۱۶	"
۳	"	=	۰ر۲	"
۴	"	=	۰ر۲۵	"
۵	"	=	۰ر۳۲	"
۷½	"	=	۰ر۵	"
۱۰	"	=	۰ر۶۵	"
۱۵	گرین	=	۱ر۰	"
ایک	ڈرام	=	۰ر۴	"
۲½	"	=	۱۰ر۰	"
۴	"	=	۱۵ر۰	"
ایک	اونس	=	۳۰ر۰	"

اوزان متقابل (سیّال)

مقدار	اکائی	ملی لٹر	
۱	منم	۰٫۰۶	ملی لٹر
۱ ۵/۸	″	۰٫۱۰ =	″ ″
۳	″	۰٫۱۸ =	″ ″
۵	″	۰٫۳ =	″ ″
۸	″	۰٫۵ =	″ ″
۱۰	″	۰٫۶ =	″ ″
۱۲	″	۰٫۷۵ =	″ ″
۱۵	″	۰٫۹ =	″ ″
۱۶	″	۱٫۰ =	″ ″
۲۰	″	۱٫۲ =	″ ″
۳۰	″	۱٫۸ =	″ ″
۳۲	″	۲٫۰ =	″ ″
۴۵	″	۲٫۸ =	″ ″
۵۰	″	۳٫۰ =	″ ″
ایک (۱)	ڈرام فلوئڈ	۳٫۷	″ ″
۶۵	منم	۴٫۰	″ ″
۸۰	منم	۵٫۰ =	ملی لٹر
دو (۲)	ڈرام فلوئڈ	۷٫۵ =	″ ″
۲ ۲/۳	″ ″	۱۰٫۰ =	″ ″
۴	″ ″	۱۵٫۰ =	″ ″
۵ ۱/۲	″ ″	۲۰٫۰ =	″ ″
۵/۶	اونس فلوئڈ	۲۵٫۰ =	″ ″
ایک (۱)	اونس فلوئڈ	۳۰٫۰ =	″ ″
۱ ۲/۳	″ ″	۵۰٫۰ =	″ ″
۲	″ ″	۶۰٫۰ =	″ ″
۳ ۳/۸	″ ″	۱۰۰٫۰ =	″ ″
۴	″ ″	۱۲۰٫۰ =	″ ″
۶ ۳/۴	″ ″	۲۰۰٫۰ =	″ ″
۸	″ ″	۲۴۰٫۰ =	″ ″
۱۲	″ ″	۳۶۰٫۰ =	″ ″
۱۶	″ ″	۴۸۰٫۰ =	″ ″

دواؤں کی مقدارِ خوراک

امراض و علاج کے تحت میں دواؤں کی جو مقدار خوراک تجویز کی گئی ہے وہ عموماً متوسط القد و قامت اور درمیانی طاقت رکھنے والے مریضوں کے لیے ہے۔ لیکن اگر کوئی مریض جسیم اور طاقت ور ہے یا مرض کی تکلیف شدید ہے۔ تو مقدار خوراک میں حسب موقع اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے اور اگر مریض کمزور اور ضعیف ہے یا مرض شدید نہیں ہے تو دوا کی خوراک کو کم کر دیا جاتے۔

بچوں کو ان کی عمر کے مطابق دوا کی مقدار خوراک دینی چاہیے۔ بچوں کی مقدار خوراک کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

ایک سال کے بچوں کے لیے جوانوں کی مقدار خوراک کا $\frac{1}{6}$

دو تین سال کے بچوں کے لیے جوانوں کی مقدار خوراک کا $\frac{1}{4}$

چھے سال کے بچوں کے لیے جوانوں کی مقدار خوراک کا $\frac{1}{3}$

نو سال کے بچوں کے لیے جوانوں کی مقدار خوراک کا $\frac{1}{2}$

چودہ سال کے بچوں کے لیے جوانوں کی مقدار خوراک کا $\frac{3}{4}$

(نوٹ) واضح رہے کہ زہریلی دوائیں اوّل تو بچوں کو استعمال ہی نہیں کرانی چاہییں لیکن اگر کسی زہریلی دوا کا کوئی مرکب بچے کو استعمال کرانا ضروری ہو تو اس کو مذکورہ قاعدہ سے مستثنیٰ سمجھا جائے اس لیے کہ بچے زہریلی دوا خصوصاً افیون سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، اس لیے مذکورہ قاعدے کے مطابق ان کے لیے جو مقدار خوراک ہو۔ اس سے بھی کم کر دی جائے۔

پاخانہ (براز) کا امتحان

امتحان کے لیے براز کو صاف ستھرے برتن میں اس طریقہ سے اکٹھا کیا جائے کہ اس میں پیشاب اور دیگر کسی چیز کی آمیزش نہ ہونے پائے۔ پھر اس میں تھوڑی سی 'فارملین' —— (Formalin) ملا دینی چاہیے، تاکہ اس کی بدبو میں کمی واقع ہو جائے۔

اگر براز میں 'امیبا' (Amoeba) معلوم کرنا ہو تو اس کے لیے پاخانہ تازہ ترین حاصل کیا جائے اور امتحان ہونے تک برتن اور پاخانہ کو گرم رکھا جائے اور اس میں کوئی مانع عفونت چیز نہ ملائی جائے اور اس کو زیادہ دیر تک نہ رکھا جائے، بلکہ جلدی اس کا امتحان کر لیا جائے، ورنہ اس میں عفونت پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

امتحان نظری: اس میں (۱) براز کی مقدار (۲) رنگ (۳) بو اور قوام کو معلوم کیا جائے۔

مقدار: چوبیس گھنٹے میں براز کی طبعی مقدار کا اوسط ایک سو گرام سے دو سو گرام تک ہوتا ہے۔ اگر براز مقدار میں زیادہ اور بار بار آئے تو اس حالت کو اسہال کہتے ہیں۔ اگر مقدار میں تھوڑا تھوڑا اور بار بار آئے تو یہ قبض کی علامت ہے۔

رنگ: براز کے رنگ کا انحصار کھائی ہوئی غذا پر ہوتا ہے۔ عام طور پر ملی جلی غذا کھائی جاتی ہے۔ اس میں براز کا رنگ خاکی ہوتا ہے اور کبھی سیاہی مائل بھی ہوتا ہے۔

اگر گوشت زیادہ کھایا جائے تو براز کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔

اگر دودھ زیادہ استعمال کیا جائے تو براز کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے۔

براز کی سبز رنگت صفرا کی موجودگی کو ظاہر کرتی ہے۔

نوزائیدہ بچوں کے براز کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ اگر براز کا رنگ سفید ہو تو اس بات کی

علامت ہے کہ صفرا آنتوں میں نہیں آ رہا ہے، جیسا کہ مرض یرقان میں ہوتا ہے۔

بُو: براز میں بو انڈول (Indole) اور سکاٹول (Skatole) پر منحصر ہے مگر اس کے علاوہ غذا میں کھائے ہوئے گوشت کی وجہ سے بھی براز میں بُو ہوتی ہے۔ اگر آنتوں میں صفرا کم آ رہا ہو تو اس حالت میں بھی عفونت زیادہ ہوتی ہے۔ چنانچہ مریضِ یرقان کے براز میں بہت بو اسی وجہ سے ہوتی ہے۔

قوام: براز کا قوام قبض کی صورت میں بہت سخت اور اسہال میں بہت پتلا ہوتا ہے۔ اگر قولون میں معمولی سُدہ ہو تو براز کی شکل چپٹی ہوگی اور اگر معاءِ مستقیم میں نواسیر ہو تو براز کے اردگرد گرہوں کے نشانات پائے جائیں گے۔ اگر براز لیس دار ہو تو اس میں رطوبتِ مخاطیہ زیادہ ہوگی، جو کسی خراش یا ورم کی علامت ہے۔

اجسامِ طفیلیہ: (Perasites) چُرنے (چِنونے) اور کدو دانے اور دیگر قسم کے کیڑے بھی براز میں موجود ہوتے ہیں۔

براز کا کیمیاوی امتحان

ردِ عمل: خفیف کھاری یا خفیف تیزابی۔

اگر براز کا ردِ عمل زیادہ کھاری (الکلائن) ہو تو یہ عفونت کی نشانی ہے اور اگر بہت زیادہ تیزابی (ایسڈ) ہو تو یہ تخمیر کی علامت ہے۔

تخمیر (Fermentation) اگر نشاستہ دار اجزا کی کثرت سے تخمیر ہو تو اس حالت میں تیزابی ردِ عمل اور ریاح کی پیدائش زیادہ ہوگی۔

اگر آنتوں میں اجزائے لحمیہ غیر ہضم شدہ ہوں تو براز کا ردِ عمل قوی کھاری ہوگا۔

بلغم کا امتحان

پھیپھڑوں کے اکثر امراض اور بالخصوص متعدی بیماریوں کی صحیح تشخیص کے لیے بلغم کا امتحان بہت ضروری ہے۔ اس سے تشخیصِ مرض میں بہت مدد ملتی ہے۔

امتحان کے لیے بلغم لینے کا طریقہ: اس کا بہتر طریقہ تو یہ ہے کہ چوبیس گھنٹے کا بلغم جمع کیا جائے، ورنہ ضرورت کے وقت صبح سو کر اٹھنے کے بعد جو بلغم خارج ہو اس کو جمع کیا جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے نمکین گرم پانی سے منہ اور حلق کو غرارے کرکے اچھی طرح صاف کرلیں۔ پھر زور سے کھانس کر بلغم کو خارج کریں اور اس کو کسی چوڑے منہ کی صاف وخشک شیشی میں جمع کریں۔ پھر اس شیشی کا منہ ڈاٹ سے بند کرکے لیبوریٹری میں امتحان کی غرض سے بھیج دیں۔

امتحان کے وقت بلغم کی طبعی خصوصیات، یعنی رنگ، بو، قوام اور مقدار وغیرہ کو دیکھا جاتا ہے

رنگ: بلغم بے رنگ، نیم شفاف اور غیر شفاف ہوسکتا ہے اور سفیدی مائل و زرد و سرخ یا سرخی مائل بھورا یا خون آمیز زنگاری، بھورا، مٹیالا اور کالا بھی ہوسکتا ہے۔

۱۔ **زنگاری رنگ:** ذات الریہ (نمونیا) میں بلغم کا رنگ زنگاری ہوتا ہے۔

۲۔ **زرد یا سبز رنگ:** دبیلہ کبدی کے پھیپھڑوں میں پھٹ جانے سے اور ذات الریہ کے بعض مریضوں میں بلغم کا رنگ زرد یا سبز ہوتا ہے۔

۳۔ **سیاہ رنگ:** عام طور پر کوئلوں کی کانوں میں کام کرنے والے لوگوں میں بلغم کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔

۴۔ **سرخ لکیریں:** اگر بلغم میں سرخ دھاریاں پائی جائیں تو یہ دق الریہ کی علامت

ہوتی ہے۔ سُرخ خون کی مانند بلغم پھیپھڑوں کے امراض متعدّیہ کو ظاہر کرتا ہے۔

مقدار: تمام دن کے بلغم کی مقدار معلوم کریں تو اچھا ہے، ورنہ یہ تو ضروری ہے کہ ایک وقت میں جس قدر بلغم خارج ہو اس کی مقدار معلوم کریں۔

بُو: پھیپھڑے کو غانغرانا (Gangrene) التہابِ شعبی متعفن اور اتساع شعبی (Bronchiectasis) میں بلغم کی بُو بہت تیز ہوتی ہے۔

قوام: بلغم مخاطی التہاب شعبی کی ابتدا میں آتا ہے۔ یہ صاف، سخت اور لیس دار ہوتا ہے اور عام طور پر کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ بلغم مخاطی صدیدی پھیپھڑوں کے کئی امراض میں خارج ہوتا ہے۔ دق میں جب پھیپھڑوں میں جوف ہو جائیں تو بلغم چھوٹی چھوٹی ڈلیوں کی صورت میں خارج ہوتا ہے اور ان ڈلیوں کے ارد گرد مخاط ہوتی ہے پتلغم مائی پھیپھڑوں کا اوزیما (Oeden a) کو ظاہر کرتا ہے۔ بعض امراض مثلاً اتساع شعبی ——————— غانغرانا (گینگرین) اور خراج الریہ میں اگر بلغم کو برتن میں پڑا رہنے دیا جائے تو تھوڑی دیر بعد یہ مختلف حصّوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

خوردبینی امتحان

اس مطلب کے لیے بلغم کو بہ حفاظت حاصل کیا جائے، تاکہ اس میں غذا یا اور کسی چیز کے اجزا شامل نہ ہوں۔ اس امتحان کے ذریعہ خون کے سُرخ اور سفید کریات اور دیگر قسم کے خلیات نظر آجاتے ہیں۔

پیپ پیدا کرنے والے جراثیم کے تعدیہ میں پولی مارفونیوکلیر (Polymorph - onuclear) اور نائٹروفائلز (Neutrophiles) بڑھے ہوئے ہوتے ہیں اور دق کی معمولی حالت میں لم فوسائٹ (Lymphoeyies) بڑھے ہوئے ہوتے ہیں ضیق النفس شعبی (Bronchial Asthma) میں ایوسنوفائلز (Eosi philes)

بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ حنجرہ اور حلق کی التہابی حالتوں میں قشوری خلیات - (Squamous cells) پائے جاتے ہیں۔ اگر خلیاتِ دموی زیادہ ہوں تو یہ نفث الدم پر دلالت کرتے ہیں۔

لچک دار ریشے : یہ پھیپھڑوں کی بافتوں کی خرابی کا نتیجہ ہوتے ہیں، جس کا سبب دق، غالنقرانا یا خراج ہوتا ہے۔

کرش مین کے لچھے (Crusschman's Spiral) : ضیق النفس میں پائے جاتے ہیں۔ یہ لچھے ساگودانہ کی شکل کے ہوتے ہیں۔

جراثیم : بلغم میں کئی قسم کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ اہم دق کے جراثیم ہوتے ہیں۔

بول (پیشاب) کا امتحان

اکثر امراض کی تشخیص کے لیے پیشاب کا امتحان (ٹیسٹ) کرانا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس غرض کے لیے پیشاب لینے کے بھی خاص طریقے ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :

۱۔ پیشاب کی کیفیت کا امتحان

اس مقصد کے لیے کسی وقت بھی صاف برتن میں پیشاب لیا جا سکتا ہے، مگر جب گردوں کی کسی بیماری کے شبہ میں، بالخصوص رطوبتِ بیضیہ (ایل بیومن) کے ٹیسٹ کے لیے پیشاب لینا ہو تو صبح کے وقت پیشاب لیا جائے۔ اس سے گردوں کے متعلق صحیح اندازہ ہو جاتا ہے اور اگر شکر (شوگر) معلوم کرنے کے لیے پیشاب کی ضرورت ہو تو کھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد پیشاب لیا جائے اور اس پر پیشاب لینے کا وقت لکھ دینا چاہیے۔

۲۔ پیشاب کی مقدار کا امتحان

اس کے لیے چوبیس گھنٹے کا پیشاب جمع کرنا چاہیے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے روز صبح کو

آٹھ بجے پیشاب لیا جائے اور اس کے بعد دوسرے روز صبح آٹھ بجے تک جس قدر پیشاب آئے اس کو جمع کرتے رہیں۔ جس برتن میں پیشاب جمع کیا جائے اس میں ایک گرام (پندرہ گرین) تھائی مول ڈال دیا جائے۔ دوسرے روز صبح آٹھ بجے اچھی طرح پیشاب کر کے مثانہ کو خالی کر دیں اور اب تمام مقدار نوٹ کر لیں۔ پھر اس میں سے برتن کو ہلا کر تقریباً دس اونس (۳۰۰ ملی لٹر) پیشاب لیبوریٹری میں امتحان کے لیے بھیج دیں۔

۳۔ پیشاب کا کاشتی امتحان (Urin Culture)

اس مقصد کے لیے عورتوں کا پیشاب عمر کے مطابق اگر کیتھیٹر (قاثاطیر) سے نکال لیا جائے تو اچھا ہے۔ مردوں میں پانچ سال سے زیادہ عمر کے بچوں اور جوانوں میں، اگر ان کی ختنہ نہ ہوئی ہو تو اُن کے حشفہ کی کھال کو پیچھے ہٹا کر حشفہ کو پہلے خفیف دافع عفونت محلول سے دھوئیں اور پھر مطہر نارمل سیلائن سے صاف کریں۔ اس کے بعد ان کو پیشاب کرنے کے لیے کہا جائے۔ جب تقریباً دس سی سی پیشاب خارج ہو جائے تو پھر صاف اور ستھری ٹیوب یا شیشی میں پیشاب لیا جائے، اگر پیشاب لیتے وقت یہ برتن حشفہ کو نہ لگنا چاہیے۔ پیشاب لینے کے بعد برتن کے مُنھ کو صاف روئی کی ڈاٹ سے اس طرح بند کیا جائے کہ یہ ڈاٹ اندر پیشاب کو نہ لگے اور نہ پیشاب ہل ہلا کر اس سے لگے اور نہ ہی بیرونی گرد و غبار سے آلودہ ہو۔

مردوں میں بھی پیشاب قاثاطیر (کیتھی ٹر) سے لیا جا سکتا ہے اور بالخصوص پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کا پیشاب کیتھیٹر کے ذریعہ بہ آسانی لے سکتے ہیں۔

پیشاب کے امتحان کے حسب ذیل تین طریقے :

(۱) نظری امتحان (۲) کیمیاوی امتحان (۳) خوردبینی امتحان۔

نظری امتحان (Physical examination)

اس امتحان میں پیشاب کی حسب ذیل خصوصیات کو دیکھا جاتا ہے :

(۱) رنگ (۲) مقدار (۳) بُو (۴) وزن مخصوص (۵) ظاہری حالت (۶) رسوب

رنگ : پیشاب کا طبعی رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے، جس کو 'امبر کلر' کہتے ہیں، مگر بعض ادویہ مثلاً ریوند چینی، سنا اور سنٹونین کے کھانے سے پیشاب کا رنگ سُرخی مائل بھورا ہو جاتا ہے، میتھی لین بلیو کے کھانے سے نیلا اور کاربالک ایسڈ کی وجہ سے سیاہ رنگ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح زعفران اور املتاس وغیرہ کھانے سے پیشاب کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔ بعض غذاؤں کے کھانے سے بھی پیشاب کی رنگت، مقدار اور قوام میں تبدیلی ہو جاتی ہے، مثلاً چاول، دہی، دودھ، مولی اور پالک وغیرہ کھانے پینے سے پیشاب کی مقدار زیادہ، قوام رقیق اور رنگ سفیدی مائل ہو جاتا ہے۔ نظری امتحان کے وقت ان سب باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

عام طور پر پیشاب میں پانچ قسم کے رنگ پائے جاتے ہیں:

(۱) زرد (۲) سرخ (۳) سبز (۴) سیاہ (۵) سفید

زرد رنگ : غلبۂ حرارت، صفرا، یرقان اصفر، بخار اور ریگ گردہ و مثانہ وغیرہ میں ہوتا ہے۔

سُرخ رنگ : امراض جگر، فالج، قولنج، بول الدم اور اینٹی پائرین کے کھانے سے ہو جاتا ہے۔

سیاہ رنگ : امراض طحال، یرقان اسود، رحم کے امراض، دموی بخار، بول الدم اور بحران میں ہوتا ہے۔

سفید رنگ : غلبۂ بلغم، فاسفیٹ، پیپ، کمزوریِ ہضم، زخم اور دمہ کی دلیل ہے۔

مقدار : ایک تن درست جوان مرد کے پیشاب کی مقدار چوبیس گھنٹے میں بارہ سو[۱۲۰۰] سے پندرہ سو[۱۵۰۰] سی سی تک ہوتی ہے، مگر عورتوں کے پیشاب کی مقدار اس سے کچھ کم ہوتی ہے۔ زیادہ پانی پینے اور سردی لگ جانے سے پیشاب کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے اور ورزش کرنے یا پسینہ زیادہ آنے سے پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

بعض امراض مثلاً ہزال الکلیہ، ذیابیطس، اختناق الرحم، عظم القلب، ورم گردہ مزمن اور بلڈ پریشر (خون کے دباؤ) کی زیادتی میں پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اس کے برخلاف ہر قسم کے بخار، دماغی سوجن، دماغ کے ہل جانے، ہیضہ، اسہال، کثرت استفراغ، بلڈ پریشر کی کمی اور

بعض امراضِ گردہ میں بھی پیشاب کم مقدار میں آتا ہے۔

بُو : تن درستی کی حالت میں پیشاب کی بُو ایک خاص قسم کی ہوتی ہے، لیکن اگر یہ کچھ دیر تک رکھا رہے تو اس میں نوشادر جیسی بو آنے لگتی ہے، جس کو 'ایمونیکل' کہتے ہیں پیشاب میں اس بُو کا ہونا امراضِ احلیل و نخاع اور ورمِ مثانہ کی علامت ہے۔ اگر پیشاب میں گلے سڑے پھل جیسی بُو ہو تو یہ ایسی ٹون کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر پیشاب میں سڑا ہوا خون یا پیپ شامل ہو تو بُو سڑی ہوئی ہوگی۔ ذیابیطس شکری میں پیشاب کی بُو میں مٹھاس ہوتی ہے

وزنِ مخصوص : صحت کی حالت میں پیشاب کا وزن متناسبہ عام طور پر ۱۰۱۵ سے ۱۰۲۵ تک ہوتا ہے۔ اگر وزن اس سے کم و بیش ہو تو یہ کسی بیماری کی علامت ہے، مثلاً اگر وزن متناسبہ ۱۰۳۰ سے زیادہ ہو تو اس سے ذیابیطس شکری کا شبہ کرنا چاہیے اور اگر وزن متناسبہ ۱۰۱۵ سے کم ہو تو اس سے ایل بیومن (رطوبتِ بیضیہ) کی موجودگی ظاہر ہوتی ہے۔

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ذیابیطس شکری کے سوا دہ تمام امراض، جن میں پیشاب کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، ان میں وزن متناسبہ کم ہو جاتا ہے۔

ظاہری حالت : تن درست شخص کا پیشاب بالکل صاف و شفاف ہوتا ہے، لیکن مرض کی موجودگی میں پیشاب میں گدلا پن ہوتا ہے۔

رسوب : تن دُرست شخص کے پیشاب میں کسی قسم کا رسوب (تلچھٹ) نہیں ہوتا ہے لیکن جگر یا گردے کا فعل بگڑ جانے کی حالت میں پیشاب میں مختلف قسم کے رسوب پائے جاتے ہیں۔

رسوب کے رنگ اور علامات

بھورے رنگ کا رسوب یوریٹس **(Urates)** کے اخراج میں ہوتا ہے۔

سفید رنگ کا رسوب فاسفیٹ **(Phosphate)** اور کسی قدر سیاہ رنگ کا رسوب اگزلیٹ **Oxalate** کو ظاہر کرتے ہیں اور ان رسوب کی موجودگی میں پیشاب کسی قدر سفید اور گاڑھا ہوتا ہے۔

سُرخ رنگ کا رسوب یورک ایسڈ کی علامت ہے۔

کیمیاوی امتحان

(Chemical examination)

پیشاب کے کیمیاوی امتحان سے حسب ذیل چیزیں معلوم کی جاتی ہیں:

(۱) ردِّ عمل (۲) یوریٹس (۳) فاس فیٹ (۴) ایل بیومن (۵) شکر (۶) ایسی ٹون (۷) ڈائی ایسی ٹک ایسڈ (۸) بائل (۹) انڈیکین (۱۰) خون (۱۱) پیپ۔

(۱) ردِ عمل (Reaction) طبعی حالت میں پیشاب کا ردِ عمل (چوبیس گھنٹے تک) ہلکا ترش (ویک ایسڈ) ہوتا ہے اور اگر زیادہ دیر تک کھلا پڑا رہے تو کھاری (الکلی) اور گدلا ہو جاتا ہے اور اس میں عمل تبخیر ہو کر ایمونیا کی بو آنے لگتی ہے۔ اگر پیشاب کا ردِ عمل زیادہ ترش ہو تو اس سے بخار، وجع المفاصل اور ہاضمہ کی خرابی ظاہر ہوتی ہے، مگر گوشت اور مرغن غذاؤں کے زیادہ کھانے سے بھی ترشی بڑھ جاتی ہے، اس کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ اگر پیشاب کا ردِ عمل کھاری (الکلائن) ہو تو یہ ورم مثانہ کی علامت ہے۔

(۲) یوریٹس (Urates) یہ بھورے رنگ کا مادہ ہے، جو پیشاب میں تہ نشین ہو جاتا ہے۔ صحت کی حالت میں یورک ایسڈ پیشاب میں بہت کم پایا جاتا ہے، لیکن سنگ گردہ و مثانہ، وجع المفاصل اور اکثر بخاروں میں اس کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ یہی مادہ وجع المفاصل اور نقرس کے مریضوں میں جوڑوں کے اندر جمع ہو جاتا ہے۔ اگر پیشاب میں یورک ایسڈ کی مقدار زیادہ ہو تو یہ پیشاب کے برتن میں سُرخ یا زرد رنگ کی صورت میں تہ نشین ہوتا ہے۔

(۳) فاس فیٹس (Phosphates) پیشاب میں فاس فیٹ کی موجودگی حاملہ کی قے اور سمیّتِ امعاء کی علامت ہے۔

(۴) رطوبتِ بیضیہ (Albumin) اگر پیشاب میں ایل بیومن موجود ہو تو یہ

بولِ زلالی، ورم گردہ مزمن، وجع المفاصل، متعدی بخار اور بعض سمیات کو ظاہر کرتی ہے۔

(۵) **شکر (Sugar)** عام طور پر پیشاب میں شکر آنا ذیابیطس کی وجہ سے ہوتا ہے، اگر ذات الریہ، ٹائی فس فیور، وجع المفاصل اور امراض دماغ و نخاع کے بعد اس کی خفیف مقدار عارضی طور پر پائی جاتی ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں میں یہ دیکھنے کے لیے کہ دوا سے فائدہ ہو رہا ہے یا نہیں، شکر کی مقدار پیشاب کے ٹیسٹ کے ذریعہ معلوم کرنا بہت ضروری ہے۔

(۶) **ایسی ٹون (Acetone)** ذیابیطس، دار الکلب (ہائیڈروفوبیا)، تشنج زچہ، جہازی قے (Sea Sickness) کلوروفارم کے زہر اور شدید بخاروں میں جب کہ پیشاب سخت ترش ہو، غذا ہضم نہ ہوتی ہو اور قے بار بار آئے تو ایسی ٹون موجود ہوتا ہے۔

(۷) **ڈائی ایسی ٹک ایسڈ (Diacitic acid)** سرطان (کارسی نوما) دماغی بیماریوں اور ذیابیطس وغیرہ میں اس کو ضرور معلوم کرنا چاہیے، کیوں کہ ایسی ٹون کے اخراج کے وقت یہ بھی ضرور خارج ہوتا ہے۔

(۸) **صفرا (Bile)** یرقان، جگر میں اجتماع الدم، صغر الکبد، ملیریا اور دیگر شدید بخاروں میں صفرا خارج ہوتا ہے اور اس کی موجودگی فاسفورس کے زہر اور جل جانے کو بھی ظاہر کرتی ہے۔

(۹) **انڈیکن (Indican)** طبعی حالت میں اس کی خفیف مقدار پیشاب میں موجود ہو سکتی ہے، مگر آنتوں کی رکاوٹ، سل و دق، سرطانِ معدہ، جگر، ورم غلاف گردہ (ایڈی سنز ڈیزیز) ہیضہ کی ابتدائی حالت اور سلفر یا تھڈ (گندھک کا غسل) کرنے سے یہ زیادہ ہو جاتی ہے۔

(۱۰) **خون (Blood)** پیشاب میں خون کی آمیزش، امراضِ گردہ، درد گردہ، سنگِ مثانہ، شدید ورم گردہ، شدید متعدی بخار، چیچک اور سوزاک میں پائی جاتی ہے۔ ٹنکچر کین تھری ڈین اور ابل وغیرہ کے کھانے اور توتیا اور فاسفورس کے زہر سے بھی خون آنے لگتا ہے۔

(۱۱) **پیپ** Pus التہاب حوض الکلیہ (پائیلائی ٹس) ورم نائزہ (یوری تھرائی ٹس)، ورم مثانہ (سس ٹائی ٹس)، ورم غدہ قدامیہ (پراسٹے ٹائی ٹس) اور سوزاک وغیرہ میں پیشاب میں پیپ خارج ہوا کرتی ہے۔ اگر پیپ گردوں سے آرہی ہے تو پیشاب میں اچھی طرح ملی ہوئی ہوتی ہے اور پیشاب کا ردِ عمل تیزابی ہوتا ہے، لیکن جب پیپ مثانہ سے آرہی ہو تو وہ تھوڑی دیر کے بعد پیشاب کے برتن کے پیندے میں جم جاتی ہے اور اس کا ردِ عمل شدہ ہوتا ہے۔

مخاط بلغمی (Mucus) اگر پیشاب تھوڑی دیر تک رکھا ہے تو بلغم اس میں تیرنے لگتا ہے۔ اگر پیشاب کا وزن متناسب زیادہ ہو تو بلغم درمیان میں بلکہ سرے پر تیرتا ہوا نظر آتا ہے۔ اگر پیشاب میں خون موجود ہو تو بلغم بادامی رنگ کا ہوگا۔

اگزلیٹ (Oxalate) یہ چلئے نوشی، ٹماٹر، گوبھی، پالک، بینگن، پھلی، انجیر، ناشپاتی، کیلا اور سٹرابیری وغیرہ کھانے سے بڑھ جاتے ہیں۔ اس سے گردہ و مثانہ کی پتھری پیدا ہو جاتی ہے۔

سلفیٹ (Sulphate) قبض، پھوڑے پھنسی اور بخاروں میں یہ بڑھ جاتے ہیں، مگر تشخیص امراض کے سلسلہ میں اس کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی ہے۔

یوروبائلن (Urobilin) یہ مادہ آتشک، عظم کبد، سل و دق اور ملیریا بخار کے مریضوں کے پیشاب میں پایا جاتا ہے۔

خوردبینی امتحان

(Microscopic examination)

خوردبینی امتحان سے پیشاب میں یورک ایسڈ اور دیگر نمکیاتِ بول کی قلمیں، مختلف اقسام کے قشور اور سانچے، گردے اور مثانہ کے خلیات بشرہ (اپی تھیلیل سیلز) کیسہ ہائے خون، روغنی ذرات، جراثیم قولون، جراثیم حمیٰ محرقہ، جراثیم سل اور جراثیم سوزاک وغیرہ کا پتہ چلتا ہے اور

سپر ٹوزوا (منی کے کیڑے) بھی خوردبینی امتحان سے پیشاب میں اچھی طرح شناخت ہوجاتے ہیں۔ گردوں کی نالیوں کے سانچے، گردوں کی پرانی سوزش کو ظاہر کرتے ہیں۔ اگر ان سانچوں کے ساتھ خون کے سُرخ یا سفید دانے موجود ہوں تو یہ شدید ورم گردہ کی علامت ہے۔ اگر سانچے بے رنگ اور شفاف ہوں تو یہ ہائیلین کاسٹ (Hyaline Casts) کہلاتے ہیں اور یہ ورم گردہ مزمن کے مریضوں میں پائے جاتے ہیں۔ اگر خون کے سُرخ یا سفید دانے بہت زیادہ مقدار میں پائے جائیں تو یہ پیپ کی موجودگی کو ظاہر کرتے ہیں۔

پندرہ سو سی سی پیشاب میں اخراجِ فضلات کا اوسط

(۱) ایمونیا	(Ammonia)	۰.۰۴۶ فی ایک سو سی سی
(۲) کلورائڈ	(Choloride)	۰.۷ فی ایک سو سی سی
(۳) یوریا	(Uria)	۱.۶ سے ۲.۳ فی ایک سو سی سی
(۴) یورک ایسڈ	(Uric Acid)	۰.۰۵
(۵) انڈیکین	(Indican)	۰.۳ سے ۱.۴ ملی گرام
(۶) کری ٹین	(Creatine)	۰.۷۵ سے ۳.۵ ملی گرام فی ایک سو سی سی
(۷) کری ٹی نین	(Creatinine)	۰.۶ سے ۰.۸ ملی گرام فی ایک سو سی سی
(۸) ٹوٹل نائٹروجن	(Total Nitrogen)	۰.۸ سے ۱.۲ گرام
(۹) فاسفیٹ	(Phasphate)	۱۴ گرام فی ایک سو سی سی

خون کا امتحان

خون کے امتحان کرنے سے ایسے امراض کی تشخیص کی جاسکتی ہے، جن میں خون کی ترکیب کے اندر کسی قسم کی تبدیلی یا نقص پیدا ہوجاتا ہے۔

عام طور پر خون کے امتحان میں حسب ذیل امور کو دیکھا جاتا ہے :
(۱) خون کے مختلف قسم کے خلیّات (Cells) کی تعداد
(۲) خون کے حمرۃ الدّم (Haemoglobin) کی حالت اور مقدار
(۳) خون کے اندر غیر طبعی اشیاء یعنی حوینات غریبہ اور جراثیم وغیرہ کی موجودگی۔
(۴) خون کے طبعی اور کیمیاوی تغیرات۔

۱۔ خون کے مختلف قسم کے خلیات کی تعداد

(۱) سُرخ دانہ ہائے خون (Red Blood Cells) صحت کی حالت میں اِن کی تعداد مَردوں میں تقریباً پچپن لاکھ دس ہزار اور عورتوں میں پچاس لاکھ سولہ ہزار فی مکعب ملی میٹر ہوتی ہے۔ نوزائیدہ بچوں اور دموی مزاج لوگوں میں اور بلند پہاڑوں کی آب وہوا سے ان کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ اس کے برخلاف اکثر قسم کے امراضِ خون اور جریانِ خون کے فوراً بعد، وضع حمل اور کثرتِ شراب نوشی کے اثر سے ان کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔

(۲) سفید دانہ ہائے خون (White Blood Cells) جوان مَردوں میں صحت کی حالت میں ان کی تعداد آٹھ ہزار آٹھ سو اور عورتوں میں سات ہزار سات سو فی مکعب ملی میٹر ہوتی ہے۔ نوزائیدہ بچّوں میں سترہ ہزار فی مکعب ملی میٹر اور سات برس کی عمر تک کے بچّوں میں دس ہزار سے چودہ ہزار فی مکعب ملی میٹر تک ہوتی ہے، لیکن زمانۂ حمل میں غذا کے تھوڑی دیر بعد، سرد پانی سے غسل کرنے اور ورزش کرنے کے کچھ دیر بعد تک ان کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ بعض قسم کے بخاروں میں ان کی تعداد زیادہ اور بعض میں کم ہو جاتی ہے۔ اگر جسم کے اندر کسی جگہ پیپ پیدا ہو کر جمع ہو گئی ہو تو بھی خون کے سفید دانوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ تشنجی دَوروں کی حالت میں، خواہ وہ کسی وجہ سے ہوں، جسم کے اندر کسی جگہ سرطان کی موجودگی میں، گرمی کی شدّت اور لُو لگ جانے کی حالت میں، نیز بعض دواؤں

کے استعمال سے بھی ان کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ تقیح آلدم، ذات الریہ، سرخ بادہ، ہڈیوں کے گودے کی سوجن (Osteomyletis) دل کے اندر استر کرنے والی جھلی کا ورم دماغی پردوں کے ورم سلی، سرطان اور کھانسی میں خون کے سفید دانوں کی تعداد زیادہ ہو جاتی ہے اور یہ ان امراض کی تشخیصی علامات ہیں۔

(۳) اقراص الدم (Blood Platelets) خون میں ان کی طبعی تعداد ڈھائی لاکھ سے پانچ لاکھ فی مکعب ملی میٹر ہوتی ہے، لیکن مرض فرفورا (Purpura) میں ان کی تعداد بہت کم ہو جاتی ہے۔

حمرۃ الدم (Haemoglobin) کی مقدار

جوان مردوں میں ہیموگلوبین کی طبعی مقدار ۸ء۱۵ گرام فی ایک سو سی سی اور عورتوں میں ۶ء۱۳ گرام فی ایک سو سی سی ہوتی ہے۔

خون کے مرض اخضر (Chlorosis) میں ان کی مقدار بہت کم ہو جاتی ہے اور خون کے سرخ دانے بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے برخلاف فقر الدم مہلک (Pernicio-us Anemia) میں خون کے سرخ دانے کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔ ان دونوں بیماریوں کی تشخیص میں یہی امتیازی فرق ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں میں کبھی کبھی خون کے سرخ دانوں کے اندر شحم (چربی) جمع ہو جانے سے ان کی سرخی ہلکی ہو جاتی ہے۔

خون کے اندر غیر طبعی اجزا

خون کے اندر عام طور پر ذیل کے حونیات غریبہ اور جراثیم پائے جاتے ہیں:

(۱) ملیریا (موسمی بخار) کے مختلف قسم کے حونیات۔

(۲) کالا زار کے حونیات

(۳) فیل پا اور بول کیلوسی کے پیدا کرنے والے حونیات

(۴) بول الدم اور ایک خاص قسم کی پیچش پیدا کرنے والے حونیات (بلہارزیا یعنے ٹولیا)

(۵) حمیٰ نکسیہ (Relapsing fever) کے جراثیم۔

(۶) مرض النوم کے حونیات (Trypanosomiasis)

(۷) پیپ پیدا کرنے والے گول اور لمبے جراثیم

(۸) مالٹا بخار کے گول جراثیم

(۹) عصیٰ تیفودیہ (حمیٰ محرقہ بطنی کے لمبے جراثیم)

خون کے طبعی اور کیمیاوی تغیرات

خون کے طبعی یا کیمیاوی تغیرآت کے لیے خون کا ردعمل، وزن مخصوص اور قوت انجماد کو دیکھا جاتا ہے۔

ردِعمل: خون کا طبعی ردعمل ہمیشہ پی۔ایچ، ۷ء۴ ... ہوتا ہے، لیکن بعض حالات میں اس کے کھاری پن میں کمی وبیشی ہوتی رہتی ہے اور جنس کے لحاظ سے بھی اس میں فرق ہوتا ہے، یعنی مردوں کا خون، عورتوں اور بچوں کے خون کی بہ نسبت زیادہ کھاری ہوتا ہے۔ سخت جسمانی محنت اور ترش چیزوں کے عرصے تک کھانے سے دم ابیض (Leukaemia) نقرالدم خبیث (Pernicious Anemia) قلت الدم (Anemia) ذیابیطس، سرطان، شدید لاغری اور مرضِ اخضر (Chlorosis) میں خون کا کھاری پن کم ہوجاتا ہے۔ اس کے برخلاف کھانا کھانے کے بعد اور عرصے تک کھاری اشیاء کھانے سے خون کا کھاری پن بڑھ جاتا ہے۔

وزنِ مخصوص: خون کا طبعی وزن مخصوص ۱۰۵۵ سے ۱۰۶۲ ہوتا ہے۔ خون کے وزن مخصوص کی کمی وبیشی، ہیموگلوبین کی کمی وبیشی پر اثر انداز ہوتی ہے۔

قوتِ انجماد: خون میں متعدی زہروں کے شریک ہوجانے، کسی مرض کی وجہ سے عروقِ دمویّہ کی دیواروں کے کھُردرا ہوجانے، عام کمزوری و لاغری، خون میں نمک کی مقدار زیادہ ہوجانے اور تسمّم بولی وغیرہ کی صورتوں میں خون کی قوتِ انجماد بڑھ جاتی ہے، یعنی خون جلدی جمنے لگتا ہے۔ ان کے برعکس مرض ہیموفیلیا (Hemophilia) پتّی اچھلنا (Urticaria) کھجلی اور دیگر جلدی بیماریوں میں خون کی قوتِ انجماد کم ہوجاتی ہے یعنی خون کے جمنے میں دیر لگتی ہے۔

خون کی طبعی کمی و بیشی

جسمِ انسانی کے وزن کے لحاظ سے خون کی طبعی مقدار حسب ذیل ہوتی ہے :

(۱) بدن کے کل وزن کا ۱/۱۱ حصّہ

(۲) یا جسمانی وزن کے حساب سے ۸۵ مکعب سینٹی میٹر فی کلوگرام

(۳) یا جسمانی وزن کے حساب سے ۸٫۵ فی صد

جسامت، وزن اور قد کی لمبائی کے مطابق خون کی طبعی مقدار میں اختلاف ہوتا ہے، مگر ایک جوان آدمی میں اس کی اعلیٰ حد چار ہزار سے آٹھ ہزار مکعب سینٹی میٹر ہے، جس کا اوسط ۸٫۷۷ مکعب سینٹی میٹر فی مربع میٹر ہوتا ہے۔

ڈفرینشیل کاؤنٹ (Differential Count in percentage)

اس طریقۂ امتحان سے خون کے اجزا اور ان کا اوسط حسب ذیل ہے :

۱۔ نیوٹروفلز (Neutrophiles) ۶۰ سے ۶۸

۲۔ مائی لوسائیٹس (Mylocytes) صفر

۳۔ ایسی نوفیلز (Eosinophiles) ایک سے ۳ فی صد

۴۔ بے سوفیلز (Basophiles) ایک فی صد

(۵) لم فوسائیٹس (Lymphocytes) ۲۲ سے ۳۰ فی صد

(۶) لارج ہیالائنز (Large hyalines) ۳ سے ۷ فی صد

خون کی کیمیاوی ترکیب (Chemical Composition of Blood)

خون کی طبعی پلازما (Normal Plasma) کا تناسب

۱۔ جسمانی وزن کے حساب سے = ۵۰ مکعب سینٹی میٹر فی کلوگرام

۲۔ یا جسمانی وزن کے حساب سے = پانچ صد

پلازما پروٹینز (Plasma Proteins) کے اجزا کا تناسب

۱۔ البیومن (Albumin) ۴٫۰ سے ۵٫۳ گرام فی ایک سو سی سی پلازما

۲۔ شکر (خالی پیٹ) (Sugar Fasting) ۸۰ سے ۱۲۰ ملی گرام فی ایک سو سی سی خون

۳۔ شکر (بعد غذا) (Sugar after-meals) ۱۲۰ سے ۱۵۰ ملی گرام فی ایک سو سی سی خون

۴۔ یورک ایسڈ (Uric Acid) ۲ سے ۴ ملی گرام فی ایک سو سی سی خون

مادۂ تولید کا امتحان

بانجھ پن کے سبب کو معلوم کرنے کے لیے مرد کے مادۂ تولید کا امتحان کرنا بہت ضروری ہے، کیوں کہ اولاد کے پیدا ہونے کا انحصار مادۂ تولید کے قوام، مقدار اور اس کے کیڑوں (Spermatozoa) کی کل صحیح تعداد اعصان میں زندہ اور متحرک کیڑوں کی طبعی تعداد وغیرہ پر ہے

مادہ تولید کی مقدار: ایک بالغ تن درست مرد کی منی کی مقدار ایک بار کے انزال میں اوسطاً چار سی سی ہوتی ہے، مگر اس کی کمی یا زیادتی تین سی سی سے سات سی سی تک تسلیم کی گئی ہے۔ اگر مادۂ تولید ایک بار کے انزال میں تین سی سی سے کم ہو تو یہ مقدار طبعی سے کم ہے۔

رنگ و قوام: مادۂ تولید کا رنگ طبعی طور پر سفید چکنا (Cream colour) اور قوام گاڑھا ہوتا ہے۔

ردّ عمل: اس کا طبعی ردعمل کھاری ہوتا ہے۔

بُو: ایک خاص طرح کی بُو ہوتی ہے۔

امتحان کے لیے مادۂ تولید حاصل کرنے کا طریقہ

ٹیسٹ کے لیے مادۂ تولید کا نمونہ اس وقت حاصل کیا جائے، جب کہ لیبوریٹری میں کام ہو رہا ہو، تاکہ حاصل کیا ہوا مادۂ تولید زیادہ دیر تک نہ پڑا رہے۔ اس کو حاصل کرنے کا اصلی طریقہ جماع ہے، یعنی عورت کے ساتھ جماع کر کے مادۂ تولید لیا جائے۔ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے جماع نہ ہو سکے تو پھر ہاتھ کے ذریعہ نکال کر لینا چاہیے۔ یہ نمونہ صاف اور خشک ٹیوب میں جمع کیا جائے اور ٹیوب کے مُنھ کو صاف کر کے صاف روئی سے اس کا مُنھ بند کر لیا جائے۔ اگر سردی کا موسم ہو تو اس ٹیوب کو کوٹ کی اندر کی جیب میں رکھ کر لیبوریٹری تک لانا چاہیے اور یہ نمونہ حاصل ہونے کے زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے تک لیبوریٹری میں آجانا چاہیے۔ اب اس ٹیوب کو اتنی دیر تک حفاظت سے رکھا رہنے دیں کہ تمام مادۂ تولید کا قوام اچھی طرح گھُل مل کر یکساں ہو جائے۔ پھر اس کا معائنہ شروع کیا جائے۔

حیواناتِ منویہ کی تعداد

مادۂ تولید کے کیڑوں کی طبعی کُل تعداد ایک سی سی میں چھے کروڑ سے بیس کروڑ تک ہوتی ہے اور ایک بار کے انزال میں پچیس کروڑ سے چھتیس کروڑ تک اوسطاً ہوتی ہے۔ ان میں ۷۵ فی صد زندہ و متحرک اور بناوٹ کے مکمل ہونے ضروری ہیں۔

اگر کیڑوں کا شمار ایک سی سی میں چھے کروڑ سے کم اور ایک انزال میں مادہ تولید کی

مقدار تین سی سی سے کم ہے اور زندہ و متحرک کیڑوں کی تعداد ۲۵ فی صد سے کم ہے تو اس حالت میں حمل قرار نہیں پا سکتا۔

مادۂ تولید کا نمونہ لینے سے پہلے یہ بھی ضرور معلوم کر لینا چاہیے کہ جماع کیے ہوئے کتنا عرصہ ہوا ہے، کیوں کہ جماع کرنے کے ایک ہفتہ بعد تک یہ کیڑے بڑھتے رہتے ہیں، اس لیے کم از کم جماع کرنے کے ایک ہفتہ بعد مادۂ تولید کا نمونہ ٹیسٹ کے لیے لینا چاہیے۔ یہ زیادہ قابلِ اعتبار ہوتا ہے۔

(نوٹ) اگر جماع کرنے کے دو گھنٹے بعد عورت کی اندامِ نہانی کی رطوبت لے کر اس کا معائنہ کیا جائے اور اس میں زندہ و متحرک کیڑے مل جائیں تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مرد کے مادۂ تولید میں کوئی خرابی نہیں ہے اور اس رطوبت کے ٹیسٹ کے بعد مرد کے مادہ تولید کے ٹیسٹ کی ضرورت نہیں رہتی ہے۔

بعض اشخاص مادۂ تولید کا نمونہ فرنچ لیٹر یا کنڈوم وغیرہ میں لاتے ہیں۔ یہ قابلِ اعتبار نہیں ہے، کیوں کہ ان آلات میں جو کیمیاوی مسالہ لگا ہوا ہوتا ہے اس سے منی کے کیڑے مر جاتے ہیں اور ٹیسٹ کا نتیجہ غلط ہوتا ہے۔

خرابِ مادۂ تولید کی اصطلاحات

(۱) ایسپرمیا Aspermia مباشرت کرنے پر مادۂ تولید کی تھیلی سے منی کا باہر نہ نکلنا۔ مرد کے بدن میں جب کوئی زہریلی چیز نقص پیدا کر دیتی ہے تو منی میں یہ خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

(۲) آزوسپرمیا Azoospermia مادۂ تولید میں پیدائش کی طاقت رکھنے والے کیڑے نہ ہونا۔

(۳) اولیگوزوسپرمیا (Oligospermia) مادۂ تولید میں کیڑے تو ہوتے ہیں مگر بہت ہی کم یعنی ایک سی سی میں بیس ہزار سے بھی کم۔

(۴) استھی نوزوسپرمیا (Asthenospermia) وہ کیڑے جو کمزور اور سست رفتار ہوں ان سے بھی حمل نہیں قرار پاتا (کیوں کہ عورت کے بیضہ تک طاقتور اور تیز رفتار کیڑا ہی پہنچ سکتا ہے۔

(۵) پایوسپرمیا (Pyosapermia) جس مادہ تولید میں پیپ ہو۔

(۶) کرسٹولوسپرمیا (Crystolo Spermia) جس مادۂ تولید میں کرسٹل (دانے زیادہ ہونا) ہو۔

(۷) یوزوسپرمیا Euzoospermia نوے فی صد کیڑوں کے سر ٹھیک نہیں ہوتے اُن کے سر ملے ہوئے ہوتے ہیں۔

(۸) ہیموسپرمیا (Haemospermia) سوزاک کی وجہ سے پیشاب کی نالی میں ورم ہوجاتا ہے۔ اس قسم کے مادۂ تولید سے بھی حمل قرار نہیں پاتا ہے۔

(۹) نیروزوسپرمیا (Neerozoo Spermia) مادۂ تولید کے کیڑوں کی حرکت یا رفتار میں کمی ہونا۔

(نوٹ) مادۂ تولید کے مندرجہ بالا نقائص ایسے ہیں کہ ان کی موجودگی میں اولاد پیدا نہیں ہوسکتی ہے۔

فشارالدم

(Blood Pressure)

آج کل ہر تعلیم یافتہ شخص بلڈ پریشر کے نام سے واقف ہے۔ عام طور پر ایک اکیس سالہ تندرست آدمی کے خون کا طبعی دباؤ ۵ ء ۱۱۱ ملی میٹر سیمابی (قلب سکڑنے کی حالت میں) اور ۴ ء ۷۳ ملی میٹر سیمابی (قلب پھیلنے کی حالت میں ہوتا ہے۔ اگر اس عمر میں خون کا دباؤ اس سے زیادہ یا کم

ہو جائے تو یہ کسی مرض کی علامت ہے۔ اگر خون کا دباؤ زیادہ ہو جائے اور یہ زیادتی مستقل طور پر قائم رہے تو یہ "خون کے دباؤ کی زیادتی" (ہائی بلڈ پریشر) کہلائے گا۔ اگر یہ طبعی دباؤ سے کم ہو جائے اور مستقل طور پر رہنے لگے تو اس کو خون کے دباؤ کی کمی (لو بلڈ پریشر) کہتے ہیں۔ مگر یہ خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ تن درستی کی حالت میں بھی خون کا دباؤ ہمیشہ یکساں ہی نہیں رہتا ہے، بلکہ بعض وجوہ سے یہ بڑھتا گھٹتا رہتا ہے۔ یعنی جسمانی حرکات، انفعالاتِ نفسانی اور غذا و محنت کے سبب سے اس میں اُتار اور چڑھاؤ ہوتا رہتا ہے، مثلاً جب کوئی شخص غصہ سے جوش میں آجاتا ہے تو اسی وقت خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح اگر زیادہ ٹھنڈا پانی پی لیا جائے یا جسم پر ٹھنڈا پانی ڈالا جائے یا ننگے بدن ایک دم ٹھنڈی ہوا میں آجائیں تو اس وقت بھی خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ ورزش کرنے اور بھاگنے دوڑنے سے بھی خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تمام تن درست اور یکساں عمر کے آدمیوں کے خون کا دباؤ بھی برابر نہیں ہوتا ہے، بلکہ ہر شخص کے خون کے دباؤ میں فرق ہوتا ہے، لیکن اس کے باوجود خون کے دباؤ کا ایک خاص اوسط مقرر کیا گیا ہے۔ اگر اس مقررہ اوسط سے خون کا دباؤ بڑھ جائے یا گھٹ جائے تو بدن میں مخصوص علامات و عوارض پیدا ہو جاتے ہیں

بلڈ پریشر معلوم کرنے کا طریقہ

خون کا دباؤ معلوم کرنے کے لیے ایک خاص آلہ ہے، جس کا نام سفگمو مینو میٹر (Sphygmomanometer) ہے۔ اس کا طریقۂ استعمال یہ ہے کہ ربڑ کی تھیلی کو مریض کے بازو کے گرد لپیٹ کر ربڑ ملب یا پُھکنے سے تھیلے کے اندر ہوا داخل کی جائے، جس سے تھیلا پھولنا شروع ہو جائے اور بازو کی شریان پر دباؤ پڑے۔ ہوا بھرنے سے پہلے اس جانب کی نبض پر انگلیاں رکھیں اور صرف اتنی ہوا بھری جائے کہ نبض کا محسوس ہونا رُک جائے۔ جب نبض محسوس نہ ہو تو فوراً پارے کی نلی کے نشانات کو دیکھا جائے کہ پارہ کس درجے تک

پہنچا ہے۔ یہ درجہ سسٹولک پریشر (Systolic Pressure) (انقباضی دباؤ) ہے۔
جب ربڑ کے تھیلے میں ہوا داخل کی جارہی ہو اور ہوا کا نبض پر اتنا دباؤ نہ پڑا ہو کہ نبض بالکل بند ہو چکی ہو، اس وقت پارہ کبھی اوپر چڑھتا ہے اور کبھی نیچے اُترتا ہے۔ اس حالت میں پارے کے متحرک ہونے کے وقت سب سے بلند مقام پر، جہاں پارہ پہنچے وہ ڈایاسٹولک پریشر (انبساطی دباؤ) (Diastolic Pressure) کہلاتا ہے۔

اس آلہ کے ذریعہ عمر کے مختلف حصّوں میں ایک تن درست آدمی کے خون اور نبض کا طبعی دباؤ عام طور پر حسب ذیل ہوتا ہے:
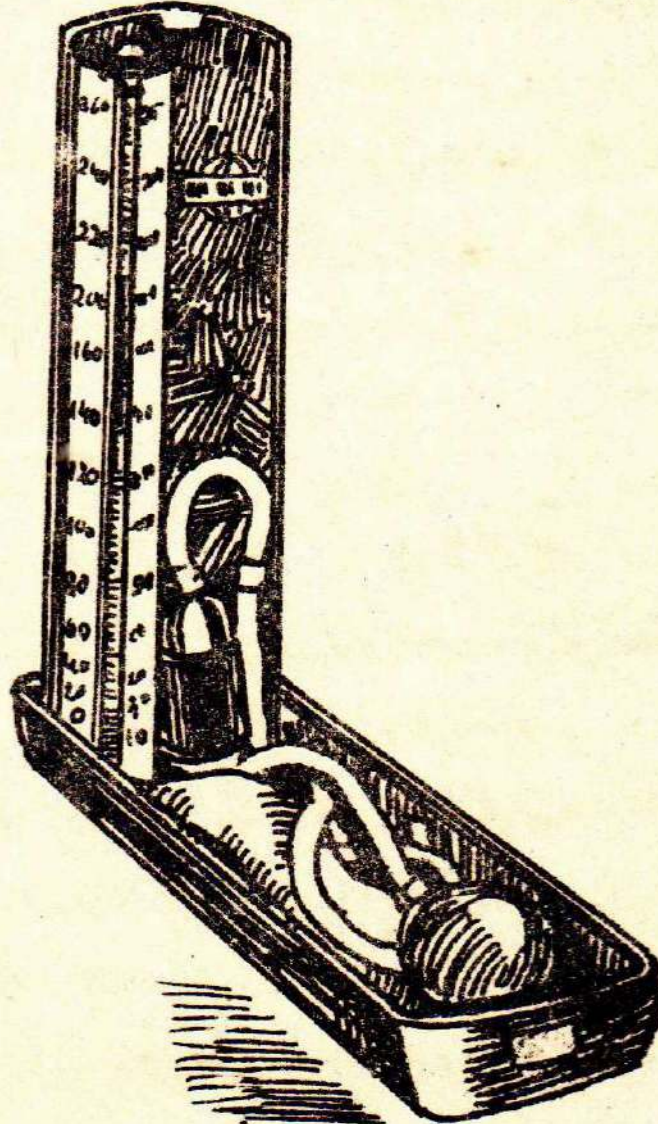
۱۔ خون کا انقباضی اور انبساطی اور نبض کا طبعی دباؤ عمر کے مختلف حصوں میں

عمر	انقباضی دباؤ (سسٹولک پریشر)	انبساطی دباؤ (ڈایاسٹولک پریشر)	نبض کا دباؤ
۱۵ سال سے ۱۹ سال کی عمر تک	۱۰۹٫۲ ملی میٹر سیمابی	۷۰ ملی میٹر سیمابی	۳۹٫۲ ملی میٹر سیمابی
۲۰ سال سے ۲۴ سال کی عمر تک	۱۱۱٫۵ 〃 〃	۷۲٫۴ 〃 〃	۳۹٫۱ 〃 〃
۲۵ سال سے ۲۹ سال کی عمر تک	۱۱۲ 〃 〃	۷۱٫۲ 〃 〃	۴۰٫۸ 〃 〃
۳۰ سال سے ۳۴ سال کی عمر تک	۱۱۳٫۶ 〃 〃	۷۲ 〃 〃	۴۱٫۶ 〃 〃
۳۵ سال سے ۳۹ سال کی عمر تک	۱۱۸٫۶ 〃 〃	۷۳٫۶ 〃 〃	۴۶ 〃 〃
۴۰ سال سے ۴۴ سال کی عمر تک	۱۲۰٫۴ 〃 〃	۷۳٫۲ 〃 〃	۴۷٫۲ 〃 〃
۴۵ سال سے ۴۹ سال کی عمر تک	۱۲۲٫۸ 〃 〃	۷۵ 〃 〃	۴۷٫۸ 〃 〃
۵۰ سال سے ۵۴ سال کی عمر تک	۱۲۶٫۲ 〃 〃	۷۷٫۱ 〃 〃	۴۹٫۱ 〃 〃
۵۵ سال سے ۵۹ سال کی عمر تک	۱۲۶٫۴ 〃 〃	۸۰٫۴ 〃 〃	۴۶ 〃 〃
۶۰ سال سے ۶۴ سال کی عمر تک	۱۲۸ 〃 〃	۸۲٫۵ 〃 〃	۴۵٫۵ 〃 〃
۶۵ سال سے ۶۹ سال کی عمر تک	۱۲۸٫۶ 〃 〃	۸۲٫۸ 〃 〃	۴۵٫۸ 〃 〃
۷۰ سال اور اس سے زائد عمر تک	۱۳۰٫۲ 〃 〃	۸۳ 〃 〃	۴۷٫۲ 〃 〃

۲۔ خون کے انقباضی و انبساطی اور نبض کے دباؤ کا اوسط ہندوستان کے مختلف حصوں میں

مقامات	انقباضی دباؤ	انبساطی دباؤ	نبض کا دباؤ
ہندوستانیوں کا اوسط	۱۱۵٫۲ ملی میٹر سیمابی	۷۶ ملی میٹر سیمابی	۳۹٫۲ ملی میٹر سیمابی
پنجاب، یوپی اور صوبہ دہلی	۱۱۶٫۲ 〃 〃	۷۶٫۴ 〃 〃	۳۹٫۸ 〃 〃
بنگال، بہار اور صوبہ اڑیسہ	۱۱۳٫۷ 〃 〃	۷۶٫۲ 〃 〃	۳۸٫۵ 〃 〃
جنوبی ہندوستان	۱۱۵ 〃 〃	۷۵٫۶ 〃 〃	۳۹٫۸ 〃 〃

۳۔ ہندستانیوں کے خون کے دباؤ کا اوسط غذا کے اثرات کے لحاظ سے

غذا	اوسط انقباضی دباؤ (سسٹولک پریشر)	اوسط انبساطی دباؤ (ڈایاسٹولک پریشر)	اوسط نبض کا دباؤ
ملی جلی غذا کھانے والوں کا	۱۱۸٫۷ ملی میٹر سیمابی	۷۳٫۴ ملی میٹر سیمابی	۴۶٫۴ ملی میٹر سیمابی
خالص سبزی کھانے والوں کا	۱۱۶٫۲ " "	۷۲٫۵ " "	۴۳٫۷ " "

اگر خون کا دباؤ عمر کے لحاظ سے طبعی اوسط سے زیادہ یا کم ہو جائے اور یہ مستقل طور پر قائم رہے تو یقیناً یہ مرض ہے۔ اس کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیے اور اس کے اسباب کی تلاش کر کے علاج و تدابیر اختیار کی جائیں۔

فشار الدّم قوی (ہائی بلڈ پریشر) سے بچنے کی تدابیر

ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو ہمیشہ احتیاط و اعتدال کی زندگی بسر کرنی چاہیے۔ زیادہ جسمانی مشقّت، دماغی محنت اور فکر و پریشانی سے بچنا چاہیے۔ لحمی غذائیں، مثلاً گوشت، انڈا، مچھلی اور پنیر وغیرہ نہ کھائیں۔ شراب، تمباکو، چائے اور کافی وغیرہ ترک کر دیں۔ سرد پانی سے غسل نہ کریں کیوں کہ اس سے جسم کے مسامات بند ہو کر خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ ہمیشہ نیم گرم یا گرم پانی سے غسل کیا جائے۔ سوتے وقت سر کے نیچے اونچا تکیہ رکھیں؛ یعنی لیٹتے وقت سر نیچا نہ رہے۔

ہائی بلڈ پریشر اور غذا

غذا: شروع میں جب بلڈ پریشر بہت زیادہ ہو اس وقت بارہ یا چوبیس گھنٹے تک فاقہ کرایا جائے اور انتہائی بھوک کی حالت میں صرف پھلوں کا رس پلائیں۔ اس طریقے سے مریض کو بہت سکون و آرام ملتا ہے۔ اس کے بعد سادہ اور زود ہضم غذا کم مقدار میں دی جائے۔ دودھ روزانہ نہ دیا جائے۔ سبزیوں میں شلجم، گاجر، ٹنڈا، توری، لوکی (کدو دراز)، کرم کلّہ اور پالک وغیرہ

کھلائیں۔ آش جو اور ساگو دانہ بہ طور غذا دیا جائے پھلوں میں ناشپاتی، سنترہ، موسمی کا رس اور تازہ لیموں کی سکنجبین وغیرہ پلائیں۔ ترکاری میں نمک بہت کم ڈالا جائے۔ اگر کچھ روز تک نمک بالکل بند کر دیں تو زیادہ اچھا ہے۔ پانی بھی کم پیا جائے۔

پرہیز: گوشت کسی قسم کا نہ کھائیں۔ کیلہ، انگور، مٹھائی، کیک، پیسٹری، کھجور، چقندر، اروی، پیاز، دہی، پنیر اور کسی بھی قسم کی دال نہ کھلائیں۔

فشار الدّم ضعیف

(Low Blood Pressure)

خون کے دباؤ کی زیادتی کی طرح خون کے دباؤ کی کمی بھی ایک مرض ہے، مگر یہ کوئی مستقل بیماری نہیں ہے۔ اس کے مریضوں میں خون کا دباؤ معمول سے کم ہو جاتا ہے۔ وہ تمام امراض، جن میں مریض کا دل کمزور ہو جاتا ہے اور بدن میں خون کی کمی ہو جاتی ہے، ان میں خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ اس کی عام علامات یہ ہیں کہ مریض کو ہر قسم کے دماغی و جسمانی کام سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اس کے بدن اور چہرے کا رنگ زردی مائل ہو جاتا ہے۔ جسم کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ مریض کے خیالات میں پستی اور اس میں احساس کمتری پیدا ہو جاتا ہے۔ بالخصوص دماغی افعال سست ہو جاتے ہیں۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ طبیعت افسردہ رہتی ہے۔ نیند کم آتی ہے۔ دردِ سر اور دوران سر ہوتا ہے۔ بعض وقت غشی طاری ہو جاتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کے افعال میں فتور لاحق ہو جاتا ہے۔

تدابیر و غذا: اگر خون کے دباؤ کی یہ کمی عارضی ہو تو مریض کو چت لٹا کر اس کے پیروں کو اونچا کر دیں اور اگر خون کے دباؤ کی کمی مستقل طور پر ہو تو مریض کو آرام کرنے کی ہدایت کریں اور قوت بخش حیوانی غذاؤں کے ساتھ تازہ پھل اور خشک میوے کھلائیں۔

نبض

(Pulse)

دل کے پھیلنے اور سکڑنے سے شریان میں جو حرکت ہوتی ہے، اس کا نام نبض ہے۔ صحت کی حالت میں عام طور پر نبض ایک منٹ میں بہتر سے پچھتر مرتبہ تک حرکت کرتی ہے، مگر بچوں، بوڑھوں اور عورتوں میں نبض ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ چناں چہ عمر کے لحاظ سے نبض کی تعداد فی منٹ حسب ذیل نقشہ کے مطابق ہوتی ہے۔

نبض کی حرکات عمر کے لحاظ سے

(۱) جنین کی نبض کی حرکت رحم مادر میں	۱۴۰ سے ۱۵۰ مرتبہ تک فی منٹ
(۲) نو مولود کی نبض کی حرکت	۱۳۰ سے ۱۴۰ مرتبہ تک فی منٹ
(۳) پہلے سال میں نبض کی حرکت	۱۱۵ سے ۱۳۰ مرتبہ تک فی منٹ
(۴) دوسرے سال میں نبض کی حرکت	۱۰۰ سے ۱۱۵ مرتبہ تک فی منٹ
(۵) تیسرے سال میں نبض کی حرکت	۹۵ سے ۱۰۵ مرتبہ تک فی منٹ
(۶) سات سال سے چودہ سال کی عمر تک نبض کی حرکت	۸۰ سے ۹۰ مرتبہ تک فی منٹ
(۷) پندرہ سال سے اکیس سال کی عمر تک نبض کی حرکت	۷۵ سے ۸۰ مرتبہ تک فی منٹ
(۸) اکیس سال سے زائد عمر تک نبض کی حرکت	۶۵ سے ۷۰ مرتبہ تک فی منٹ
(۹) بڑھاپے میں نبض کی حرکت	۷۰ سے ۸۵ مرتبہ تک فی منٹ

سات سال کی عمر تک لڑکی اور لڑکے کی نبض میں کوئی فرق نہیں ہوتا، مگر اس عمر کے بعد عورتوں کی نبض مردوں کی نبض کی بہ نسبت چھ سے چودہ مرتبہ تک زیادہ حرکت کرتی ہے۔ اس کے علاوہ عورتوں کی نبض جوانی میں ۸۵ مرتبہ اور بڑھاپے میں ۸۰ مرتبہ تک حرکت کرتی ہے۔

ہر قسم کی ریاضت اور محنت و مشقت کرنے اور دوڑنے، بھاگنے کے بعد نبض کی حرکت بڑھ جاتی ہے۔

جسمانی حرارت

تشخیصِ مرض کے لیے جسمانی حرارت کے متعلق بھی واقفیت ضروری ہے۔ آج کل جسمانی حرارت معلوم کرنے کے لیے تھرمامیٹر استعمال کیا جاتا ہے۔ جب اس کے ذریعہ حرارت معلوم کرنی ہو تو اس کو منہ، بغل، کنج ران یا مقعد میں زیادہ سے زیادہ تین منٹ تک رکھا جائے۔ عام طور پر تن درستی کی حالت میں ہر شخص کا درجۂ حرارت ۳۷ سینٹی گریڈ (۹۸ فارن ہائٹ سے کچھ زیادہ) ہوتا ہے۔ اگر درجۂ حرارت اس سے زیادہ یا ۳۶٫۵ سینٹی گریڈ (۹۷ فارن ہائٹ) سے کم ہو تو یہ کسی بیماری کی علامت ظاہر کرتا ہے۔ درجۂ حرارت ۳۶٫۵ سینٹی گریڈ (۹۷ فارن ہائٹ) سے کم ہونا قوت و حرارت کی کمی کی دلیل ہے اور ۳۷ سینٹی گریڈ (۹۹ فارن ہائٹ) سے زیادہ درجۂ حرارت ہونا بخار کو ظاہر کرتا ہے یا بخار کے متعلق کسی اور بیماری کی علامت ہے۔

تھرمامیٹر استعمال کرنے کا طریقہ: درجۂ حرارت معلوم کرنے سے پہلے تھرمامیٹر کے پارے کو ۳۷ سینٹی گریڈ (۹۸ فارن ہائٹ) سے کم کر لینا چاہیے اور منہ میں رکھنے سے پہلے اس کو کسی دافعِ عفونت محلول میں دھو لینا چاہیے۔ اگر وقت پر ایسا محلول نہ ہو تو صاف سرد یا گرم پانی سے دھو کر منہ میں زبان کے نیچے رکھیں۔ اگر مریض بچہ ہو یا بے ہوشی کی حالت میں ہو تو تھرمامیٹر منہ میں رکھنے کی بجائے بغل، کنج ران یا مقعد میں رکھا جائے اور تھرمامیٹر رکھنے سے پہلے ان جگہوں کو صاف کر لیا جائے۔ بغل میں جب تھرمامیٹر لگایا جائے تو ہاتھ کو موڑ کر چھاتی پر رکھ دیں۔ بغل اور کنج ران کا جو درجۂ حرارت ہو اس سے ایک درجہ زیادہ منہ کا ہوتا ہے۔ مگر مقعد کے ٹمپریچر سے منہ کا ٹمپریچر ایک درجہ کم ہوتا ہے۔ منہ اور مقعد کا ٹمپریچر زیادہ قابلِ یقین ہے۔ استعمال کے بعد تھرمامیٹر کو کسی دافعِ عفونت محلول سے دھو کر رکھیں۔

جسمانی درجۂ حرارت تھرمامیٹر کے ذریعہ

۳۵ء۵ سینٹی گریڈ	(۹۵ درجہ فارن ہائٹ)	انتہائی کمزوری ونقاہت کی دلیل ہے
۳۶ء۵ سینٹی گریڈ	(۹۷ درجہ فارن ہائٹ)	قوت کی کمی کی دلیل ہے
۳۷ سینٹی گریڈ	(۹۸ درجہ فارن ہائٹ سے کچھ زیادہ)	طبعی جسمانی حرارت ہے
۳۸ء۵ سینٹی گریڈ	(۱۰۱ درجہ فارن ہائٹ)	زیادہ حرارت کی علامت ہے
۳۹ سینٹی گریڈ	(۱۰۲ درجہ فارن ہائٹ)	بخار کی علامت ہے
۳۹ء۵ سینٹی گریڈ	(۱۰۳ درجہ فارن ہائٹ)	شدید بخار کی علامت ہے
۴۱ سینٹی گریڈ	(۱۰۵ درجہ فارن ہائٹ)	بہت شدید بخار کی علامت ہے
۴۲ سینٹی گریڈ	(۱۰۷ درجہ فارن ہائٹ)	خطرناک علامت ہے

سانس

عام طور پر سانس اور نبض کا تناسب ایک اور چار کا ہوتا ہے یعنی ایک تن درست آدمی ایک منٹ میں اٹھارہ[۱۸] یا بیس[۲۰] مرتبہ سانس لیتا ہے اور سانس کی اس رفتار کے ساتھ نبض ۷۲ یا اسی[۸۰] مرتبہ حرکت کرتی ہے۔ بیماری کی حالت میں اس تناسب میں فرق پڑ جاتا ہے۔ عمر کے لحاظ سے بھی سانس کی رفتار میں اختلاف ہوتا ہے۔

سانس کی رفتار عمر کے مطابق

(۱) دو مہینے سے دو سال کی عمر تک سانس کی رفتار	۲۵ سے ۳۵ مرتبہ فی منٹ
(۲) دو سال سے چھ سال کی عمر تک سانس کی رفتار	۲۰ سے ۲۵ مرتبہ فی منٹ
(۳) چھ سال سے پندرہ سال کی عمر تک سانس کی رفتار	۱۸ سے ۲۰ مرتبہ فی منٹ

(۴) پندرہ سال سے زائد عمر تک سانس کی رفتار ۱۶ سے ۱۸ مرتبہ فی منٹ

نبض و جسمانی حرارت اور سانس کا تعلق و تناسب

جسمانی حرارت بڑھ جانے کی حالت میں نبض اور سانس کی رفتاریں بھی فرق پڑ جاتا ہے عام طور پر ان کا تناسب یہ ہوتا ہے کہ اگر طبعی حرارت سے ٹمپریچر ایک درجہ بڑھ جائے تو نبض کی حرکات فی منٹ دس مرتبہ زیادہ ہو جاتی ہے اور سانس کی رفتار دو تین مرتبہ زیادہ ہو جاتی ہے، مثلاً اگر طبعی طور پر نبض کی حرکات ۷۵ مرتبہ اور جسمانی حرارت ۳۷ سینٹی گریڈ (۹۸ درجہ فارن ہائٹ) ہو تو سانس کی رفتار اٹھارہ اور بیس کے درمیان ہوگی۔ اگر ٹمپریچر ۳۸ سینٹی گریڈ (ایک سو درجہ فارن ہائٹ) ہو تو نبض نوے ۹۰ یا پچانوے ۹۵ اور سانس تقریباً ۲۳ مرتبہ محسوس ہوگا۔

مرد کے جسم کا اصلی وزن، چھاتی اور پیٹ کی پیمائش عمر کے مطابق

اگر اوسطاً ایک مرد کی لمبائی ۱۶۵٫۱ سینٹی میٹر (پانچ فٹ، پانچ انچ) ہو تو عمر کے مطابق اس کا وزن اور اس کی چھاتی اور پیٹ کا ناپ حسب ذیل ہوگا:

عمر	وزن	چھاتی	پیٹ
بیس سال	۵۴٫۴ کلو (۱۲۰ پونڈ)	۷۸٫۷ سی ایم (۳۱ انچ)	۶۸٫۶ سی ایم (۲۷ انچ)
پچیس سال	۵۶٫۷ کلو (۱۲۵ پونڈ)	۸۱٫۲ سی ایم (۳۲ انچ)	۷۱٫۱ سی ایم (۲۸ انچ)
تیس سال	۵۷ کلو (۱۲۸ پونڈ)	۸۳٫۸ سی ایم (۳۳ انچ)	۷۳٫۶ سی ایم (۲۹ انچ)
پینتیس سال	۶۱٫۲ کلو (۱۳۵ پونڈ)	۸۶٫۳ سی ایم (۳۴ انچ)	۷۸٫۷ سی ایم (۳۱ انچ)
چالیس سال	۶۱٫۴ کلو (۱۳۶ پونڈ)	۸۶٫۳ سی ایم (۳۴ انچ)	۸۱٫۳ سی ایم (۳۲ انچ)
پینتالیس سال	۶۳٫۵ کلو (۱۴۰ پونڈ)	۸۶٫۳ سی ایم (۳۴ انچ)	۸۱٫۳ سی ایم (۳۲ انچ)
پچاس سال	۶۳٫۵ کلو (۱۴۰ پونڈ)	۸۶٫۳ سی ایم (۳۴ انچ)	۸۳٫۸ سی ایم (۳۳ انچ)

بچّوں کے امراض کی تشخیص

ایک تن درست و توانا بچّہ ہمیشہ خوش و خرّم رہتا ہے، لیکن اگر اس کو کوئی بیماری ہو جائے تو بے چین اور مضطرب رہتا ہے، یا روتا رہتا ہے اور اکثر سوتے ہوئے چونک پڑتا ہے۔ چنانچہ اگر بچّے کی پیشانی پر بل پڑتے ہوں اور وہ سوتے ہوئے چونک پڑے، یا رونے لگے تو اس سے اس کا اظہار ہوتا ہے کہ بچے کو سینے کا کوئی مرض ہے، اگر بچّہ کھانستے وقت روتا ہے تو اُس کی پسلی میں درد ہے۔ بچّہ کا جلدی جلدی سانس لینا، اس کے ناک کے نتھنوں کا پھولنا اور مُنھ کھول کر سانس لینا مرض نمونیا کی علامات ہیں، اگر بچّہ ضد کرے اور آنکھوں کے نیچے بَل پڑیں تو یہ سر کی بیماری کی علامت ہے، اگر بچّہ اپنی انگلی کان کی طرف لے جائے اور کان کو دبانے سے رونے لگے تو یہ کان کے درد کی علامت ہے۔ اگر بچّے کی زبان میلی اور اس کی اجابت سیاہی مائل اور بدبودار ہو تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پیٹ اور ہاضمے کی کوئی تکلیف ہے۔ جب بچّے کے پیٹ میں درد ہوتا ہے تو اس وقت بچّہ روتا ہے اور اپنے گُھٹنوں کو سکیڑے رکھتا ہے اور ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں۔ اگر بچّے کے پیشاب کی رنگت سُرخ ہو تو یہ بخار آنے کی خبر دیتی ہے۔ اگر بچّہ نیند میں دانت کڑکڑاتا ہو اور ناک کو کُھجاتا ہو، مُنھ سے تھوک اور رال زیادہ آتی ہو تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُس کے پیٹ میں چُرنے (چُنونے) ہیں۔ بچّے کے پیشاب میں تلچھٹ کا بیٹھنا یا جس جگہ پیشاب کرے اس جگہ سفیدی جمنا ہاضمے کی کمزوری کی علامت ہے۔

چوں کہ شیر خوار بچّوں میں ماں کے دودھ کے ذریعے دوا کی تاثیر ضرور رہتی ہے، اس لیے یہ بہتر ہے کہ بچّے کو دوا پلانے کے ساتھ ہی بچّے کی ماں یا دودھ پلانے والی کو بھی دوا دی جائے اور اس کو پرہیز بھی بتایا جائے۔

بچوں کی پرورش

اس کا اندازہ کہ بچّے کی پرورش دُرست طریقے پر ہو رہی ہے، بچّے کی نیند، بھوک، اس کی نقل و حرکت اور اس کی اجابت کی باقاعدگی سے بہ خوبی ہو سکتا ہے۔ اگر بچے کو مقررہ وقت پر نیند اچھی طرح آتی ہے، بھوک لگتی ہے، اس کی حرکات سے خوشی و مسرت جھلکتی ہے تو سمجھ لیجیے کہ بچّے کا نشوونما درست طریقے پر ہو رہا ہے۔

بچے کے نشوونما کے لیے خصوصی طور پر ایک سال کی عمر تک ہوا، غسل اور نیند ضروری چیز ہے۔ اس کی طرف والدین کو خصوصی توجہ کرنی چاہیے۔ بچوں کی غذا صاف ستھری، خوش ذائقہ اور خوش رنگ ہونی چاہیے۔

بچوں کی پرورش کے لیے سب سے اچھی غذا ماں کا دودھ ہے۔ دودھ پلانے کے لیے اوقات مقرر کرنے چاہییں۔ اگر بچّے کا وزن ۲،۳۰۰ کلوگرام (۶ پونڈ) سے کم ہو تو ہر تین گھنٹے بعد دودھ پلایا جائے اور اگر بچّے کا وزن اس سے زیادہ ہو تو ہر چار گھنٹے بعد اس کو دودھ پلائیں۔ تن دُرست بچّے کا دودھ پانچویں چھٹے مہینے کے بعد رفتہ رفتہ کم کرنا شروع کر دیں اور نو مہینے تک اس کا دودھ بالکل چُھڑا دیں۔ اگر بچّہ بیمار ہو یا شدید گرمی کا موسم ہو تو اس حالت میں دودھ نہ چُھڑائیں۔ دودھ ہمیشہ وقتِ مقررہ پر پلایا کریں۔ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے بچّے کو ماں کا دودھ نہ پلایا جا سکے تو پھر گائے یا بھینس کا دودھ پلانا شروع کر دیں اور اس دودھ میں پانی اور چینی ضرور ملا لیا کریں اور گرم کر کے دودھ پلایا جائے۔ شروع میں اوپرا دودھ بوتل سے پلائیں۔ اس پر ربڑ کی نپل اچھی طرح لگائیں۔ بوتل میں دودھ بھرنے سے پہلے اس کو گرم پانی سے اچھی طرح دھو لیا جائے اور پھر سرد پانی سے کھنگال لیا کریں۔ اسی طرح دودھ پلانے کے بعد بھی بوتل اور اس کی نپل کو گرم پانی سے دھو کر صاف کر کے بہ حفاظت کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ چھٹے مہینے کے بعد بچّے کو دودھ چمچے سے پلانا شروع کریں اور جب بچّے کے دانت نکلنے شروع

ہو جائیں تو اس وقت اس کو دودھ کے علاوہ ساگو دانہ، اراروٹ، چاولوں کی فرنی اور مونگ کی دال کی نرم کھچڑی وغیرہ تھوڑی تھوڑی کھلانا شروع کردیں۔ کچھ مہینے بعد تھوڑا سا مکھن اور اُبلے ہوئے انڈے کی زردی کم مقدار میں دینا شروع کردیں۔ نویں مہینے کے بعد گوشت کی یخنی بھی دینا شروع کردیں۔

بچّوں کا وزن اور قد عمر کے مطابق

پیدائش کے وقت ایک تن درُست بچّہ عام طور پر قریباً ۸ ٫ ۵۰ سینٹی میٹر (بیس انچ) لمبا اور ۳۰۰ ٫ ۲ کلوگرام (پانچ، چھے پونڈ) وزنی ہوتا ہے۔ لڑکی کی بہ نسبت لڑکا قد اور وزن میں کسی قدر زیادہ ہوتا ہے۔ یہ وزن اور لمبائی صحت ور بچّے کی شناخت ہے، لیکن اگر پیدائش کے وقت بچّے کا وزن مذکورہ وزن سے کم ہو تب بھی کوئی فکر کی بات نہیں ہے، کیوں کہ یہ کمی بچے کی پرورش و نگہداشت میں احتیاط کرنے سے پوری ہو جاتی ہے۔ پیدائش کے چند دن بعد بچّے کے وزن میں کمی ہونا ضروری ہے، مگر جب بچّہ ایک ہفتے کا ہو جائے تو اس کا وزن کم از کم اتنا ضرور ہونا چاہیے جتنا پیدائش کے وقت تھا۔

بچّے کا قد اور وزن عمر کے مُطابق

عمر	وزن	قد
ایک ماہ	تین کلو ۵۵۰ گرام (۷ پونڈ ۱۲ اونس)	۵۰٫۸ سینٹی میٹر (۲۰ ½ انچ)
دو ماہ	چار کلو ۳۳۴ گرام (۹ پونڈ ۸ اونس)	۵۳٫۳ سینٹی میٹر (۲۱ انچ)
تین ماہ	پانچ کلو (۱۱ پونڈ)	۵۵٫۹ سینٹی میٹر (۲۲ انچ)
چار ماہ	پانچ کلو ۷۰۰ گرام (۱۲ پونڈ ۸ اونس)	۵۸٫۴ سینٹی میٹر (۲۳ انچ)
پانچ ماہ	چھے کلو ۱۵۶ گرام (۱۳ پونڈ)	۵۹٫۳ سینٹی میٹر (۲۳ ½ انچ)

چھٹے مہینے سے عام طور پر ایک تن درست بچے کا وزن ۴۵۳ء۵۹ گرام (ایک پونڈ) اور قد ۱ء۲۵ سینٹی میٹر (½ انچ) ہر مہینے بڑھتا رہتا ہے یعنی بارہ مہینے کے بچّے کا وزن ۹ کلو ۵۳۴ گرام (۲۱ پونڈ) اور قد ۶۸ء۶ سینٹی میٹر (۲۷ انچ) ہوتا ہے۔

تن دُرست بچّے کا طبعی معیار

Fontanelle Closes ۱۸ سے ۲۴ مہینے تک

سر کا ہلنا بند ہو جاتا ہے	تین سے چار مہینے تک
دانت نکلنے لگتے ہیں	چھ سے سات مہینے تک
بیٹھنے لگتا ہے	نو سے بارہ مہینے تک
چلنے لگتا ہے	بارہ سے اٹھارہ مہینے تک
صاف بولنے لگتا ہے	دو سال تک
سفید ذراتِ خون (W.B.C) پہلے سال میں	دس ہزار سے اٹھارہ ہزار تک فی سی۔ایم
سفید ذراتِ خون (W.B.C) پہلے سال کے بعد	سات ہزار سے بارہ ہزار تک فی سی۔ایم
سُرخ ذراتِ خون (R.B.C)	ساٹھ لاکھ ———— فی سی۔ایم۔ایم
ہیموگلوبین	ستّر سے اسّی فی صد

پولی مارفو نیوکلیر سیلز (Polymorphonuclear - Cells) تیس سے چالیس فی صد (پہلے سال میں)

لمفوسائٹس (Lymphocytes) ساٹھ سے ستر فی صد (پہلے سال میں)

خون کا وزن مخصوصہ (Specific gravity of Blood) ۱ء۰۶۶ (دسیا لنش کے وقت)

بچّوں کے اینما (حقنہ) لگانا

اگر بچّوں کے اینما (حقنہ) لگانے کی ضرورت پڑے تو یہ بات پیش نظر رکھنی چاہیے کہ

اس کے لیے بچے کو زبردستی آمادہ نہیں کرنا چاہیئے اور جب اینما لگانا ہو تو پہلے اس کی نلکی کو کسی
تیل سے چکنا کر لیا جائے۔ دودھ پیتے بچے کے لیے ایک سے ڈیڑھ اونس تک محلول پہنچانا کافی ہے
اور ایک سے پانچ سال تک کی عمر کے بچے کے لیے تین سے پانچ اونس اور پانچ سے دس سال
تک کی عمر کے بچے کو چھے سے آٹھ اونس تک محلول کی مقدار اندر پہنچانی کافی ہے۔

اگر گلیسرین کا اینما بچے کو دیا جائے تو چھوٹے بچے کو آدھے ڈرام سے ایک ڈرام تک خالص
گلیسرین اندر پہنچانی کافی ہے۔

فارماکوپیا

اکسیرِ شفا (قرص)

اجزا :	اسرول سائیڈہ	۱ گرام
	پوٹاشیم برومائیڈ	۱ گرام
	میگ کارب	۱ گرام

سب کو یکجا کرکے قرص ۳/۴ گرام (۶ رتی) کے تیار کریں۔

فوائد: ہر قسم کے جنون اور اختناق الرحم (ہسٹریا) کے لیے مفید ہے۔ بے خوابی کو دور کرتی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر (فشار الدم توی) اور اس کے عوارض کو دور کرنے کے لیے بہترین چیز ہے۔ بہت جلد بغیر کسی نقصان کے بلڈ پریشر کو نارمل کر دیتی ہے۔ حساسیت (الرجی) کو دور کرتی ہے۔

خوراک : ایک یا دو قرص صبح یا رات کو کھلائیں۔ شدید حالت میں دونوں وقت بھی کھلا سکتے ہیں۔

استعمالات : دردِ سر، نیند نہ آنا، مرگی، پاگل پن، فالج ولقوہ، ہچکی، بدہضمی، پتی اُچھلنا، احتلام، بادِ گولہ۔

بنفشئی گلیسرین

اجزا :	آیوڈین	۳ گرام
	گلیسرین	۹۷ گرام

حسبِ قاعدہ سیّال تیار کریں۔

فوائد : قاتلِ جراثیم اور دافعِ تعفن ہی جلن کو دور کرتی ہے۔ درد کو تسکین دیتی اور زخموں میں مواد پڑنے سے روکتی ہے۔ دردِ گلو، ورمِ گلو وغیرہ میں مفید ہے۔

ثومی گلیسرین

اجزا :	آبِ لہسن تازہ	۱ ملی لٹر
	گلیسرین	۳ گرام

حسبِ قاعدہ سیال تیار کریں۔

فوائد : کان کے درد، کان کی پھنسی، کان بہنا وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

ترکیبِ استعمال : دو تین قطرے کان میں ڈالیں۔

استعمالات : کان کا ورم، کان میں خشکی، کم سنائی دینا۔

جوشینا

مندرجہ ذیل دواؤں کے مرتکز خلاصے (۹ ملی لیٹر میں)

گل بنفشہ	ا گرام
برگِ گاؤزباں	۱،۳۳ گرام
تخمِ خطمی	ا گرام
تخمِ خبازی	۱،۳۵ گرام
ملیٹھی	۱،۵ گرام
عناب	۱ گرام
سپستاں	۲،۶۷ گرام
شربت سادہ (۷۰ فی صدی)	بقدرِ ضرورت

فوائد: نزلہ، زکام، کھانسی، گلے کی خراش اور نزلی بخار میں مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک خوراک تھوڑے سے گرم پانی یا چائے میں ملا کر پئیں۔ اگر گرم پانی اور چائے نہ ملے تو یوں ہی چاٹ لیں۔

استعمالات: خسرہ، کالی کھانسی، کن پیڑ، نزلہ و زکام، انفلوئنزا، درد سر، بہرا پن ذات الریہ بخار (امراضِ عامہ) کان کا درد، نزلہ و زکام ڈبہ اطفال (امراض اطفال)۔

چوبی گلیسرین

(۱) اجزا:	چوب زرد	۱ گرام
	میتھیلٹڈ سپرٹ	۷ ملی لٹر
(۲)	مذکورہ بالا سیال	۱ ملی لٹر
	گلیسرین	۲،۵ گرام
	پوٹاسیم آیوڈائیڈ	۱۶۶ ملی گرام

حسبِ قاعدہ سیال تیار کریں

فوائد: حنجرہ اور لوزتین کے ورم کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: پھریری سے لگائیں۔

استعمالات: حلق کا ورم و درد، گھانٹی پکنا

حبِ حابس قے

اجزا:	کافور دیسی	ا گرام
	ہینگ	ا گرام
	افیون	ا گرام

سب دوائیں لے کر کھرل کریں اور پانی کی مدد سے ۶۲ ½ ملی گرام (½ رتی) کی گولیاں بنائیں۔

فوائد: ہر قسم کی قے و متلی کو فوراً دور کرتی ہے۔ دردِ شکم اور اسہال میں بھی مفید ہے۔

خوراک: ایک گولی پانی سے کھلائیں۔ اگر

ضرورت ہو تو چار گھنٹے بعد دوسری خوراک کھلا سکتے ہیں۔

استعمالات: ہیضہ، جہازی قے، بدہضمی، سنگِ گردہ و مثانہ، حاملہ کی قے و متلی، سنے (امراضِ اطفال)۔

حبِ حدید

اجزا:	کسیس خشک کیا ہوا	۳۲ گرام
	ستجی مصفیٰ	½۱۲ گرام
	کیتر اسائیدہ	۲ گرام
	گوار کیکر سائیدہ	½۸ گرام
	لکوڈ گلوکوز	۳۲ گرام
	ڈسٹلڈ واٹر	۳۲ بوند

سب کو باریک کرکے ملا کر ایک ایک گرام کی ایک سو گولیاں تیار کریں۔

فوائد: مقوی خون ہے، اس لیے فقرالدم اخضریت، بچوں کا غذائی فقرالدم، حاملہ کا فقرالدم، تلی کا فقرالدم اور مہلک فقرالدم میں مفید ہے

خوراک: ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔

استعمالات: ضعفِ جگر، کمی خون، استسقاء، یرقان، ورمِ و عظمِ طحال، دیدانِ امعا، فشارِ خون ضعیف، اختلاجِ قلب، بواسیر، ضعفِ باہ، سیلان الرحم، بندشِ حیض

حبِ داد خاص

اجزا:	گندھک آملہ سار	۱ گرام
	اجوائن دیسی	۱ گرام
	رس کپور	۱ گرام
	رال سفید	۱ گرام
	سہاگہ چوکیہ	۵۰۰ ملی گرام

سب کو باریک کرکے پانی کی مدد سے ۶۲۵ ملی گرام (۵ رتی) کی گولیاں بنائیں۔

فوائد: ہر قسم کے داد، چنبل وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی لیموں کے پانی یا سادہ پانی میں گھس کر داد پر لگائیں۔

استعمالات: مہاسے، مسے۔

حبِ ڈبہ اطفال

اجزا:	سیماب مصفیٰ	۱ گرام
	گندک آملہ سار	۱ گرام

تربد سفید	۱ گرام
حب السلاطین مدبر	۱ گرام
مغز بیدانجیر	۱ گرام

پہلی دونوں چیزوں کو کھرل کرکے کجل بنائیں، پھر باقی دوائیں کو باریک کرکے حسب معمول باریک سفوف بناکر ۶۲½ ملی گرام (½ رتی) کی گولیاں تیار کریں۔

فوائد: بچوں کے مرض ڈبہ (پسلی چلنا) اور قبض کے لیے مفید ہے۔

خوراک: ایک ایک گولی صبح و شام ماں کے دودھ یا پانی میں گھس کر پلائیں۔

حب رال

اجزا: گوند کیکر	۱ گرام
رال سفید	۳ گرام

دونوں کو باریک کرکے ⅛ گرام (۱ رتی) وزن کی گولیاں تیار کریں۔

فوائد: معدے اور آنتوں کی کمزوری سے آنے والے دستوں کو بند کرتی ہے۔ سنگرہنی کے لیے مفید ہے۔ آنتوں کے زخم اور خراش کو دور کرتی ہے۔ خون اور پیپ آنے کو روکتی ہے۔ اگر کھانسی میں خون آتا ہو تو اس حالت میں بھی فائدہ مند ہے۔

خوراک: دو دو گولیاں کھانا کھانے کے بعد یا صبح دسہ پہر کے وقت کھلائیں۔

استعمالات: دق الریہ، دق الامعاء، پیچش وبائی، اسہال (امراضِ حاملہ)۔

حب سماق

اجزا: مازو سبز	۱ گرام
سماق	۱ گرام
پوست انار	۱ گرام
مویزج کوہی	۱ گرام
افیون	۵۰۰ ملی گرام

سب کو باریک کرکے ⅛ گرام (۱ رتی) وزن کی گولیاں تیار کریں۔

فوائد: معدے کی کمزوری سے دست آنے کی حالت میں بہت مفید ہے۔ پیچش اور مروڑ کو بھی دور کرتی ہے۔

خوراک: ایک گولی پانی کے ساتھ کھلائیں۔ بچوں کو ½ یا ¼ گولی کھلائیں۔

استعمالات: تپِ محرقہ، اسہال، بدہضمی، اسہالِ اطفال۔

حبِ شہیقہ

اجزا: جواکھار ۱ گرام
فلفل سیاہ ۱،۵۰ گرام
پیپل کلاں ۳،۵ گرام
انار دانہ ۷ گرام
قند سیاہ ۱۴ گرام

سب کو سفوف کر کے قند سیاہ ملا کر ایک گولی ۱/۸ گرام (۹ رتی) کی بنائیں۔

فوائد: بچوں کی کالی کھانسی کے لیے مفید ہے، بڑوں کی تشنجی کھانسی میں دی جاسکتی ہے۔

خوراک: ایک ایک گولی صبح و شام پیس کر شہد خالص میں ملا کر چٹائیں، یا گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔

استعمالات: بلغمی کھانسی۔

حبِ عروس

اجزا: مازو سبز ۱ گرام
گل پتہ ۱ گرام
پھٹکری سفید ۱ گرام
کتھہ سفید ۱ گرام

سب کا باریک سفوف کر کے ایک گرام (ایک ماشہ) کی گولیاں پانی کی مدد سے بنائیں۔

فوائد: عورتوں کے رحم کی رطوبت کو خشک کرتی ہے اور تنگی پیدا کرتی ہے۔ عضلاتِ رحم کے ڈھیلے پن کو دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی رات کو اندامِ نہانی میں رکھ دی جائے اور صبح کو نکال دی جائے۔

استعمالات: سیلان الرحم، سیلانِ خون

حبِ نرکچور

اجزا: نرکچور ۱ گرام
زیرہ سفید ۱ گرام
ہلدی بریاں ۱ گرام
رسوت مصفی ۱ گرام
چاکسو مقشر ۱ گرام
برگِ نیب ۱ گرام
برگ بکائن ۱ گرام
برگ ببول ۱ گرام

غنچۂ انار	۵۰۰ ملی گرام
جائفل	۲ گرام
افیون	۸۴ ملی گرام

سب کو باریک کرکے پانی کی مدد سے گولیاں ۱/۸ گرام (ایک رتی) کی بنائیں

فوائد: بچّوں کے ہرے پیلے دستوں کے لیے مفید ہے۔ معدے اور ہاضمے کو درست کرتی ہے۔ فسادِ خون کی بیماریوں کے لیے بھی مفید ہے۔

خوراک: ایک ایک گولی چار چار گھنٹے بعد ماں کے دودھ یا پانی میں گھس کر دیں۔

استعمالات: متلی آنا، قے، اسہال۔

حبِ نزلہ

اجزا:	جند بیدستر	۱ گرام
	زعفران	۵۰۰ ملی گرام
	رب السوس	۳ گرام
	دار چینی	۳ گرام
	افیون	۳۳۴ ملی گرام
	گوند کیکر	۵ گرام
	کتیرا سفید	۵ گرام
	نشاستہ گندم	۵ گرام

سب کو باریک کرکے پانی کی مدد سے ۱/۴ گرام (۲ رتی) کی گولیاں بنائیں۔

فوائد: ہر قسم کے نزلے کے لیے مفید ہے جب نزلہ بہتا ہو، چھینکیں آتی ہوں تو اس حالت میں فوری اثر کرتی ہیں۔ ضعفِ دماغ اور نزلے کے دردِ سر کو دور کرتی ہے۔

خوراک: دو دو گولیاں پانی کے ساتھ صبح و شام کھلائیں۔

استعمالات: نزلہ و زکام، آشوبِ چشم، نسیان، دردِ گوش، ضعفِ باہ، جریان۔

دوائے اسہال اطفال

اجزا:	کافور	۴ گرام
	سوڈا خوردنی	۱۰ گرام
	شوگر آف ملک	۵ گرام
	پلوا پیکاک	۱٫۲۵ گرام
	بسمتھ کاربونیٹ	۲ گرام

سب دواؤں کو احتیاط سے کھرل کرلیا جائے۔

خوراک: ۱/۴ گرام سے ۱/۲ گرام تک

فوائد: دستوں کو بند کرتی ہے، پیچش کو بند کرتی اور بدہضمی کو دور کرتی ہے۔

دوائے اوجاع

اجزا: کشتہ گئودنتی	۱ گرام
اسپرین	۲ گرام
سوڈیم برومائیڈ	۲ گرام

سب کو کھرل کر کے سفوف بنائیں۔

فوائد: ہر قسم کے عصبی درد کو تسکین دیتی ہے۔ وجع المفاصل، نقرس، درد کمر، درد سر اور اعضا شکنی کے لیے خصوصاً بہت مفید ہے۔ انفلوائنزا اور نزلی بخار میں جو تمام بدن اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ اسی حالت میں یہ فوری اثر دکھاتی ہے۔

خوراک: ½ گرام (۴ رتی) سے ½۱ گرام (½۱ ماشہ) تک حسب ضرورت پانی یا چائے کے ساتھ کھلائیں۔

استعمالات: دق عظام، کن پھیڑ، آدھا سیسی، گٹھیا، درد دنداں، آشوب چشم، درد گوش، ورم گوش، ذات الریہ، بد، بکھرانی انگل بیڑ، درد کمر، ورم رحم، باؤ گولہ۔

دوائے خارش جدید

اجزا: بورک ایسڈ	۱ گرام
سفیدہ جست	۱ گرام
گندھک	۵۰۰ ملی گرام

سب کا سفوف بنائیں۔

فوائد: ہر قسم کی کھجلی، داد، چنبل، اگزیما، سورائی سس وغیرہ جلدی بیماریوں کے لیے نہایت مفید چیز ہے۔ کسی قسم کی جلن نہیں ہوتی۔

ترکیب استعمال: ۱۲ گرام (ایک تولہ) دوا روغن سرسوں ۶ ملی لٹر (۵ تولے) میں ملا کر لگائیں۔ اگر روغن کمیلہ میں ملا کر لگائی جائے تو زیادہ مفید ہے۔ خشک پوڈر بھی چھڑکا جا سکتا ہے۔ چوتنے مکھن میں یہ دوا ملا کر جلد کی معمولی بیماریوں میں استعمال کی جا سکتی ہے۔

دوائے داڑھ

اجزا: صبغ بچھناک	۱ ملی لٹر
صبغ کتھہ	۵ء ملی لٹر
صبغ مرکی	۱ ملی لٹر
کلوروذارم	۱ ملی لٹر
روغن لونگ	۵ء ملی لٹر
گلیسرین	۱ گرام
کریازوٹ	۵ء قطرے

ٹنکچر آیوڈین ۸ ملی لٹر

حسب قاعدہ سب کو ملا کر سیال بنائیں

فوائد: مسوڑھوں اور دانتوں کی اکثر بیماریوں میں فوری فائدہ کرتی ہے۔ مسوڑھوں میں ورم اور درد ہو، خون یا پیپ آتی ہو تو ان تمام حالتوں میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ درد کو فوراً دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: پھریری سے مسوڑھوں پر لگائیں۔

استعمالات: درد دنداں، مسوڑھوں سے پیپ آنا، درد دنداں (امراض حاملہ)

دوائے غرغرہ

مغز املتاس مصفی ۶۰ گرام

الکحل ۶۰ فی صدی ۸ اونس)

حسب قاعدہ سیال تیار کریں۔

فوائد: درد گلو، گلے پڑنا، آواز بیٹھ جانا وغیرہ میں مفید ہے۔

ترکیب استعمال: پانی میں ملا کر غرغرے کرائیں۔

دوائے عزیزی

اجزا: ترنفل ۱ گرام

دانہ الائچی خورد ۱ گرام

کشتہ نقرہ جدید ۱۰۰ ملی گرام

سب کو کھرل کر کے سفوف تیار کریں اور ۲۵۰ ملی گرام (۲ رتی) کیپ سول میں رکھیں۔

فوائد: جب ہاتھ پیر ٹھنڈے رہتے ہوں کم ہمتی اور افسردگی چھائی رہتی ہو۔ بلڈ پریشر کم ہو تو ان حالات میں یہ بہت مفید ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی ہے۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے فعل ہضم کو اور باہ کو قوت دیتی ہے۔

خوراک: ایک کیپ سول صبح کو کھلائیں۔ شدید کمزوری میں ہر چار گھنٹے بعد دن بھر میں تین خوراک بھی کھلا سکتے ہیں۔

استعمالات: ہیضہ، فالج ولقوہ، نشار الدم ضعیف، ضعف باہ، الکی محون (امراض حاملہ) زہروں کا علاج۔

دوائے غذائی

اجزا: کھل بادام ۱۰ گرام

چنے بھنے ہوئے ۵ء۳ گرام

کیلسیم فاسفیٹ ۲۰۰ ملی گرام

وٹامن بی ۱۲ ۱۰ ملی گرام

سب کو سفوف بنا کر رکھیں۔

فوائد: جسم میں خون کی کمی ہو، بدن دُبلا پتلا ہو، کم ہمتی دلچسپی رہتی ہو، محنت کا کام کرنے کے بعد تھکن ہو جاتی ہو، دماغ ذہن کم زور ہو، کوئی بات یاد نہ رہتی ہو، عورت میں دودھ کی پیدائش کم ہو، کمیٔ خون کی وجہ سے سیلان الرحم کی تکلیف ہو، کمر میں درد رہتا ہو تو ان تمام شکایات کو دور کرنے کے لیے بہت فائدہ مند ہے قلت غذا کے مریضوں کے لیے بہترین چیز ہے

خوراک: ۱۲ گرام سے ۲۴ گرام تک (ایک سے ۲ تولے)، دودھ کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: دماغ کی کمزوری، کند ذہنی، نیند نہ آنا، لکنت، ضعفِ بصر، شب کوری، ڈھلکا، بہرا پن، فشار الدم ضعیف، دردِ دل، ضعفِ باہ، جریان، اسقاطِ حمل، کمیٔ خون (امراض حاملہ)، دودھ کی کمی (امراضِ زچہ) کساح (امراضِ اطفال)۔

دوائے گلو

اجزا: کتھ سفید ۱ گرام
گلیسرین ۲۴ گرام
آیوڈین ۱۱۱ ملی گرام
اسپرٹ کلوروفارم ۱،۷۵۰ ملی لٹر
پوٹاسیم آیوڈائڈ ۷،۵۰ ملی گرام
اکوامنتھا پیپ ۱،۲۵۰ ملی لٹر

حسب قاعدہ سب کو ملا کر سیال تیار کریں۔

فوائد: ورم لوزتین (ٹانسلائٹس) استرخاء لہاۃ (کوّا لٹکنا) وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: پھریری سے گلے میں لگائیں۔

استعمالات: انفلوائنزا، حلق کا ورم درد، گلے پڑنا (امراضِ اطفال)

روغن خارش

اجزا: روغن چیڑ ۱۰ ملی لٹر
روغن کمیلہ ۱۰ ملی لٹر

دونوں کو ملا کر رکھیں۔

فوائد: ہر قسم کی خارش کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: خارش کی جگہ پر لگائیں۔

سُرمہ جست

اجزا: سفیدہ جست ۱ گرام
سرمہ سیاہ سائیدہ ۱ گرام

سب کو کھرل کرکے سرمہ تیار کریں۔

فوائد: آنکھوں کی اکثر بیماریوں میں مفید ہے۔ آنکھوں کو صاف کرتا ہے۔ آنکھ دکھنے کے بعد جو سرخی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتا ہے آنکھوں سے پانی جانے کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

استعمالات: آشوبِ چشم، ضعفِ بصر، جالا، پھولا، آشوبِ چشم (امراض اطفال)

سفوف ریوند مرکب

اس کی ایک خوراک میں حسب ذیل تناسب ہے۔

سفوف ریوند چینی	۱۲۵ ملی گرام
سوڈا بائی کارب	۶۰ ملی گرام
چاک پوڈر	۲۰ ملی گرام
دار چینی	۱۲.۵ ملی گرام
سونٹھ	۱۲.۵ ملی گرام
دانہ الائچی خورد	۶۲½ ملی گرام
چاکل	۶۲½ ملی گرام

سب کو کھرل کرکے سفوف بنائیں۔

فوائد: بچوں کے امراضِ شکم کے لیے مفید ہے۔ اسہال و قبض دونوں میں حسب موقع استعمال کیا جاتا ہے۔

خوراک: ۵۰۰ ملی گرام (۶ رتی) پانی سے کھلائیں۔

سفوف سرخ

اجزا: شب یمانی بریاں	۵ گرام
گیرو سرخ	۵ گرام

سب کو باریک کرکے سفوف بنائیں۔

فوائد: پیشاب کی سوزش کو دور کرتا ہے۔ سوزاک کی ابتدا میں جب پیشاب میں جلن ہو، پیشاب کھل کر نہ آرہا ہو، مواد آرہا ہو، اس حالت میں یہ بہت مفید ہے۔ پیشاب کی نالی کے زخم کو بھرتا ہے

خوراک: ۳ گرام (۳ ماشے) پانی یا دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں، یا پانی میں شربت بزوری ملاکر پلائیں۔

سفوف شورہ قلمی

اجزا: گیرو	۱ گرام
شورہ قلمی	۱ گرام

جوا کھار اصلی	ا گرام
کباب چینی	ا گرام
زیرہ سفید	ا گرام

سب کا سفوف بنائیں۔

فوائد: پیشاب کی سوزش کو دور کرتا ہے۔ پیشاب کی نالی کا اندرونی ورم، درد وغیرہ اس کے کھانے سے دور ہو جاتا ہے۔ پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے۔ سوزاک کی ابتدا میں اس کا استعمال کرانا بہت مناسب ہے۔

خوراک: ۳ گرام (۳ ماشے) سے ۶ گرام (۶ ماشے) دودھ کی لسی سے کھلائیں۔

استعمالات: دردِ گردہ، بندشِ بول، سوزشِ بول، تقطیر البول، بول کیلوسی، ورم خصیہ

شعالین

ایک قرص میں:

ست ملیٹھی	۹۷،۴۴	ملی گرام
ست تلسی	۳۲٫۴	ملی گرام
ست اردسہ	۳۲٫۴	ملی گرام
روغن بادیان	۰٫۰۱۵	ملی لٹر
روغن کباب چینی	۰٫۰۰۳	ملی لٹر
روغن یوکلپٹس	۰٫۰۰۴	ملی لٹر
روغن دار چینی	۰٫۰۰۳	ملی لٹر
ست پودینہ	۲٫۳۳	ملی گرام
کشتہ ابرک	۱۲٫۹۶	ملی گرام
شکر سفید اور گوند	حسب ضرورت	

سب کو ملا کر حسبِ قاعدہ قرص تیار کریں۔

فوائد: کھانسی، زکام، انفلوائنزا اور گلے کی خراش میں فوری تسکین دیتی ہے خشک کھانسی کو سکون دیتی ہے

ترکیب استعمال: دن میں دو تین بار دو دو ٹکیاں چوستے رہیں۔ کھانسی، نزلہ اور زکام کی شدت میں چار ٹکیاں گرم پانی میں گھول کر جوشاندہ کے طور پر پیئیں۔

استعمالات: چیچک، موتی جھرا، خسرہ، کالی کھانسی، نزلہ و زکام، انفلوائنزا، ورم و درد حلق، ذات الریہ، کھانسی، خون تھوکنا، آواز بیٹھ جانا، کھانسی (امراض حاملہ) بخار (امراض حاملہ) نزلہ و زکام (امراض اطفال)، موتی جھرہ اور چیچک (امراض اطفال)۔

سیال اکری فلیوین

اجزا: اکری فلیوین ا گرام

میتھیلیٹڈ اسپرٹ ۲۰۰ ملی لٹر

دونوں کو ملا کر رکھیں۔

فوائد: دافعِ عفونت ہے مقامی زخموں کو صاف کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مرطوب اگزیما اور نار فارسی کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: صاف روئی اس میں تر کر کے زخم کو صاف کریں اور پھر اس میں روئی بھگو کر زخم پر رکھ کر باندھ دیں۔

استعمالات: دمل و بثور، ورم غددِ کنجِ ران کچھرالی، زخم۔

سیّال بندشِ خون

اجزا: پھٹکری سائیدہ ۱ گرام
عرق نیلوفر ۵ ملی لٹر

دونوں کو ملا کر رکھیں۔

فوائد: اگر ناک سے خون آرہا ہو تو اس کے سات سات قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ اگر کثرتِ حیض کی تکلیف ہو اور خون کسی طرح بند نہ ہوتا ہو تو اس سیّال میں روئی کا پھایہ بھگو کر اندامِ نہانی میں رکھیں۔

استعمالات: خون بہنا

سیّال شیریں

اجزا: ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۱ ملی لٹر
اسپرٹ کلوروفارم ۶ ملی لٹر

فوائد: اختلاجِ قلب، ضعفِ قلب، بے ہوشی، نفخ شکم۔

ترکیب استعمال: بوقتِ ضرورت پانچ قطرے پانی میں ملا کر پلائیں۔

استعمالات: اسہال، ضعفِ باہ، دل کی دھڑکن (امراضِ حاملہ)۔

سیّال مسکن

اجزا: اسرول نیم کوفتہ ۱ گرام
اسپرٹ کلوروفارم ۱۲ ملی لٹر
سوڈیم برومائڈ ۱ گرام

حسبِ قاعدہ سیّال تیار کریں۔

فوائد: مسکن، مفرح ہے؛ نیند لاتا ہے، دماغی ہیجان و اضطراب کو دور کرتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر اور اس کے تمام عوارض کو دور کرنے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

خوراک: پانچ قطرے پانی میں ملا کر پلائیں۔

استعمالات: خارش، احتلام

سیّال نیم

اجزا: برگِ نیم تازہ تراشے ہوئے ۱۰ گرام

میتھی لیٹڈ اسپرٹ ۸۰ ملی لٹر

حسبِ دستور سیال تیار کریں

فوائد: خارش گلے کا ورم، بواسیر، التہاب، نزلہ دائمی کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: خارش کے لیے پھریری سے لگائیں۔ باقی امراض میں ٹھنڈے یا گرم پانی میں ۱/۱۶ تناسب سے ملا کر غرارے کرائیں اور ناک اندر سے اچھی طرح صاف کرائیں۔

استعمالات: صفائی زخم، ورم

شافہ گلیسرین

اجزا: گلیسرین ۵ء۷ گرام

اسٹیرک ایسڈ ۷۰۰ ملی گرام

سوڈا کارب ۲۵ ملی گرام

ہیزلیس واٹر ۱۴ قطرے

حسبِ معمول شیاف بنائیں۔

فوائد: قبض، نفخ شکم

شربت تمر ہندی

اجزا: تمر ہندی ۱۰۰ گرام

قند سفید ۷۵۰ گرام

حسبِ قاعدہ شربت تیار کریں

فوائد: صفرا کی کثرت سے قے و متلی، حاملہ کی قے و متلی، تبخیر، ترشی معدہ اور یرقان کے لیے مفید ہے۔

خوراک: ۹ ملی لٹر سے ۱۸ ملی لٹر (ایک سے دو تولے) پانی ملا کر پلائیں۔ یا ویسے ہی چٹائیں

استعمالات: موسمی بخار، پسینہ، بھوک کی کمی، پیاس کی زیادتی، اسہال، تبخیر، بدہضمی، جگر کی گرمی، دردِ گردہ

شربت جوہر شیر

حمضِ شیر ۱۴ ملی لٹر

شربت سادہ ۶۰ فی صدی ۷۵ ملی لٹر

دونوں کو ملا کر حسبِ ترکیب شربت تیار کریں۔

فوائد: بچوں کے اکثر امراض میں مفید ہے۔

خوراک: دس قطروں سے ساٹھ قطروں تک عمر کے مطابق۔

اصل السوس مقشر	۱۳۲ء گرام
مغز املتاس	۲۰ء گرام
بادیان نیم کوفتہ	۱۳۲ء گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰ء گرام
بابڑنگ	۰۶۶ء گرام
شکر سرخ	۳۲۰ء گرام

حسب دستور شربت تیار کریں۔

خوراک : ۵ ملی لٹر (۲ ماشے) سے ۱۰ ملی لٹر (ایک تولہ) تک پلائیں۔

فوائد: بچوں کے معدے و شکم کے تمام امراض کے لیے بہت مفید ہے اور قبض کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال : اگر قبض ہو تو نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔

استعمالات : اُم الصبیان، نیند میں ڈرنا، آشوب چشم، منہ آنا، نزلہ و زکام، اپھارہ، پیٹ کے کیڑے، موتی جھرہ، گلے پڑنا (امراض اطفال)۔

شربت مُنعّش

ایک خوراک ۵ ملی لٹر میں حسب ذیل تناسب ہے :

اسپرٹ آف ایتھر	۳۰ قطرے
اسپرٹ امونیا ارومیٹک	۳۰ قطرے
ٹنکچر جنجر	۲۰ قطرے
شربت سادہ (۶۰ فی صدی)	۵ ملی لٹر

سب کو حسب قاعدہ ملا کر شربت تیار کریں۔

فوائد : محرک و مقوی قلب، محرک حرارت غریزی اور کاسر ریاح ہے غشی، ہاتھ پیر کا ٹھنڈا ہونا اور کمزوری قلب کی حالت میں مفید ہے۔

خوراک : ۵ ملی لٹر (۲ ماشے) پانی ملا کر پلائیں۔

استعمالات : بدہضمی، فشار الدم ضعیف، اختلاج قلب، ضعف باہ، بائو گولہ، دل کی دھڑکن (امراض حاملہ)، اندرونی جریان خون، بے ہوشی۔

شیاف اکسیر چشم

اجزا: طوطیا دیسی	۱۵ء۰ گرام
پھٹکری خام	۱۸۰ء گرام
کشتہ سونا مکھی	۱۸ء گرام
زنگار	۰۱۶ گرام
کسیس سبز	۰۹ء گرام

اصل السوس مقشّر ۱ء۱۳۲ گرام
مغز املتاس ء۲۰ گرام
بادیان نیم کوفتہ ء۱۳۴ گرام
پوست ہلیلہ زرد ء۲۰ گرام
بابر بڑنگ ء۰۶۶ گرام
شکر سُرخ ۳ء۳۰ گرام

حسبِ دستور شربت تیار کریں۔

خوراک : ۵ ملی لٹر (۶ ماشے) سے ۱۰ ملی لٹر (ایک تولہ) تک پلائیں۔

فوائد : بچوں کے معدے و شکم کے تمام امراض کے لیے بہت مفید ہے اور قبض کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال : اگر قبض ہو تو نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔

استعمالات : اُم الصبیان، نیند میں ڈرنا، آشوبِ چشم، منہ آنا، نزلہ و زکام، اپھارہ، پیٹ کے کیڑے، موتی جھرہ، گلے پڑنا (امراض اطفال)۔

شربت مُنعّش

ایک خوراک ۵ ملی لٹر میں حسب ذیل تناسب ہے :

اسپرٹ آف ایتھر ۳۰ قطرے
اسپرٹ امونیا ارومیٹک ۳۰ قطرے
ٹنکچر جنجر ۳۰ قطرے
شربت سادہ (۶۰ فی صدی) ۵ ملی لٹر

سب کو حسبِ قاعدہ ملا کر شربت تیار کریں۔

فوائد : محرک و مقوی قلب، محرکِ حرارتِ غریزی اور کاسر ریاح ہے غشی، ہاتھ پیر کا ٹھنڈا ہونا اور کمزوریٔ قلب کی حالت میں مفید ہے۔

خوراک : ۵ ملی لٹر (۶ ماشے) پانی ملا کر پلائیں۔

استعمالات : دمہ، غشی، فشار الدم ضعیف، اختلاجِ قلب، ضعفِ باہ، بادِ گولہ، دل کی دھڑکن (امراضِ حاملہ)، اندرونی جریانِ خون، بے ہوشی۔

شیاف اکسیرِ چشم

اجزا : طوطیا دیسی ۱ء۰۵ گرام
پھٹکری خام ۱ء۸۰ گرام
کشتہ سونا مکھی ۱ء۸۰ گرام
زنگار ء۱۶ گرام
کسیس سبز ء۰۹ گرام

سفیدہ جست چھنا ہوا ۳٫۱۶ گرام

سہاگہ خام ۱٫۶۸ گرام

آبِ برگ گلاب تازہ ۳۰ ملی لٹر

حب قاعدہ شیاف ½ گرام (۲ رتی) کے تیار کریں۔

فوائد: روہوں (کگرے) کے لیے نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک شیاف تین چار قطرے پانی میں حل کر کے سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

استعمالات: جالا، پھولا، ناخونہ، روہے (امراضِ اطفال)۔

صافی

ایک خوراک ۹ ملی لٹر میں مندرجہ ذیل اجزا ہوتے ہیں:

جوہر: سنا رکی	۳۶٫۵۳	ملی گرام
ریوند چینی	۲۹٫۶۲	ملی گرام
تربد سفید	۴٫۵	ملی گرام
نیلوفر	۲٫۶۷	ملی گرام
گلاب	۴٫۵	ملی گرام
برادہ شیشم	۲٫۶۷	ملی گرام
برادہ صندل سرخ	۲٫۶۷	ملی گرام
گلو	۲٫۶۷	ملی گرام
ہڑ	۲٫۶۷	ملی گرام
نرکچور	۲٫۶۷	ملی گرام
چرائتہ	۲٫۶۷	ملی گرام
کال میگھ	۲٫۶۷	ملی گرام
کسوندی	۲۶٫۷۲	ملی گرام
منڈی	۴٫۵	ملی گرام
نیل کنٹھ	۴٫۵	ملی گرام
شاہترہ	۴٫۵	ملی گرام
کچنال کی چھال	۲٫۶۷	ملی گرام
نیم کی چھال	۲٫۶۷	ملی گرام
تلسی	۵٫۳۴	ملی گرام
مازریون	۴٫۵	ملی گرام
طرزون	۴٫۵	ملی گرام
افسنتین	۴٫۵	ملی گرام
ملین سالٹ	۲٫۶۷	ملی گرام
شکر مصفی	حسبِ ضرورت	

ادویہ کو جوش دے کر چھان کر شکر مصفی ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔

فوائد: خون کو صاف کرنے کی مشہور و معروف دوا ہے۔ پھوڑے، پھنسیاں، آتشک، سوزاک، گٹھیا وغیرہ خرابی خون سے ہونے والی تمام بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔

خوراک: ۹ ملی لٹر (ایک تولہ) ایک پیالی پانی یا دودھ میں ملا کر پلائیں۔

استعمالات: آتشک پائیریا، زبان کا پھٹنا، منھ آنا، ہونٹوں کا پھٹنا، پیٹ کے کیڑے، ناخونہ، آشوب چشم۔ باسھی، گوہاجنی، رعشہ۔ کان کی پھنسیاں، ناک کی بدبو، بندشِ بول، خارش، داد، گنج، برص، چھیپ اور جھائیاں گرمی دانے، مہاسے، چھاجن، داگنہ سا، بتی نکلنا، بال خورہ، پھوڑے پھنسیاں، سر، پھوڑا، بھگندر، زخم، ورم خصیہ، خارش خصیہ، شرم گاہ کی پھنسیاں، شرم گاہ کی خارش، شرم گاہ کا زخم، حمل گر جانا۔

صدوری

ایک خوراک (۵ ملی لٹر) میں حسب ذیل تناسب:

خلاصہ اڈوسہ سیال	۲ ۵۹ ۰،۰	ملی لٹر
خلاصہ تلسی سیال	۰،۰۵۹۲	ملی لٹر
خلاصہ زوفا	۰،۰۵۹۲	ملی لٹر
کیلسیم ہائپو فاسفیٹ	۱۴۹	ملی گرام
کوڈین فاسفیٹ	۲،۲۴	ملی گرام
عبنفہ عنصل	۰،۰۳	ملی لٹر
قند سفید		بقدر ضرورت

سب قاعدہ سب کو آمیز کر کے شربت تیار کریں۔

فوائد: پرانی اور شدید کھانسی اور پھیپھڑوں کی کمزوری کے لیے مفید ہے۔ کھانسی میں خون آتا ہو بلغم میں عفونت ہو تب بھی یہ مفید ہے۔ کالی کھانسی اور دمہ کے لیے بھی بعض حالت میں فائدہ کرتی ہے۔

خوراک: دو دو چائے کے چمچے صبح اور رات کو چٹائیں۔

استعمالات: دق الریہ، دق حنازیری، کالی کھانسی، ذات الریہ، کھانسی، دمہ، نفث الدم، کھانسی (امراض حاملہ)، کالی کھانسی (امراض اطفال)، موتی جھرہ (امراض اطفال)۔

ضمادِ راحت

اجزا: خلاصہ برگ تفاح		۱ گرام
بورک ایسڈ		۱ گرام
سفیدہ کاشغری		۱ گرام

دلسینیں زرد ۱۰ گرام

سب کو حسب قاعدہ ملا کر ضماد تیار کریں۔

فوائد: ورم، درد، گلسوئے، ورم پستان، درد مفاصل، درد کمر وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ مسکن و محلل ہے۔

ترکیب استعمال: مقامِ ماؤف پر مالش کریں، یا کپڑے پر لگا کر باندھ دیں۔

استعمالات: دق خنازیری، دق عظام، کن پھیڑ، ورمِ حلق، تلی کا درد و ورم، درد گوش، ورم گوش، دردِ دل، درد گردہ، داد مثانہ، بد، بکھراں، انگل بیڑ، ورم خصیہ، دردِ کمر، گھیگا، ورم رحم، تھنیلا، بھٹنی کا پٹنا، درد پستان (امراضِ حاملہ)، موچ آنا۔

عرق استسقا خام

اجزا:	بیخ کرفس	۴۳۲ گرام
	بیخ بادیان	۴۳۲ گرام
	گُلِ غافث	۱۲۰ گرام
	افسنتین رومی	۱۲۰ گرام
	مُرکی	۱۲۰ گرام
	لک مغسول	۱۲۰ گرام
	پرسیاؤشاں	۱۲۰ گرام
	قسط شیریں	۱۲۰ گرام
	ریوند چینی	۱۲۰ گرام
	شگوفہ اذخر	۱۲۰ گرام
	بادیان	۸۴ گرام
	تخم کرفس	۸۴ گرام
	انیسون	۸۴ گرام
	مصطگی رومی	۸۴ گرام
	شہد خالص	۲ کلو ۳۰۰ گرام
	گڑ	۴ کلو ۶۰۰ گرام
	پانی	۲۵ کلو

لک مغسول، مرکی اور مصطگی کے علاوہ سب دواؤں کو نیم کوفتہ کر کے رکھیں اور مٹی کا ایک بڑا اور نیا مٹکا جو چکنا ہو، اس میں پانی، شہد اور گڑ گھول کر ڈالیں، پھر دوائیں ڈال دیں۔ تین روز تک لکڑی سے ان کو ہلا دیا کریں۔ جب پندرہ بیس روز میں اس میں جوش آ جائے تو لک مغسول، مرکی اور مصطگی ملا دیں۔ جب دو چار روز میں جوش دب جائے تو اس کو کپڑے میں چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔

خوراک: ۲۵ ملی لیٹر سے ۶۰ ملی لیٹر (دو تولے

سے ۵ تولے) تک کھانا کھانے کے بعد پلائیں۔
فوائد: ہر قسم کے استسقا کے لیے فائدہ مند ہے۔

عرقِ فولاد خام

اجزا:	بُرادہ فولاد	۱۰۰ گرام
	پیپل کلاں	۱۰۰ گرام
	مرچ سیاہ	۱۰۰ گرام
	زنجبیل	۱۰۰ گرام
	پوست ہلیلہ کلاں	۱۰۰ گرام
	پوست بلیلہ	۱۰۰ گرام
	آملہ خشک	۱۰۰ گرام
	اجوائن دیسی	۱۰۰ گرام
	بادرنجبویہ	۱۰۰ گرام
	ناگرموتھا	۱۰۰ گرام
	بیخ چیتہ	۱۰۰ گرام
	گل دھاوا	۵۰۰ گرام
	شہد خالص	۱۶۰۰ گرام
	قند سیاہ	۲۵۰۰ گرام
	پانی	۱۳ لٹر

حسبِ قاعدہ عرقِ خام تیار کریں۔

فوائد: جگر کی کمزوری اور کمی خون کے لیے مفید ہے۔ اگر تلی اور جگر بڑھ گئے ہوں، رنگت زرد ہو گئی ہو تو ان حالتوں میں استعمال کرائیں۔ بھوک لگاتا ہے۔ یرقان، بواسیر، ورمِ بدن اور باؤگولہ وغیرہ میں مفید ہے۔

خوراک: ۹ ملی لٹر سے ۱۸ ملی لٹر (ایک سے دو تولہ) پانی میں ملا کر دونوں وقت غذا کے بعد پلائیں۔

استعمالات: ورمِ جگر، ضعفِ جگر، خون کی کمی، استسقا، تلی کا ورم، بول زلالی، بواسیر، ضعفِ باہ، بندشِ حیض۔

عرقِ کافور

اجزا:	کافور	۱ گرام
	اسپرٹ ریکٹی فائڈ	۲ ملی لٹر
	آبِ مقطر	۱ لٹر

سب کو حسبِ معمول حل کر کے رکھ لیں۔

فوائد: محرک اور دافعِ تشنج ہے۔ ہیضہ، نفخِ شکم، اسہال اور نفث الدم میں مفید ہے۔ فسادِ ہوا کے اثر سے جسم کو محفوظ رکھتا ہے۔

خوراک: دس سے بیس قطرے پانی میں

ملا کر غذا کے بعد کھلائیں۔

استعمالات: دق الریہ، دق الامعاء، ہیضہ، قے الدم، نکسیر، نفث الدم، خونی پیشاب، کثرتِ حیض۔

عرق گھیکوار خام

اجزا:	
آب مغز گھیکوار تازہ	۱۰۰ گرام
قند سیاہ کہنہ	۳۲ گرام
شہد خالص	۱۷ گرام
برادہ آہن	۱۷ گرام
گل دھاوا	۳ گرام
زنجبیل	۱۷۰ ملی گرام
فلفل سیاہ	۱۷۰ ملی گرام
پیپل کلاں	۱۷۰ ملی گرام
دار چینی	۱۷۰ ملی گرام
الائچی خورد	۱۷۰ ملی گرام
ناگ کیسر	۱۷۰ ملی گرام
پوست چیتہ	۱۷۰ ملی گرام
پیپلا مول	۱۷۰ ملی گرام
بابرنگ	۱۷۰ ملی گرام
گنج پیپل	۱۷۰ ملی گرام
آملہ خشک	۱۷۰ ملی گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۷۰ ملی گرام
پوست بلیلہ	۱۷۰ ملی گرام
ابھل	۱۷۰ ملی گرام
کشنیز خشک	۱۷۰ ملی گرام
سپاری بڑا	۱۷۰ ملی گرام
کٹکی	۱۷۰ ملی گرام
بیخ جمال گوٹہ	۱۷۰ ملی گرام
چوب زرد	۱۷۰ ملی گرام
دار ہلد	۱۷۰ ملی گرام
چوب لکڑی	۱۷۰ ملی گرام
مروڑ پھلی	۱۷۰ ملی گرام
اصل السوس	۱۷۰ ملی گرام
قسط تلخ	۱۷۰ ملی گرام
تخم کھریٹی	۱۷۰ ملی گرام
تخم کرنج	۱۷۰ ملی گرام
راسنا	۱۷۰ ملی گرام
کنگھی بوٹی	۱۷۰ ملی گرام
برادہ دیودار	۱۷۰ ملی گرام
گوکھرو خورد	۱۷۰ ملی گرام
بادیان	۱۷۰ ملی گرام

تخم قنب	۱۷۰	ملی گرام
عقر قرحا	۱۷۰	ملی گرام
بسکھپرا	۱۷۰	ملی گرام
تخم اڈنگن	۱۷۰	ملی گرام
لودھ پٹھانی	۱۷۰	ملی گرام
کشتہ سونا مکھی	۱۷۰	ملی گرام

کے طریقے پر تیار کریں اور چھان کر رکھیں۔

فوائد: جگر، تلی اور آنتوں کی بیماریوں کے لیے خصوصیت سے مفید ہے۔ پیٹ کے درد کو جو کھانا کھانے کے بعد ہوتا ہے، دور کرتا ہے۔ علاوہ ازیں مرگی، جریان، یرقان اور خون کی کمی کو بھی فائدہ دیتا ہے۔

خوراک: ۹ سے ۲۵ ملی لٹر تک دوگنا پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد پلائیں۔

استعمالات: استسقا، تلی کا ورم، بول کیلوسی، بول زلالی، بندش حیض۔

قرص اصفر جدید

اجزا: سوڈا بائی کارب	۱	گرام
سوڈا سیلی سیلاس	۱	گرام
چوب زرد سائیدہ	۱	گرام

سب کو کوٹ چھان کر ایک قرص ½ گرام (۴ رتی) کی تیار کریں۔

فوائد: وجع المفاصل، درد کمر، نقرس اور درد اعصاب وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ اگر نزلہ زکام کے ساتھ بخار اور تمام جسم میں درد ہو تب بھی یہ دی جا سکتی ہے۔

خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

قرص الکلی

اجزا: سوڈا بائی کارب	۱۰۰	گرام
روغن پودینہ ولائتی	۳	قطرے

ایک قرص ½ گرام (۴ رتی) کی تیار کریں۔

فوائد: ہاضم ہیں، ترشی معدہ کے لیے نہایت مفید ہیں۔ سوزش بول میں فائدہ کرتی ہیں۔ کاسر ریاح ہیں۔ ورم معدہ کے درد کو دور کرتی ہیں۔

خوراک: ایک ایک قرص کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔ یا رات کو یا سہ پہر کو دو قرص کھلائیں۔

استعمالات: سر چکرانا، نیند نہ آنا، ذیابیطس، منہ آنا، ہونٹوں کا پھٹنا، درد معدہ، بھوک کی

کمی، اپھارہ، ہچکی، قبض، بدہضمی، جگر کی گرمی، یرقان، گوہانجنی، کان کی پھنسیاں، اختلاجِ قلب، دردِ گردہ، گردہ و مثانہ کی پتھری، بندشِ بول، سوزشِ بول، بولِ کیلوسی، سلس البول، خارش، چھیپ اور جھائیاں، مہاسے، پتی اچھلنا، پھوڑے پھنسیاں، ورمِ خصیہ، خارشِ خصیہ، تپِ کہنہ، شرم گاہ کی خارش، شرم گاہ کی پھنسیاں، پیشاب بار بار آنا (امراضِ حاملہ)، شرم گاہ کی خارش (امراضِ حاملہ)، پیٹ کا درد (امراضِ حاملہ)۔

قرصِ انفلوائنزا

اجزا:	
زنجبیل	۱ گرام
دارچینی	۲ گرام
قرنفل	۶۶۰ ملی گرام

سب کو باریک کرکے ½ گرام (۴ رتی) کا ایک قرص تیار کریں۔

فوائد: انفلوائنزا کے لیے نہایت مفید ہے۔

خوراک: ایک ایک قرص صبح، دوپہر، شام کو گرم پانی میں حل کرکے پلائیں۔ خوش گوار بنانے کے لیے دوا میں شکر یا گلوکوز بھی ملا سکتے ہیں۔

استعمالات: نزلہ، سردی، بلغمی کھانسی، عام کمزوری، دردِ سینہ۔

قرصِ بادام

اجزا:	
سیال رب السوس	۵۵ گرام
نوشادر	۵۰ گرام
روغن بادیان	۶۰ قطرے
بادام کی گٹھلی	۲۰۵ گرام
اجوائن دیسی	۳۲ گرام
اجوائن خراسانی	۱۶ گرام

سب کو باریک کرکے ایک قرص ۱۲۵ء۱ گرام (۵ رتی) کی تیار کریں۔

فوائد: یہ دوا گلے کی خراش (دکھن) اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔ بلغم کو آسانی سے نکالتی ہے۔ نزلہ و زکام اور بڑھاپے کی کھانسی کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ بچوں کی کالی کھانسی میں بھی فائدہ کرتی ہے۔

خوراک: ایک ایک قرص دن بھر میں چار مرتبہ منہ میں ڈال کر چوستے رہیں، یا صبح اور رات کو چار قرص گرم پانی میں گھول کر پییں۔

استعمالات: دردِ حلق، ہچکی، ذات الریہ، آواز بیٹھ جانا، کھانسی (امراضِ حاملہ)۔

قرصِ بخار

اجزا: پوست برگ سائیدہ ۱ گرام

کونین سلفیٹ ۲۰۰ ملی گرام

سب کو باریک کرکے حسبِ قاعدہ ½ گرام (۴ رتی) کی ایک قرص تیار کریں۔

فوائد: موسمی بخار (ملیریا) کے لیے نہایت مفید ہے۔

خوراک: ایک قرص صبح کے وقت پانی سے کھلائیں۔ شدید حالتوں میں دونوں وقت یعنی صبح وشام بھی کھلا سکتے ہیں۔

استعمالات: دق الریہ، دق الامعا دقِ خنازیری، دقِ عظام، موسمی بخار، انفلوائنزا، شقیقہ، تلّی کا ورم، زچہ کا بخار (امراض زچہ)۔

قرصِ بلادر

اجزا: سفوف معجون جوگراج گوگل ۱ گرام

روغنِ بلادر ۱۲۵ ملی گرام

سب کو ملا کر ½ گرام (۴ رتی) کی ایک قرص بنائیں۔

فوائد: کمزوریٔ اعصاب میں مفید ہے۔ درد کمر، نقرس، وجع المفاصل، رعشہ، فالج، لقوہ، دائمی نزلہ و زکام اور ضعفِ مثانہ کی وجہ سے کثرتِ بول میں استعمال کی جاتی ہے۔

خوراک: ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد پانی سے کھلائیں۔

استعمالات: نزلہ و زکام، فالج و لقوہ، ذیابیطس، لکنت، تقطیر البول، سلس البول، درد کمر، ضعفِ باہ۔

قرصِ بواسیر جدید

اجزا: مقل ازرق ۱ گرام

رسوت ۱ گرام

مغز نیب ۲۵۰ ملی گرام

پوست ریٹھہ ۲۵۰ ملی گرام

سب کو باریک کرکے ۶۲۵ ملی گرام (۵ رتی) کی ایک قرص بنائیں۔

فوائد: خونی اور بادی بواسیر کے لیے مفید ہے۔ بواسیری خون کو بند کرتی ہے۔ مسّوں کی سوزش اور ورم کو دور کرتی ہے۔

خوراک: ایک یا دو قرص حسب ضرورت پانی سے کھلائیں۔

استعمالات: بواسیر، قبض بواسیری۔

قرص پیچش

اجزا: کافور — ۱ گرام

پوست ہلیلہ زرد — ۵۰۰ ملی گرام

مازو سبز — ۵۰۰ ملی گرام

آملہ خشک — ۵۰۰ ملی گرام

سب کو باریک کر کے ایک قرص ۲۵۰ ملی گرام (۲ رتی)، کی بنائیں۔

فوائد: پیچش کے لیے مفید ہے۔ درد اور مروڑ کو بہت جلد دور کرتی ہے۔ اگر آنتوں میں سُدّہ ہو تو پہلے صبح کو ارنڈی کا تیل (کیسٹر آئل) دو تولے دودھ میں ملا کر پلائیں۔ جب سُدّہ خارج ہو جائے تو رات کو ایک قرص پانی سے کھلائیں پیچش پرانی ہو، یا آنتوں میں زخم اور خراش ہو تو اس حالت میں بھی مفید ہے۔

استعمالات: اسہال، ضعف جگر، اسہال (امراض حاملہ)، پیچش (امراض حاملہ)، کانچ نکلنا (امراض اطفال)۔

قرص تخمیر

جزو: ڈرائڈ ییسٹ پوڈر

حسب قاعدہ ¾ گرام (۶ رتی)، کی ایک قرص بنائیں۔

فوائد: اگر غذا ہضم نہ ہوتی ہو، ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہوں، قبض ہو اور معدہ میں جلن ہو تو یہ دوا ان تمام شکایات کو دور کرتی ہے۔ آنتوں کے لیے دافع عفونت ہے۔ اگر اس کی ساتھ مرکبات فولاد بھی کھلائیں تو کمی خون کے لیے فائدہ مند ہے۔

خوراک: ایک ایک قرص یا دو دو قرص کھانا کھانے کے بعد۔

استعمالات: اپھارہ، بدہضمی، ورم جگر، ضعف جگر، کمی خون، استسقا، یرقان، تلی کا ورم، خون کے دباؤ کی کمی، بواسیر۔

قرص حابس

اجزا: گیرو — ۱ گرام

سنگجراحت — ۱ گرام

کیلسیم لیکٹیٹ — ۴ گرام

سب کو باریک کرکے ۱/۴ گرام (۲ رتی) کا ایک قرص بنائیں۔

فوائد: یہ دوا ہر قسم کے جریانِ خون کو بند کرتی ہے۔ پیشاب یا پاخانے میں خون آتا ہو، یا کثرتِ حیض کی تکلیف ہو، یا نکسیر جاری ہو، غرض کہ ہر جگہ کے خون کو بند کرتی ہے۔

خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام پانی سے کھلائیں۔ شدید حالت میں دو قرص ایک وقت میں بھی دے سکتے ہیں۔

استعمالات: دق الریہ، خونی قے، خون تھوکنا، خونی پیشاب، بواسیر، حمل گرنا، بواسیر (امراضِ حاملہ)، خون کا زیادہ آنا (امراضِ زچہ)۔

قرص دیدان جدید

اجزا:		
	کمیلہ مصفیٰ	۱ گرام
	ہلدی باریک سائیدہ	۳۳۳ ملی گرام
	ست حنظل	۴۰ ملی گرام
	زنجبیل سائیدہ	۲۵۰ ملی گرام

سب کو باریک کرکے ۱/۴ گرام (۲ رتی) کا ایک قرص تیار کریں۔

فوائد: آنتوں کے کیڑوں کو مارنے کے لیے بہت مفید ہے۔ چنونے (چرنے)، کدو دانے وغیرہ وغیرہ اس کے کھلانے سے مر جاتے ہیں اور متواتر کچھ عرصے تک کھلانے سے ختم ہو جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال: صبح نہار منہ یا رات کو ایک قرص پانی سے کھلائیں۔ کم از کم ایک ہفتہ اور زیادہ سے زیادہ بارہ روز اسی طرح کھلا کر پھر قرص ملیّن کھلائیں، تاکہ اسہال ہو کر کیڑے خارج ہو جائیں۔

نوٹ: نہار منہ دوا کے بعد صبح دو گھنٹے تک کچھ نہ کھائیں۔ رات کو اگر یہ دوا استعمال کی جائے تو کھانا ساڑھے تین گھنٹے پہلے کھایا جائے۔

قرص ذیابیطس خاص

اجزا:		
	مغز خستہ جامن	۱ گرام
	تخم حماض	۵۰۰ ملی گرام
	گڑمار بوٹی	۵۰۰ ملی گرام
	زیرہ سفید	۱ گرام
	کشتہ خبث الحدید	۲۵۰ ملی گرام
	کشتہ بیضۂ مرغ	۲۵۰ ملی گرام

سلاجیت ۶۲ ملی گرام

افیون ۴۰ ملی گرام

سب کو باریک کر کے ۳/۴ گرام (۶ رتی) کی ایک قرص تیار کریں۔

فوائد: ذیابیطس شکری کے لیے نہایت مفید ہے۔ اکثر حالات میں اس کے متواتر کھلانے سے شکر ختم ہو جاتی ہے۔ کثرتِ بول کے لیے بھی مفید ہے۔

خوراک: دو قرص صبح یا دو قرص شام کو پانی یا چھاچھ کے ساتھ کھلائیں۔

استعمالات: ذیابیطس، پیشاب کی زیادتی۔

قرص سیاہ جریان

اجزا: اقاقیا ۱ گرام

کشتہ سرب ۶۲ ملی گرام

سب کو باریک کر کے ۱/۲ گرام (۴ رتی) کا ایک قرص تیار کریں۔

فوائد: اعضائے تناسل کی بڑھی ہوئی حس کو کم کر کے یہ دوا جریان و احتلام کو دور کرتی ہے۔ مذی، ودی اور مادۂ تولید کے بے قاعدہ بہنے کو روکتی ہے۔ رقت و سرعت کے لیے بھی مفید ہے۔

خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام دودھ یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

اگر مریض کو قبض رہتا ہو تو ہر تیسرے روز دو قرص ملین رات کو گرم پانی سے کھلائیں۔

قرص سیلان خاص

اجزا: مازو سبز ۱ گرام

مرکی ۶۶۶ ملی گرام

گوگل ۱،۳۳۳ گرام

سلاجیت ۱،۳۳۳ گرام

کچلہ مدبر خاص ۲۰۰ ملی گرام

شوگر آف ملک ۱ گرام

فرائی فاسفیٹ ۳۳۳ ملی گرام

سب کو باریک کر کے ۱/۲ گرام (۴ رتی) کا ایک قرص تیار کریں۔

فوائد: یہ دوا سیلان الرحم کو دور کرتی ہے۔ رحم کو طاقت دیتی ہے۔ مقویٔ اعصاب اور مولدِ خون ہے۔ رحم میں حمل قرار پانے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔

خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام دودھ سے کھلائیں۔

استعمالات: زخمِ رحم، سیلانِ رحم، بانجھ پن، حمل گر جانا۔

قرصِ کلونجی

اجزا:	
زراوند مدحرج	۱ گرام
زنجبیل	۲ گرام
سورنجان تلخ	۲ گرام
کلونجی	۲ گرام
دارچینی	۲ گرام

سب کو باریک پیس کر ½ گرام (۴ رتی) کا ایک قرص تیار کریں۔

فوائد: دردِ کمر، گٹھیا، نقرس، دردِ اعصاب وغیرہ میں مفید ہے۔ بالخصوص اگر بلغم اور ریاح کا غلبہ ہو تو اس حالت میں بہت مفید ہے۔

خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

قرصِ گز

جزو: نمک جھاؤ

باریک کرکے ½ گرام (۴ رتی) کا ایک قرص تیار کریں۔

فوائد: جگر اور تلی کے امراض میں اور یرقان کے لیے یہ دوا نہایت مفید ہے۔ کاسرِ ریاح اور مصفیٔ خون ہے۔ عمدہ خون کی پیدائش ہوتی ہے۔

خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام پانی یا عرق سونف اور عرق مکو کے ساتھ کھلائیں۔

استعمالات: ضعفِ جگر، تلی کا بڑھنا، اکزیما، چھاجن، پرانا بخار۔

قرصِ گل آکھ

اجزا:	
گلِ آکھ	۱ گرام
فلفل سیاہ	۱ گرام
نمک سانبھر	۱ گرام

سب کا سفوف بنا کر ½ گرام (۴ رتی) کا ایک قرص بنائیں۔

فوائد: تمام امراضِ معدہ کے لیے مفید ہے۔ بدہضمی، ترش ڈکاریں، نفخِ شکم، دردِ شکم، تولیدِ ریاح، ریاحِ باسوری، ہیضہ، قے و متلی وغیرہ کے لیے بے ضرر اور زود اثر ہے۔

خوراک: کھانا کھانے کے بعد دو دو قرص پانی سے کھائیں

استعمالات: دق خنازیری، دق عظام، دردِ سر، نیند نہ آنا، مرگی، جنون، دردِ معدہ، بھوک کی کمی، ہچکی، اسہال، بدہضمی، ورمِ کبد، کمیٔ خون، استسقا، پیٹ کے کیڑے، تھوک کی زیادتی (امراضِ حاملہ)، کوئلہ، مٹی کھانے کی عادت (امراضِ حاملہ)۔

قرص ماسک البول جدید

اجزا:	دم الاخوین	۱ گرام
	مغز خستہ جامن	۶ گرام
	کندر	۴ گرام
	دارچینی	۴ گرام
	اذاراقی مدبر	۵۰۰ ملی گرام
	کشتہ بیضہ مرغ خاص	۱ گرام

سب کو باریک کرکے پانی کی مدد سے ½ گرام (۴ رتی)، کا قرص تیار کریں۔

فوائد: کثرتِ بول، ضعف گردہ و مثانہ، تقطیر البول، ذیابیطس سادہ کے لیے یہ دوا بہت مفید ہے۔ بول فی الفراش کو بھی فائدہ کرتی ہے۔ ذیابیطس شکری کے لیے بعض حالات میں بہت فائدہ کرتی ہے۔

خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

قرص مدر

اجزا:	ہیرا کسیس	۱ گرام
	سہاگہ	۱ گرام
	ہینگ	۱ گرام
	ایلوا	۲ گرام

سب کو باریک کرکے ¼ گرام (۲ رتی) کا ایک قرص تیار کریں۔

فوائد: بندشِ حیض، کمیٔ حیض، دردِ عانہ و پشت بوقتِ حیض وغیرہ نسوانی شکایات کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

خوراک: ایامِ مقررہ سے تین دن پہلے ایک ایک قرص صبح و شام پانی سے کھلائیں۔ ایام کی حالت میں نہ کھلائیں۔

قرص مسکن

جزو: پوٹاشیم برومائیڈ

باریک کرکے ½ گرام (۴ رتی) کا ایک قرص تیار کریں۔

فوائد: عصبی سکون دیتی ہے۔ نیند لاتی ہے
بچوں اور بڑوں کے مرگی کے دوروں کو روکتی ہے۔
اختناق الرحم، تشنج نفاسیہ اور عسر الطمث میں
نہایت مفید ہے۔ نیند لاتی ہے۔ مردانہ امراض
میں ذکاوت حس، جریان و احتلام وغیرہ کے
لیے مفید ہے۔

خوراک: ایک قرص رات کو سوتے وقت یا
بہ وقتِ ضرورت کھلائیں۔

قرص مصفّٰی جدید

جزو: پوست ریٹھہ
خوب باریک کر کے ½ گرام (۴ رتی) کا ایک
قرص تیار کریں۔

فوائد: یہ دوا خون کو صاف کرتی ہے، پھوڑے
پھنسی، خارش کو دور کرتی ہے اور آتشک کے
زخموں کو اچھا کرتی ہے۔

خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام پانی
سے کھلائیں۔

استعمالات: منھ آنا، ناک کی بدبو، بندشِ
بول، داد، گنج، پھلبھری، بد، پھرالی، بھگندر،
شرم گاہ کی پھنسیاں، شرم گاہ کا زخم۔

قرص ملیّن

اجزا: پوست ہلیلہ زرد ۱ گرام
پوست بلیلہ ۱ گرام
آملہ خشک ۱ گرام
ہلیلہ سیاہ ۱ گرام
تربد سفید ۴ گرام
بادیان ۲ گرام
اسطوخودوس ۲ گرام
مصطگی رومی ۲ گرام
سنا مکی ۱۲ گرام
ریوند چینی ۱۲ گرام
سقمونیا ۱۵ گرام

سب کو باریک کر کے ¾ گرام (۶ رتی) کا ایک
قرص تیار کریں۔

فوائد: معدہ اور آنتوں کی صفائی کے لیے
بہت مفید ہے۔ آنتوں کی حرکتِ دودیہ کو تیز
کر کے قبض کو دور کرتی ہے۔ اس کے کھانے
سے مروڑ یا اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ بالکل
بے ضرر قبض کشا ہے۔

خوراک: وقتِ ضرورت ایک سے ۳ قرص

نیم گرم پانی یا دودھ سے کھلائیں۔

استعمالات: موسمی بخار، نزلہ دز کام، درد سر آدھا سیسی، دردِ معدہ، اپھارہ، قبض، بدہضمی، جگر کی گرمی، ورمِ جگر، پیٹ کے کیڑے، آشوبِ چشم، دردِ گردہ، گردہ و مثانہ کی پتھری، دردِ مثانہ، پتّی اُچھلنا، پھوڑے پھنسیاں نکلنا، دردِ کمر۔

قرصِ یمانی

جزو: پھٹکری بریاں

خوب باریک کر کے ۳/۴ گرام (٦ رتی) کا ایک قرص تیار کریں۔

فوائد: یہ دوا ہر قسم کے جریانِ خون کو بند کرتی ہے۔ بالکل بے ضرر ہے۔

خوراک: ایک قرص پانی سے کھلائیں۔ شدید حالت میں دونوں وقت ایک ایک قرص کھلا سکتے ہیں۔

استعمالات: خونی قے، نکسیر، خون تھوکنا، خونی پیشاب، بواسیر، کثرتِ حیض۔

قطورِ چشم

اجزا: عرق گلاب ملی لٹر ۲۸۰۴ ملی لٹر میں حسب ذیل تناسب سے:

بورک ایسڈ	۲۲۰۸ ملی گرام
زنک سلفیٹ	۳۰۵ ملی گرام

سب کو حسبِ قاعدہ ملا کر سیّال تیار کریں۔

فوائد: آنکھ دُکھنے اور سرخی وغیرہ کے لیے فائدہ مند ہے۔

ترکیب استعمال: صبح و شام یا رات کو دو دو قطرے آنکھ میں ڈراپر سے ڈالیں۔

استعمالات: آشوبِ چشم، جالا پھولا، آنکھیں دُکھنا (امراضِ اطفال)۔

قلاعی

اجزا: بورک ایسڈ	۱ گرام
گلیسرین	۸ گرام

دونوں کو ملا کر حسبِ قاعدہ تیار کرلیں۔

فوائد: منھ کے چھالوں اور زخموں کے لیے فائدہ مند ہے۔

ترکیب استعمال: پھُریری سے چھالوں پر لگائیں۔

قلزم

ست پودینہ	۲۶۵ گرام
ست اجوائن	۴،۹۹ گرام
کافور	۹،۹۵ گرام
روغن یوکلپٹس	۲،۸۴ ملی لٹر
روغن تارپین	۱،۴۲ ملی لٹر
روغن بادیان	۱،۰۶۵ ملی لٹر
روغن زیرہ	۱،۴۲ ملی لٹر
روغن ادرک	۱،۰۶۵ ملی لٹر
سپرٹ کلوروفارم	۴،۲۶۲ ملی لٹر
فوڈکلر	بقدرِ ضرورت

فوائد: ہر قسم کے درد، چوٹ، زخم، سوجن، پلیگ، ہیضہ اور زہریلے جانوروں کے کاٹے کے لیے مفید ہے۔ پیٹ کی تمام شکایات کو دور کرتی ہے۔

خوراک: دو سے پانچ قطرے پانی میں ملا کر، یا چینی میں ملا کر یا بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں۔

استعمالات: دردِ سر، آدھا سیسی، دردِ معدہ، اپھارہ، قے و متلی، دست آنا، بدہضمی، کان کا درد، کان کا ورم، دردِ گردہ، دردِ شانہ، دردِ کمر، مسوڑھوں کا درد۔

کتھئی گلیسرین

اجزا:	کتھہ سائیدہ	۱ گرام
	سہاگہ خام سائیدہ	۲ گرام
	گلیسرین	۲۱ گرام

سب کو ملا کر حسبِ قاعدہ سیال تیار کریں۔

فوائد: قلاع (منھ آنا)، بثورِ حلق (گلے میں پھنسیاں)، ورمِ لوزتین (ٹانسلائٹس) وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: پھریری سے لگائیں۔

مرکبی

اجزا:	گوگل	۱ گرام
	رسوت	۱ گرام

سب کو باریک کر کے ۱/۴ گرام (۲ رتی) کی ایک قرص تیار کریں۔

فوائد: بادی بواسیر کے لیے مفید ہے۔ مسّوں کی سوزش اور ورم کو دور کرتی ہے۔ کاسرِ ریاح ہے۔

خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام پانی سے کھلائیں، یا دو قرص رات کو سوتے وقت۔

مرہم ابیض

اجزا: ست لوبان	ایک حصہ	۱ گرام	
سیلی سلک ایسڈ	½ حصہ	۵۰۰ ملی گرام	
کولین پونڈ	۱ ۱/۶ حصہ	۱،۱۶۶ گرام	
گندک سائیدہ	۴/۵ حصہ	۸۰۰ ملی گرام	
ست پودینہ	۱/۶ حصہ	۱۶۶ ملی گرام	
لیکوڈ پیرافین	۲/۳ حصہ	۶۶۶ ملی گرام	
ویسلین سفید	۱۰ حصہ	۱۰ گرام	
موم ولایتی	۲/۳ حصہ	۶۶۶ ملی گرام	

حسب قاعدہ مرہم تیار کریں۔

فوائد: خارش، داد، اکزیما تر و خشک اور دیگر جلدی امراض کے لیے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: مقامِ ماؤف پر لگائیں۔

استعمالات: چھیپ، جھائیاں، مہاسے، بال خورہ، خارش خصیہ۔

مرہم برص جدید

اجزا: تخم نیل	۱ گرام
بابچی	۲،۵ گرام
پوست ریٹھہ	۱ گرام
مغز بکائن	۱،۲۵۰ گرام
ویسلین سفید	۲۰ گرام

ویسلین کے علاوہ سب کو بہت باریک کھرل کریں پھر ویسلین میں ملا کر مرہم تیار کریں۔

فوائد: برص (پھلبھری) کے داغوں کو دور کرتا ہے۔ چھیپ، جھائیوں اور جسم کے دوسری قسم کے نشانوں کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: داغوں پر لگائیں۔

مرہم بواسیر جدید

اجزا: بورک ایسڈ	۱ گرام
گیلک ایسڈ	۳۳۳ ملی گرام
موم	۲ گرام
روغن نیم	۵ گرام

حسب قاعدہ مرہم تیار کریں۔

فوائد: بواسیری مسّوں کی خارش، جلن اور ورم کو دور کرتا ہے۔ درد کو سکون دیتا ہے۔ کچھ عرصے متواتر استعمال کرنے سے بواسیری مسّے مرجھا جاتے ہیں۔ خون آنے کی حالت میں بھی یہ فائدہ کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: وقتِ ضرورت مسّوں پر لگائیں۔

مرہم خارش جدید

اجزا: گندک آملہ سار — ۱ گرام
کمیلہ — ۵۰۰ ملی گرام
سنگ جراحت — ۵۰۰ ملی گرام
مردار سنگ — ۵۰۰ ملی گرام
سفیدہ کاشغری — ۵۰۰ ملی گرام
کتھ سفید — ۵۰۰ ملی گرام
کافور — ۵۰۰ ملی گرام
برگ حنا سائیدہ — ۵۰۰ ملی گرام
ویسلین سفید — ۲۲۵ ملی گرام

فوائد: خارش خشک وتر، اکزیما، داد اور ہر قسم کی پھنسیوں کے لیے نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: مقام ماؤف پر لگائیں۔

استعمالات: کان کی پھنسیاں، خارش خصیہ، شرم گاہ کی خارش، شرم گاہ کی پھنسیاں، شرم گاہ کی خارش (امراض حاملہ)

مرہم رال

اجزا: کافور قیصوری — ۱ گرام
رال سفید — ۱ گرام
کتھ سفید — ۱ گرام
روغن گاؤ تازہ — ۳ گرام
موم زرد — ۱ گرام

حسب قاعدہ تیار کریں۔

فوائد: خراب گوشت کو زخم سے دور کرتا اور اس کو بھرتا ہے۔ ناسور کے لیے مفید ہے۔ آتشک کے زخموں کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

ترکیب استعمال: نیم کے پتوں کو پانی میں جوش دے کر زخم کو اس سے دھوئیں اور پھر یہ مرہم کپڑے پر لگا کر زخم پر چپکا دیں۔

استعمالات: دق خنازیری، کن پیڑ، پھوڑے پھنسیاں، بد، پھرالی، انگل بیڑا، زخم، تھیلا، چوٹ لگنا۔

مرہم کافور

اجزا: کافور — ۳ گرام
سفیدہ کاشغری — ۱۲ گرام
سفیدی بیضہ مرغ — ۱ عدد
موم زرد — ۳۰ گرام
روغن کنجد — ۸۱ گرام

حسب قاعدہ مرہم تیار کریں۔

فوائد: ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ زخم کی سوزش کو دور کرکے ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔ چھوٹی پھنسیوں کے لیے بھی مفید ہے۔

ترکیب استعمال: نیم کے پتے پانی میں جوش دے کر اس سے زخم کو دھوئیں پھر یہ مرہم لگائیں۔

استعمالات: آتشک، ہونٹوں کا پھٹنا، باچھی گو ہاجنی، کان کی پھنسیاں، داد، اکزیما، بال خورہ، پھوڑے پھنسیاں، بوائی پھٹنا، بواسیر، زخم رحم، شرم گاہ کی خارش، شرم گاہ کی پھنسیاں، شرم گاہ کا زخم، بھٹنی کا پھٹنا، شرم گاہ کی خارش (امراضِ حاملہ)، بھٹنی کا زخم (امراض زچہ)۔

مرہم محلّل

اجزا:	تمباکو	۱ گرام
	جدوار	۱ گرام
	ایرسا	۱ گرام
	سکبینج	۱۶۵ گرام
	ویسلین سفید	۲۰ گرام

سب کو باریک کرکے ویسلین میں ملا کر مرہم تیار کریں۔

فوائد: دنبل کو ابتدا میں تحلیل کرتا ہے اور بعد میں پکاتا ہے۔ گلٹیوں کے اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ دردِ کمر اور وجع المفاصل میں جب شدید ورم اور درد ہو تو اس کے لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال: کپڑے پر یہ مرہم لگا کر مقامِ ماؤف پر چپکائیں۔

استعمالات: دق خنازیری، دق عظام، کن پھیڑ، گٹھیا، بال خورہ، پھوڑے پھنسیاں، بدگھرالی، بھٹنی کا پھٹنا، چوٹ لگنا، درد کمر۔

منجن سفید

اجزا:	استخوان بز سوختہ سائیدہ	۱ گرام
	چاک پوڈر	۶۰۰ ملی گرام
	پھٹکری سفید سائیدہ	۶۰۰ ملی گرام

سب کو باریک کرکے منجن تیار کریں۔

فوائد: دانتوں کو صاف کرتا ہے۔ اُن کی چمک بڑھاتا ہے۔ مسوڑھوں کے ورم اور درد کو دور کرتا ہے۔ خون اور پیپ کو بند کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: صبح و شام انگلی سے دانتوں اور مسوڑھوں پر لگائیں۔

منڈوزا

اجزاء:		
	کیلسیم فاسفیٹ	۵۰۰ ملی گرام
	کیلسیم لیکٹیٹ	۱۲۵ ملی گرام
	وٹامن ڈی	۵۰۰ آئی یو

سب کو ملا کر قرص تیار کریں

فوائد: دائمی نزلہ، دانتوں کی کمزوری اور خرابی حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں اور بچوں کے لیے بہت مفید ہے۔

خوراک: بڑوں کو ایک سے ۳ قرص، بچوں کو ایک سے دو قرص دن میں تین بار کھلائیں۔

استعمالات: دق الریہ، دق عظام، دماغ کی کمزوری، مسوڑھوں سے خون بہنا، مسوڑھوں سے پیپ آنا، خونی قے، سنگرہنی، ضعفِ جگر، کمی خون، کان بہنا، بہرا پن، نکسیر، کھانسی، خون تھوکنا، کثرتِ حیض، بندشِ حیض، حمل گرنا، بول زلالی (امراض حاملہ)، کمئ خون (امراض حاملہ) کاریح نکلنا (امراض اطفال)۔

نونہال گرائپ سیرپ

ایک خوراک ۵ء۴۴ سی سی میں حسب ذیل اجزا ہیں:

عرق پودینہ مقطر	۴ قطرے
عرق زیرہ مقطر	۳ قطرے
عرق انیسون مرکب	۱ قطرہ
عرق سویہ مرکب	½ قطرہ
عرق پودینہ ولایتی	۱ قطرہ
سوڈا بائی کارب	۱۲۵ ملی گرام
سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک	۱ قطرہ
سپرٹ کلوروفارم	۱ قطرہ
سکروز	حسب ضرورت

حسب قاعدہ تمام اجزا کو ملا کر شربت تیار کریں۔

فوائد: قبض، بدہضمی، اپھارہ، دودھ ڈالنا، دست، پیچش، دانت نکلنا، جگر اور تلی کا بڑھنا، نیند میں چونکنا، منہ آنا، رال بہنا، چونے (چُرنے ہونا)، پیاس کی شدت وغیرہ بچوں کے تمام امراض میں مفید ہے۔

ہمدرد بام

اجزا:	میتھائل سیلی سی لیٹ	۷ فی صد
	یوکلپٹس آئل	۲ فی صد
	پومی لیو پائن آئل	۱ فی صد

ست اجوائن ٫۰۵ فی صد
کافور ۱٫۷۵ فی صد
ست پودینہ ۲ فی صد
موم اصلی، ویسلین ۸۵٫۷۵ فی صد

استعمالات: موتی جھرہ، خسرہ، دردِ سر، آدھاسیسی، گٹھیا، ذات الریہ، دمہ، دردِ سر (امراضِ حاملہ)، ڈبہ الطفال (امراضِ اطفال) کالی کھانسی (امراضِ اطفال)۔

ہمدرد مرہم

اجزا: گندہ بیروزہ ۱٫۷۸ فی صد
نیلی گوند کا تیل ۱٫۳۴۳ فی صد
اجوائن کا تیل ۱٫۳۴۳ فی صد
کافور کا تیل ۱٫۳۴۳ فی صد
موم ۱۴٫۹۳ فی صد
ویسلین ۱۱٫۴۴ فی صد
پیرافین لیکوئڈ ۶۷٫۰۶ فی صد
کلمہ وفل حسبِ ضرورت

استعمالات: پھوڑے پھنسیاں، بد، انگل بیڑا، زخم، بوائی پھٹنا، انگلیوں کا پھولنا، بھٹنی کا زخم (امراض زچہ)، چوٹ لگنا، موچ آنا۔

علاج الامراض

متعدّی امراض

Infectious Diseases

۱- پھیپھڑوں کی سل ودِق

دق الریہ ، سل ریوی

Pulmonary Tuberculosis

بخار کی حالت میں

صبح کو: قرص بخار پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

اگر اس کے ساتھ

برگ اڑوسہ ، گلو سبز ، خاکسی - پانی میں
۱۲ گرام ۱۲ گرام ۶ گرام

جوش دے کر چھان کر شہد خالص ملا کر
۲۵ گرام

پلایا جائے تو بہت مفید ہے۔

شدید کھانسی میں

رات کو: صدوری چٹائیں
۹ ملی لٹر

اگر بلغم میں خون آرہا ہو تو

سہ پہر کو: قرص حابس پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

اگر بلغم میں عفونت اور پھیپھڑوں میں جوف ہوں اور دست بھی آرہے ہوں تو

صبح وشام یا بعد غذا حسب معتدل وضرورت حب رال پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اگر کمزوری ونقاہت زیادہ ہو، کھانسی میں خون آرہا ہو تو

صبح وسہ پہر کو: منڈمنڈا کھلائیں۔
۲-۲ عدد

بعد غذا: عرق کافور پانی میں ملا کر پلائیں۔
۵-۵ قطرے

۲-آنتوں کی دق

دق الامعاء، سلِ بطنی

Intestinal Tuberculosis

اگر آنتوں میں ورم ہو، بخار رہتا ہو، مگر دست نہ آتے ہوں تو

صبح کو: آب برگ کاسنی سبز مروق، آب برگ مکو سبز مروق پلائیں۔
۶۰ ملی لٹر ۶۰ ملی لٹر

ترکیب مروقین: ہری کاسنی، ہری مکو کے پتے لے کر کوٹ کر ان کا پانی نچوڑ لیں اور اس پانی کو آگ پر جوش دیں۔ جب یہ پانی پکتے پکتے پھٹ جائے تو آگ پر سے اتار کر چھان کر ٹھنڈا پلائیں۔

اگر قبض زیادہ ہو تو

مغز املتاس اسی میں ملا کر پلائیں۔
۱۲ گرام

اگر پیٹ میں سختی اور درد ہو تو

مغز املتاس، ہری مکو اور ہری کاسنی کے پتوں کے ساتھ پیس کر پیٹ پر لیپ کریں۔

اگر دست آتے ہوں، پاخانہ میں خون اور پیپ آ رہی ہو، مروڑ ہو، کھانسی ہو تو

صبح و شام: حب لال پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

بعد غذا: عرق کافور پانی ملا کر پلائیں۔
۵-۵ قطرے

بخار بھی ہو تو

قرص بخار کھلائیں۔
۱ عدد

۳-گلٹیوں کی دق۔ دق خنازیری

Scrofula

اگر بخار اور کھانسی ہو تو

صبح کو: قرص بخار پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

رات کو: صدری چٹائیں
۹ ملی لٹر

اگر ہاضمہ درست نہ ہو، اپھارہ رہتا ہو، بھوک نہ لگتی ہو تو

بعد غذا: قرص گل آک پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد

گلٹیوں پر جب ورم اور دکھن ہو تو
ضمادِ راحت یا مرہم محلل لگائیں
اگر گلٹیاں پھوٹ کر زخم بن گئے ہوں تو
مرہم رال لگائیں
اگر دواؤں سے یہ گلٹیاں نہ ختم ہوں تو آپریشن
کرائیں۔

۴۔ ہڈیوں کی دق۔ دق عظام
Tuberculosis of bone

اگر ماؤف ہڈی میں ورم اور درد ہو، ہضم خراب
ہو، بخار رہتا ہو تو
صبح کو: دوائے اوجاع پانی سے کھلائیں۔
۱ گرام
بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد
سہ پہر کو: قرص بخار پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد
مقامِ ماؤف پر ضمادِ راحت یا مرہم محلل
لگائیں۔
اگر کمزوری و نقاہت زیادہ ہو تو
صبح و شام: منڈونا کھلائیں۔
۲-۲ عدد

ہدایات اور غذا: سل و دق کے مریضوں کو
ہدایت کی جائے کہ وہ دوسرے تندرست لوگوں
سے علیحدہ رہیں۔ دق کے مریض کو غذائیں ایسی
کھلائی جائیں جو سادہ، جلد ہضم ہونے والی اور
قوت بخش ہوں۔ غذا اتنی مقدار میں کھلائی جائے
جو بآسانی ہضم ہو سکے۔

سل و دق کے مریضوں کے لیے سب سے
اچھی غذا دودھ ہے۔ مریض کے ہضم کے مطابق
دودھ کی مقدار مقرر کی جائے۔ اگر بخار ایک سو
درجے سے کم ہو تو انڈا دودھ میں پھینٹ کر
دیا جائے، یا اس کی زردی نیم برشت دی جائے۔
مکھن اور ملائی بھی ہضم کے مطابق کھلائیں۔

آنتوں کی دق میں جب مریض کو دست
آرہے ہوں اور دودھ ہضم نہ ہوتا ہو تو اس کو
تازہ دہی اور لسی دی جاسکتی ہے۔ اس کے
علاوہ آش جو، ساگودانہ، اراروٹ اور دلیہ بھی
دے سکتے ہیں، اچھی قسم کے بسکٹ اور ڈبل روٹی
بھی کھلائی جاسکتی ہے۔ بکری، مرغ کے چوزوں،
تیتر اور بٹیر وغیرہ کے گوشت کا شوربہ اور یخنی
دے سکتے ہیں۔ سبزیوں میں گھیا (لوکی)، ٹنڈے،
توری، پھلی، شلجم، چقندر، پالک، خرفہ اور بتھوے

کا ساگ مناسب ہے۔ گیہوں کی روٹی اور
ڈبل روٹی کھلائیں۔ پھلوں میں تازہ اور میٹھے
پھل کھلائیں۔

موسمی بخار

صبح کو: قرص بخار پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

رات کو: قرص ملیّن نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

اگر شدید بخار ہو اور قے و متلی ہو رہی ہو، گھبراہٹ
اور پیاس کی زیادتی ہو تو
شربت تمر ہندی چٹائیں یا پانی میں ملا کر

۹ ملی لٹر

پلائیں۔ کاغذی لیموں چسائیں، اس کا
سادہ شربت بنا کر پلائیں، سنترہ اور موسمی
وغیرہ کھلائیں۔

شدت بخار کی وجہ سے درد سر ہو تو سرد پانی میں
کپڑا بھگو کر پیشانی پر رکھیں۔ باری کے روز اگر
غذا نہ کھلائی جائے تو زیادہ اچھا ہے۔

چیچک

Small Pox

صبح کو: شربت خاکسی گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔

۹ ملی لٹر

اگر نزلہ و زکام اور کھانسی کی شدت ہو تو
رات کو: سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔

۲ عدد

ہدایات و غذا: اس بچے کو دوسرے تندرست
بچوں سے علیحدہ رکھیں اور اگر تندرست بچوں
میں چیچک کا ٹیکہ نہ لگا ہو تو ان کے چیچک کا ٹیکہ
لگوائیں۔ تندرست ہونے کے بعد مریض بچے
کے تمام کپڑے اور بستر اگر ممکن ہو تو جلا دیے جائیں۔
ورنہ ان کو پانی میں پکا کر خوب دھلوائیں اور
کمرے کو بھی صاف کریں اور اس میں دافع عفونت
دواؤں کی دھونی دیں۔

غذا: دودھ پلائیں۔ ساگودانہ یا گیہوں کا دلیہ
دودھ میں پکا کر کھلائیں۔ میٹھے پھل سنترہ، موسمی،
انار شیریں، انگور شیریں اور منقیٰ وغیرہ دے سکتے
ہیں۔

موتی جھرہ - حمی محرقہ لبطنی

Typhoid fever

صبح کو: شربت خاکسی گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔

۹ ڈی لٹر

اگر اس کے ساتھ کھانسی ہو تو

رات کو: سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔

۴ عدد

اگر پیٹ میں درد ہو یا اپھارہ ہو تو

گرم پانی میں روغن تارپین کے چند قطرے

ملا کر یا اس کے بجائے بینگ ملا کر تولیہ

اس پانی میں بھگو کر نچوڑ کر پیٹ پر رکھیں۔

جب تولیہ ٹھنڈا ہو جائے تو اس کو تبدیل

کر کے دوسرا گرم تولیہ رکھیں اس طریقے

سے کم از کم دس منٹ تک سینک کریں۔

اگر قبض ہو تو گلیسرین کی بتی یا انیما گلیسرین کے

ذریعے دور کیا جائے۔

اگر دست آ رہے ہوں تو

حب سماق ایک عدد کھلائیں۔

اگر سر میں شدید درد ہو تو

ہمدرد بام ماتھے پر لگائیں۔

اگر سینے یا پسلیوں میں درد ہو تب بھی ہمدرد بام

کی ہلکے ہاتھ سے مالش کریں۔

ہدایات و غذا: اس بخار کے علاج میں جب

تک شدید ضرورت نہ ہو کوئی دست آور دوا نہ

دی جائے اور نہ شدید پسینہ لانے والی دوا کا

استعمال کیا جائے۔ غذا کے متعلق بھی خاص احتیاط

کی جائے۔ کوئی ٹھوس غذا نہ کھلائیں، بلکہ صرف

دودھ اور میٹھے پھلوں کا رس پلایا جائے۔ اگر

قوت ہضم درست ہو اور پیٹ میں اپھارہ نہ ہو

تو ساگودانہ یا گیہوں کا دلیہ دیا جا سکتا ہے لیکن

بہتر یہی ہے کہ کوئی غذا سوائے دودھ اور پھلوں

کے رس کے نہ دی جائے۔

تشخیصی علامات: ورم اغشیہ دماغ

(Meningitis) موتی جھرہ، مرض ابل

اور ذات الریہ (Pneumonia)

میں بعض اوقات علامات کی مشابہت

کی وجہ سے تشخیص میں دشواری ہو جاتی

ہے۔ ان میں تشخیصی علامات یہ ہیں کہ

موتی جھرہ میں بخار تیز ہوتا ہے اگر نبض

کی رفتار حرارت کے مقابلہ میں کم ہوتی ہے اور

اس میں یا کثرت سے عفونت دار اسہال آتے ہیں یا قبض ہوتا ہے اور جلد پر گلابی رنگ کے دھبے نکل آتے ہیں۔ اس کے برخلاف ورم اغشیہ دماغ میں بخار شدید نہیں ہوتا۔ مرض سل میں ابتدا ہی سے کھانسی ہوتی ہے۔ ذات الریہ میں بلغم خون آمیز خارج ہوتا ہے۔

خسرہ Measles

صبح کو: جوشینا نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

رات کو: سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں
۴ عدد

جب نزلہ وزکام اور کھانسی کی شکایت کم ہو جائے، مگر ابھی تک بخار ہو اور دانے نکلے ہوں تو

صبح کو: شربت خاکسی گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

اگر سینے یا پسلی میں درد ہو تو
ہمدرد بام کی ہلکی سی مالش کریں۔

کالی کھانسی

Whooping Cough

صبح کو: حبِ شہیقہ پیس کر شہد خالص میں
۱ عدد
ملا کر کھلائیں۔

رات کو: صدوری چٹائیں، یا
۵ ملی لٹر

سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔
۲ عدد

اگر اس کے ساتھ نزلہ وزکام ہو تو

صبح یا رات کو: جوشینا گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
۵ ملی لٹر

گر تکلیف شدید ہو تو بوقتِ ضرورت، یا

رات کو: شربت ربوی گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
۳ ملی لٹر

بعض اوقات روغن ناریل تین ملی لٹر پلانا بھی مفید ہوتا ہے۔ اس کو دودھ میں ملا کر بھی پلا سکتے ہیں۔

ہدایات و غذا: یہ ایک چھوت دار بیماری ہے اس لیے مریض بچے کو دوسرے بچوں سے علیحدہ

رکھیں۔ اس کے جھوٹے برتنوں میں دوسرے
تن درست بچوں کو کھانے پینے سے منع کر دیں۔
غذا میں چکنی چیزیں مثلاً دیسی گھی، مکھن، چکنا شوربہ
بادام، کھوپرا اور چلغوزہ وغیرہ کھلانا مفید ہے۔

ہیضہ Cholera

شروع میں جب قے و متلی ہو اور دست بھی
شروع ہو گئے ہوں تو
قلزم چینی میں ملا کر یا بتاشے میں ڈال کر
۵ قطرے
کھلائیں، یا شربت تمر ہندی میں قلزم ملا کر
چٹائیں۔
اگر دو تین بار یہ دوا دینے سے کوئی افاقہ نہ ہو تو
حب حابس قے پانی کے ہمراہ کھلائیں، یا
۱ عدد
عرق کافور پلائیں۔
۵ قطرے
اگر ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو گئے ہوں تو گرم پانی کی
بوتلیں بغلوں اور رانوں میں رکھیں، اور
پودینہ خشک، الائچی کلاں سالم، قرنفل پانی
۶ گرام ۲ عدد ۱۱ عدد
میں جوش دے کر چھان کر تھوڑا تھوڑا پلائیں،
یا دوائے غزیزی اس کے ساتھ ہر تین
۱ عدد
گھنٹے بعد کھلائیں۔
اگر پیشاب بند ہو جائے تو گردوں اور مثانہ پر
گرم پانی کی بوتل یا گرم تولیے سے سینک کریں اور
مرچ سرخ کا گودا (بیج نکال کر) ۲۵ گرام اور
اتنا ہی شہد ملا کر چٹائیں۔ اس سے پیشاب آجاتا
ہے۔
ہدایات و غذا: ہیضے کے مریض کو تن درست
آدمیوں سے علیحدہ کمرے میں رکھیں، اس کی قے
و دست کو کسی گڑھے میں ڈال کر دبا دیں۔ اس
کے کمرے میں دافع عفونت چیزوں کی دھونی
دیں۔ مریض کو غذا بالکل نہ دی جائے۔ پیاس کی
شدت میں پانی جوش دے کر سرد کر کے یا برف
سے ٹھنڈا کر کے خوب پلایا جائے۔ آرام ہونے
کے بعد بہت ہلکی غذا کھلانی شروع کریں یا
پھلوں کا رس بالخصوص انار شیریں کا رس پلائیں۔

آتشک Syphilis

صبح و رات کو: قرص مصفی تازے پانی سے کھلائیں۔
۱-۱

اگر پیشاب میں جلن یا رکاوٹ معلوم ہو تو
بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اگر اس طریقے سے پورے طور پر آرام نہ ہو تو پھر
صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

رات کو: قرص مصفی جدید پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

زخم پر مرہم کافور لگائیں
ہدایات: آتشک کے مریض کو جنسی ملاپ سے منع کر دینا چاہیے اور اچھا ہونے کے بعد جب تک خون کا امتحان (Kahn Test) منفی نہ ہو جائے شادی نہ کرنی چاہیے۔

سوزاک

Gonorrhoea

شروع میں جب پیشاب میں شدید جلن اور کچھ رکاوٹ ہو، پیپ آرہی ہو حشفہ متورم ہو، سوراخِ بول بند ہو اور عضوِ تناسل دبانے سے دُکھتا ہو تو
صبح کو: سفوف شورہ قلمی دودھ کی لسی کے
۳ گرام
ساتھ کھلائیں۔
بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

جب پیشاب کی جلن کم ہو جائے اور پیشاب کھل کر آنے لگے، مگر مواد آ رہا ہو تو
صبح کو: سفوف سُرخ پانی کے ساتھ کھلائیں
۳ گرام

(اگر پانی میں شربت بزوری ملا کر پلایا جائے تو زیادہ مفید ہے)۔
بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اگر اس کے ساتھ قبض بھی ہو تو
رات کو: قرص ملین گرم پانی یا گرم دودھ سے
۱ عدد
کھلائیں۔
اگر نعوظ سوزاکی ہو تو
رات کو: قرص مسکن پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

غذا اور پرہیز: دودھ کی لسی، دودھ سادہ سوڈا واٹر، آش جو، ساگودانہ، فرنی، دال چپاتی اور ٹھنڈی ترکاریاں کم نمک مرچ ڈال کر کھلائیں۔

گرم اور خراش دار غذائیں، مثلاً اچار،
چٹنی، ترشی، چائے، قہوہ، کافی، شراب، آلوچہ
لوکاٹ، آم وغیرہ سے پرہیز کیا جائے اور سخت
ورزش، گھوڑے کی سواری اور سائیکل چلانا بھی
مضر ہے۔

احتیاط: سوزاک کی شدت میں مریض کو چلنے
پھرنے سے منع کر دیں اور خصیوں کو لٹکا نہ رہنے
دیں، بلکہ لنگوٹ کے سہارے ان کو اوپر اٹھائے
رکھیں، ورنہ اس بے احتیاطی سے ورم خصیہ
فوقانی ہو جاتا ہے۔

کن پھیڑ (گلسوئے)

Mumps

اگر بخار ہو، سانس سے بدبو آتی ہو اور قبض
ہو تو

صبح کو: جوشینا گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
۶ ملی لٹر

رات کو: قرص ملین گرم پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

ورم پر ضماد جراحت لگائیں۔

اگر اس سے ورم تحلیل نہ ہو اور ورم میں سختی ہو تو
مرہم محلل لگائیں

اگر ورم بہت شدید ہو تو شروع میں چند جونکیں
لگوانے سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔

اگر ورم پک کر پھوٹ جائے تو زخم پر
مرہم رال لگائیں

اگر ورم کی وجہ سے شدید درد ہو تو
دوائے اوجاع پانی سے کھلائیں۔
۱ گرام

تشخیصی اشارہ: عفونتی ورم غدہ نکفیہ
اور خناق سے اس کو تشخیص کرنا ضروری ہے،
کیوں کہ بعض عفونتی امراض میں بھی یہ غدود
متورم ہو جاتے ہیں۔ چناں چہ اگر دبانے سے یہ
ورم دردناک ہو اور ہاتھ کو گرم معلوم ہو اور اس
کی رنگت زرد ہو تو عموماً یہ مرض ہوتا ہے، کیونکہ
عفونتی ورم سرخ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ گلے
اور منہ کا اچھی طرح معائنہ کیا جائے۔ بعض
اوقات شدید بخار بالخصوص ٹائی فائڈ فیور میں
عفونت پھیل کر بھی یہ غدود متورم ہو جاتی ہیں
اور گلوکوز کے کثرت استعمال سے بھی اس مرض
کے جراثیم بہت جلد بڑھتے ہیں۔ اگر غدود میں
پیپ پڑ جائے تو شگاف (آپریشن) دلوا دینا
چاہیے۔

پیچش۔ زحیر

اگر آنتوں میں سُدّے ہوں، مروڑ شدید ہو تو پہلے

روغن بیدانجیر دودھ میں ملا کر پلائیں۔

۲۴ ملی لٹر

جب دست کھُل کر آجائیں تو

قرص پیچش پانی سے کھلائیں، یا

۱ عدد

صبح کو: سبوس اسپغول پانی سے پھانکیں

۶ گرام

رات کو: حب سماق پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

غذا: مونگ کی دال کی کھچڑی یا خشکہ چاول دہی کے ساتھ کھلائیں تو اچھا ہے۔ اس کے علاوہ دودھ ڈبل روٹی بھی دے سکتے ہیں۔ نمک مرچ، گرم مسالے کی غذاؤں سے پرہیز کیا جائے۔

آبِ بیل گری پلانا بھی مفید ہے۔

ترکیب آبِ بیل گری: بیل نیم پختہ کا گودا ۲۵ گرام ایک گلاس ٹھنڈے پانی میں بھگوئیں اور تھوڑی دیر بعد اس کو مل کر چھان لیں اور پییں۔

پیچش وبائی (زحیر وبائی)

اس کے علاج میں بھی وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو پیچش کا ہے۔ اگر خون شدید آرہا ہو اور مروڑ بھی زیادہ ہو تو

صبح وشام کو: حب مال پانی سے کھلائیں ۱ عدد

۱-۱ عدد

رات کو: تخمِ ریحان پانی پر چھڑک کر کھلائیں۔

۶ گرام

اگر صبح وشام مذکرہ بالا نسخے کے ساتھ پلایا جائے تو زیادہ فائدہ مند ہے۔

نزلہ وزکام

Catarrh, Coryza

شروع میں جب چھینکیں بہت آرہی ہوں، ناک بہتی ہو تو

صبح وشام: حب نزلہ پانی سے کھلائیں۔

۱-۱ عدد

رات کو: سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔

۴ عدد

تین چار روز کے بعد جب نزلے کی شدت کم

ہو جائے تو

صبح کو: جوشینا گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔

۹ ملی لٹر

اگر قبض ہو تو

رات کو: قرص ملین گرم پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

کھانسی کی شدت میں

قرص بادام منہ میں ڈال کر تمام دن میں

چار مرتبہ چوسیں۔

دائمی نزلہ کے لیے

رات کو: قرص بلادر پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

نزلہ وبائیہ

Influenza

اگر سر اور تمام بدن میں درد ہو، بخار ہو، ناک
بہتی ہو، گلا دُکھتا ہو تو

صبح کو: دوائے اوجاع چائے کے ساتھ کھلائیں۔

۱ گرام

رات کو: جوشینا گرم پانی میں ملا کر پلائیں

۹ ملی لٹر

اگر قبض ہو تو

قرص ملین جوشینا کے ساتھ کھلائیں۔

۱ عدد

گلے کی خراش اور دُکھن کو دور کرنے کے لیے

سعالین چوستے رہیں

نمکین پانی سے غرغرے کریں۔ اس کے
بعد حلق میں دوائے گلو پھریری سے لگائیں۔

اگر بخار شدید ہو تو

سہ پہر کو: قرص بخار پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

شدید درد اور بخار کی حالت میں

دوائے اوجاع صبح اور رات کو دونوں

۱-۱ گرام

وقت کھلا سکتے ہیں۔ اور

صبح، دوپہر اور رات کو: قرص انفلوائنزا گرم

۱-۱-۱ عدد

پانی میں حل کر کے پلائیں۔

دماغ اور اعصاب کے امراض

دردِ سر۔صداع

Head-ache

اگر شدید دردِ سر ہو اور نزلہ وزکام بھی ہو تو

صبح یا بوقتِ ضرورت: دوائے اوجاع پانی یا
۱ گرام

چائے سے کھلائیں۔

اگر قبض ہو تو

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں
۱ عدد

یا جوشینا گرم پانی ملاکر اس کے ساتھ پلائیں۔
۹ ملی لٹر

بیرونی طور پر پیشانی اور کنپٹیوں پر قلزم

یا ہمدرد بام لگائیں۔

اگر ہائی بلڈ پریشر (فشار الدم قوی) کی وجہ سے

دردِ سر ہو تو

صبح کو: قرص مسکن یا اکسیر شفا پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد ۱ عدد

اگر ہضم خراب ہو تو

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد

ھدایات: دردِ سر کی شدت میں مریض کو غذا نہ دیں۔ آرام کرنے کی ہدایت کریں۔ اگر دردِ سر شرکی ہو تو صحیح تشخیص کے بعد اس عضو کا علاج کریں۔

آدھا سیسی۔ شقیقہ

Migraine

شدّت کے وقت

دوائے اوجاع پانی سے کھلائیں۔
۱ گرام

قبض کو دور کرنے کے لیے

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

پیشانی اور کنپٹیوں پر قلزم یا ہمدرد بام لگائیں۔

اگر ملیریا (موسمی بخار) کے بعد یہ درد ہوا ہو تو

صبح یا رات کو: قرص بخار کھلائیں
۱ عدد

ھدایات: مریض کو ایسے کمرے میں بٹائیں

جہاں تیز روشنی اور چمک نہ ہو۔ درد شروع ہونے سے پہلے یا درد کی حالت میں اگر کوئی غذا نہ دی جائے تو اچھا ہے۔

ضعفِ دماغ

Cerebral Anaemia

صبح کو: منڈورا توڑ کر کھلائیں۔
۲ عدد

شام کو: دوائے غذائی دودھ یا پانی سے کھلائیں۔
۱۲ گرام

ھدایات: کمزوری دماغ کے مریض کے لیے صبح و شام سرسبز اور کھلے میدان میں تفریح و سیر کرنا مفید ہے۔ غذائیں دودھ، گھی، مکھن انڈے، بکرے کا بھیجا اور ہڈیوں کا گودا خاص غذائیں ہیں۔ ہر قسم کے پھل اور خشک میوے مغز بادام، منقیٰ، کشمش، اخروٹ، چلغوزہ، پستہ وغیرہ مفید ہیں۔

نسیان (بھول اور کُند ذہنی)

Amnesia

اگر دائمی نزلہ زکام رہنے کی وجہ سے ہو تو

صبح کو: حب نزلہ پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

سہ پہر کو: منڈورا توڑ کر کھلائیں۔
۲ عدد

اگر قبض رہتا ہو تو
رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

کمزوری دماغ کی حالت میں
صبح کو: دوائے غذائی پانی یا دودھ سے کھلائیں۔
۱۲ گرام

سدر و دوار (سر چکرانا)

Vertigo, giddiness

صبح کو: منڈورا توڑ کر کھلائیں
۲ عدد

شام کو: دوائے غذائی پانی یا دودھ سے کھلائیں۔
۱۲ گرام

ہاضمے اور معدے کی کمزوری کے سبب ہو تو
بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

اگر قبض ہو تو

رات کو: قرص ملین گرم پانی سے کھلائیں
۱ عدد

سہر (نیند نہ آنا)
Insomnia

صبح کو: قرص مسکن دودھ سے کھلائیں۔
۱ عدد

اگر ہضم کی خرابی اور ریاح کی کثرت کی وجہ سے
نیند نہ آتی ہو اور قبض بھی ہو تو

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

اگر دماغی خشکی اور کمزوری اس کا سبب ہو تو

صبح کو: دوائے غذائی کھلائیں
۱۲ گرام

رات کو: قرص مسکن پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

اگر ہائی بلڈ پریشر (فشار الدم قوی) کی وجہ سے
نیند نہ آتی ہو، ہیجانی کیفیت ہو تو

صبح کو: اکسیر شفا پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد

دماغی کمزوری، خشکی اور نیند نہ آنے کی حالت
میں حسب ذیل دوا بہت مفید ہے۔

مغز بادام شیریں، تخم خشخاش سفید
۷ عدد ۳ گرام

پانی میں پیس چھان کر چینی سے میٹھا کر کے
پیا کریں۔

اگر بخار کی وجہ سے نیند نہ آئے تو
ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں
کو سفید کپڑے یا کدو دراز (لوکی) کے
ٹکڑے کاٹ کر یا کانسی کے کٹوروں سے
سہلائیں۔

صرع (مرگی)
Epilepsy

صبح کو: قرص مسکن پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں
۲-۲ عدد

اگر اس کا سبب پیٹ کے کیڑے ہوں تو

صبح کو: قرص دیدان جدید پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

سہ پہر کو: اکسیر شفا پانی سے کھلائیں
۱ عدد

ہدایات: مرگی کے مریض کے لیے مباشرت، ورزش اور دماغی و جسمانی محنت مضر ہے۔ چمکدار چیزوں یا گھومتی ہوئی چیزوں کا دیکھنا اور زور کی آواز کا سننا بھی نقصان دیتا ہے۔

جنون (پاگل پن)

Insanity, Mania

صبح کو: اکسیر شفا پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

اگر قبض ہو تو
رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں
۱ عدد

اگر ہاضمہ اور معدہ خراب ہو، ریاح کی پیدائش ہوتی ہو تو
بعدِ غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد

اگر اس کا سبب خونِ حیض یا خونِ بواسیر کی بندش ہو تو اس کا مناسب علاج کیا جائے۔

ہدایات: پاگل مریض کے لیے گائے یا بکری کا دودھ سب سے اچھی غذا ہے۔ جنون کے مریض کو کشادہ اور ہوادار کمرے میں رکھیں۔ دن میں کئی بار نہلائیں۔

فالج ولقوہ (ادھرنگ)

Paralysis

شروع میں اگر مریض فربہ و توانا ہو تو سات روز تک ورنہ کم از کم چار روز تک غذا اور پانی بالکل نہ دیں۔ صرف ماء العسل پلاتے رہیں۔

ترکیب ماء العسل: شہد خالص کو پانی
۲۴ گرام ۱۲۵ ملی لٹر
میں ملاکر جوش دیں اور وقتِ ضرورت پلائیں۔

اگر قبض ہو تو اینما (حقنہ) کے ذریعے دور کریں، یا
قرص ملین نیم گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔
۳ عدد

اگر پانی کے بجائے بادیان پانی میں جوش
۱۲ گرام

دے کر چھان کر پلائیں تو زیادہ اچھا ہے۔

چار پانچ روز کے بعد

اگر بلڈ پریشر ہائی ہو تو

صبح کو: اکسیر شفا پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

جب بلڈ پریشر نارمل ہو جائے تو

صبح کو: دوائے غریزی پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

بعد غذا: قرص بلادر پانی سے کھلائیں

۱-۱ عدد

لہسن کی ایک دو پوتھی چھیل کر پیس کر شہد خالص میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

غذا و پرہیز: چار پانچ روز کے بعد اگر اس کا سبب ہائی بلڈ پریشر نہ ہو تو جنگلی کبوتر کی یخنی یا شوربہ پلائیں۔ اگر یہ نہ ملے تو تیتر، بٹیر یا چوزہ مرغ کی یخنی یا شوربہ دیں۔ جب شدتِ مرض کم ہو جائے تو چپاتی بھی شوربے کے ساتھ کھلا سکتے ہیں۔ موٹھ کی دال، میتھی اور مونگ کی دال پکا کر بھی کھلا سکتے ہیں۔

ھدایات: شدتِ مرض کی حالت میں کوئی تیز مسہل ہرگز نہ دیں، البتہ ہلکی ملین دوا ضرور کھلائیں۔ اگر حقنہ کیا جائے تو بہتر ہے۔

۲۔ شدتِ مرض کی حالت میں کوئی محرک دوا نہ دی جائے۔ چائے اور قہوہ سے بھی پرہیز کیا جائے تو بہتر ہے۔

۳۔ ابتدائے مرض میں کسی روغن کی بھی مالش نہ کی جائے۔

۴۔ اگر فالج کے ساتھ بخار بھی ہو جائے تو علاج میں اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

۵۔ جب فالج کا مریض اچھا ہو جائے تو اس کو کم از کم چھ مہینے تک غذا کم مقدار میں دیتے رہیں اور ہر مہینے کوئی ملین دوا بھی کھلاتے رہیں۔ ترشی اور ٹھنڈی چیزوں سے منع کر دیں۔ زیادہ ٹھنڈا پانی بھی نہ پلایا جائے۔

رموز و نکات: بعض اوقات نخاع (حرام مغز) پر چوٹ لگنے سے نیچے کا دھڑ مفلوج ہو جاتا ہے۔ یہ لاعلاج ہے۔ جب سکتے کے بعد فالج ہوتا ہے تو اس کا علاج بھی محال ہے۔ اگر بڑھاپے میں فالج ہو جائے تو شاذ و نادر ہی زائل ہوتا ہے۔

مفلوج عضو جب خشک اور لاغر ہونے لگے تو سمجھ لینا چاہیے کہ اب اس کا علاج نہیں ہو سکتا۔

لقوہ: بعض اوقات تنہا ہوتا ہے یعنی اس کے ساتھ فالج نہیں ہوتا ہے۔ اس کا علاج بھی فالج کے مانند ہی ہوتا ہے۔ پرہیز و غذا کے بارے میں وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو فالج کا طریقہ ہے۔ شدید علامات دور ہونے کے بعد مریض کو جائفل چبانے کی ہدایت کریں اور عاقرقرحا باریک پیس کر زبان پر ملوایا جائے۔

استحالی امراض

وجع المفاصل

Rheumatism

اگر درد شدید ہو تو

صبح و شب کو: دوائے اوجاع پانی سے یا چائے
۱-۱ گرام
کے ساتھ کھلائیں۔

بعد غذا: قرص اصفر جدید
۱-۱ عدد

اگر قبض رہتا ہو تو دوائے اوجاع کی بجائے

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

اگر گٹھیا کی تکلیف پرانی ہو، جوڑوں میں ورم اور درد سخت ہو تو

صبح کو: قرص کلونجی پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

بعد غذا: قرص بلادر پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

مقامِ ماؤف پر ہمدرد بام کی مالش کریں۔

اگر ورم شدید ہو تو

مرہم محلل لگائیں اور برگِ آک کو گرم کرکے باندھیں، یا بنولوں کو کوٹ کر پانی میں جوش دے کر جوڑوں پر نیم گرم باندھیں۔

ذیابیطس

Diabetes

اگر پیشاب زیادہ آتا ہو، مگر اس میں شکر نہ خارج ہوتی ہو تو

صبح کو: قرص ملک البول جدید پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

بعد غذا: قرص بلادر پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

اگر پیشاب میں شکر خارج ہو رہی ہو تو

صبح وشام کو: قرص ذیابیطس خاص پانی سے
۱-۱ عدد
کھلائیں۔

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اگر کریلے کا موسم ہو تو اس کے ساتھ
آب کریلا سبز پلائیں۔

ترکیب آب کریلا سبز: سبز کریلے کے اندرونی
بیج نکال کر اس کو کوٹ کر پانی نکال لیں اور
اس کو کپڑے میں چھان کر ۶۰ ملی لٹر پلائیں۔ اگر
کریلے کا موسم نہ ہو تو

مغز بنولہ ۲۵ گرام پانی میں پیس کر چھان کر
پلائیں۔ اگر اس میں تھوڑا سا پیاز کا پانی نکال کر
ملا کر پیا جائے تو بہت مفید ہے۔

مغز جامن پیس کر تین تین گرام صبح وشام
پانی سے پھانکیں۔ اکثر حالات میں بہت فائدہ مند
ہے۔

غذا و پرہیز: ذیابیطس کے مریض کی غذا اور
پرہیز کا مفصل بیان، غذا اور پرہیز کے بیان
میں ملاحظہ کریں۔

اعضائے ہضم کے امراض

دانتوں کا درد

Tooth-ache

اگر درد شدید ہو، مسوڑھوں میں ورم ہو تو

صبح کو: دوائے اوجاع نیم گرم پانی یا چائے
۱ گرام
سے کھلائیں۔

درد کی جگہ

دوائے داڑھ میں پھریری بھگو کر مسوڑھوں
پر لگائیں۔

اگر نزلہ و زکام اور قبض ہو تو

صبح کو: حب نزلہ پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

رات کو: قرص ملین گرم پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

دانتوں اور مسوڑھوں پر سفید منجن ملیں۔

اگر دانتوں میں کیڑا لگا ہو تو

کمیلہ، بائبڑنگ پانی میں جوش دے کر
۳ گرام ۳ گرام

چھان کر اس سے کلیاں کریں۔
اور قلزم میں ذرا سی لونگ بھگو کر سوراخ
میں رکھ دیں۔ درخت نیم کی شاخ کی
مسواک کریں۔

دانتوں کا میل

Tartar

اگر دانت صاف نہ ہوں، میل لگا ہوا ہو تو
منجن سفید روزانہ پابندی سے لگائیں
اور روزانہ پابندی سے مسواک یا ٹوتھ
برش منجن کے بعد استعمال کریں۔

دانتوں کا ہلنا

Loose-teeth

اگر دانتوں کے ہلنے کا سبب نزلہ ہو اور ساتھ
ہی معدہ بھی خراب ہو تو
صبح کو: حب نزلہ پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد

مسوڑھوں پر منجن سفید پابندی سے
دونوں وقت ملیں۔
کیکر کی شاخ کی مسواک کریں۔

مسوڑھوں سے خون بہنا

Bleeding gums

صبح و شام کو: سنڈوزا توڑ کر کھائیں
۲-۲ عدد

منجن سفید ملیں اور
پھٹکری پیس کر پانی میں ملا کر رکھیں
۶ گرام
½ لٹر
اس سے صبح و شام کلیاں کریں۔
درخت کیکر کی نرم چھال پان کی طرح
چبا کر تھوک دیا کریں۔

مسوڑھوں سے پیپ آنا

Pyorrhoea

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں
۹ ملی لٹر

سہ پہر و شب کو: منڈونا توڑ کر کھائیں۔
۲-۲ عدد

پرمینگنیٹ آف پوٹاس ⅛ گرام ایک گلاس

نیم گرم پانی میں ملا کر دن میں دو تین بار
کلیاں کریں، یا

نیلا تھوتھا بھونا ہوا ، پھٹکری بھونی ہوئی
۲ گرام ۲ گرام

نمک سب کو پیس کر ایک گلاس نیم گرم
۱۰ گرام

پانی میں ملا کر کلیاں کریں۔

صبح و شام کو: دوائے داڑھ پھریری سے لگائیں۔

اگر ہاضمہ خراب ہو تو

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد

نوٹ: اگر مرض زیادہ بڑھ گیا ہو، دانت اپنی جگہ چھوڑ چکے ہوں تو دانتوں کو نکلوا دیں۔ جب اس مرض کی وجہ سے ہضم خراب ہو جاتا ہے تو پیپ خون میں شامل ہو کر معدہ، آنتوں، آنکھ، ناک اور کان وغیرہ کی مختلف قسم کی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔

زبان کے امراض

قوتِ ذائقہ کا زوال

Ageusia

اس مرض میں کڑوی چیز کی کڑواہٹ اور میٹھی چیز کی مٹھاس محسوس نہیں ہوتی۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ گرمی اور سردی بھی زبان کو محسوس نہیں ہوتی۔ اس کے دفعیے کے لیے

رائی پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں۔
۱۲ گرام

یا کالی مرچ اور نوشادر پیس کر شہد خالص
۶ گرام ۶ گرام

میں ملائیں اور زبان پر ملیں اور جو رطوبت نکلے اس کو گراتے رہیں۔ اسی طرح دارچینی یا بچھ پیس کر شہد ملا کر زبان پر ملنا بھی مفید ہے۔

بعض آدمیوں کی قوتِ ذائقہ افیون یا کوکین کے کثرتِ استعمال سے جاتی رہتی ہے۔ اس کے لیے مغز املتاس ۲۴ گرام کو گرم دودھ ۲۵۰ ملی لٹر میں ملا کر کلیاں

کرانا مفید ہے۔

ہکلانا (لکنت)

Stammesing

اگر میعادی بخار (ٹائی فائڈ نیوما) چیچک اور سرسام وغیرہ سے آرام ہونے کے بعد لکنت ہو جائے تو

صبح و شام کو: دوائے غذائی دودھ کے
۱۲-۱۲ گرام
ساتھ کھلائیں۔

رات کو: منڈوا توڑ کر کھلائیں
۲ عدد

اگر فالج، لقوہ اور غلبۂ بلغم کی وجہ سے لکنت ہو تو

بعد غذا: قرص بلادر پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

دوائے لکنت: زبان پر کالی مرچ اور نوشادر چھ چھ گرام باریک پیس کر شہد خالص ۶۰ گرام میں ملا کر رکھیں اور روزانہ صبح و شام زبان پر ملوائیں اور جو رطوبت خارج ہو اس کو گرائیں۔

دارچینی منہ میں رکھ کر چبائیں۔

مغز بادام شیریں مقشر، کالی مرچ پانی
۹ عدد ۹ عدد
میں پیس کر چٹنی سی بنا کر چاٹ لیں۔ اس میں چینی بھی ملا سکتے ہیں۔

روغن بادام شیریں سر اور گردن پر مالش کریں۔

زبان کا پھٹنا

Fissure of the tongue

اگر قبض ہو یا آتشک کا اثر ہو تو

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں
۹ ملی لٹر

اگر قبض شدید ہو تو اس کے ساتھ قرص ملین کھلائیں
۲ عدد

اسپغول مسلّم یا بہدانہ شیریں ۶ گرام کو ۲۵۰ ملی لٹر پانی میں بھگو کر لعاب نکال لیں اور اس سے کلیاں کریں۔ اس کے بعد زبان پر دودھ کی بالائی لگائیں۔

اگر پان میں زیادہ چونا کھانے سے زبان پھٹ جائے تو کھوپرا چبائیں یا روغن نارجیل

زبان پر ملیں۔

مُنہ آنا (قلاع)

Thrush

اگر ہضم کی خرابی اور قبض کی وجہ سے مُنہ آیا ہوا ہو تو

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

منہ میں قلاعی لگائیں، یا سہاگہ تین گرام باریک پیس کر شہد خالص یا گلیسرین ۲۵ ملی لٹر ملا کر لگائیں۔

اگر پارے کے مرکبات کھانے سے منہ آجائے تو

صبح و شب: قرص مصفی جدید پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

کبھی گلیسرین منہ میں لگائیں۔

مسور جلا کر کوئلہ بنائیں اور اس کے برابر کتھہ ملا کر باریک پیس چھان کر منہ میں چھڑکیں۔

ہونٹوں کا پھٹنا

Cracked Lips

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

ہونٹوں پر مرہم کافور لگائیں۔

حلق کا درد اور ورم

Pharyngitis, Sore throat

اگر قبض ہو تو

صبح یا رات کو: قرص ملین گرم پانی سے کھلائیں
۱ عدد

دوائے غرغرہ پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں۔

دوائے گلو پھریری سے گلے میں لگوائیں۔

اگر گلے کے باہر ورم ہو اور دکھن زیادہ ہو تو ضماد راحت بیرونی طور پر گلے پر لگائیں۔

اگر گلے کے غدود بڑھے ہوئے ہوں، متورم ہوں، یعنی ٹانسلائٹس ہو تو

چوبی گلیسرین پھریری سے اندر غدود پر لگائیں۔

دوائے غرغرہ: مغز املتاس ۲۵ گرام پانی میں جوش دے کر چھان کر غرغرے کرائیں۔ اندر گلے میں دوائے گلو لگائیں۔ اگر آواز بیٹھ گئی ہو تو رات کو: سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔
۴ عدد

قرص بادام منہ میں ڈال کر چوستے رہیں۔

معدہ اور آنتوں کے امراض

معدہ کا درد

Gastralgia

اگر درد شدید ہو تو
قلزم پانی میں ملا کر پلائیں
۵ قطرے

اگر اس کے ساتھ
قرص گل آکھ کھلائی جائے تو زیادہ مفید ہے۔
۲ عدد

گرم پانی بوتل میں بھر کر اس سے درد کی جگہ سینک کریں۔

اگر درد بد ہضمی کی وجہ سے ہو، قے اور متلی کی شکایت ہو تو
گرم پانی میں نمک ملا کر پلائیں تاکہ قے ہو کر معدہ صاف ہو جائے۔ اگر قبض ہو تو
قرص ملین گرم پانی سے کھلائیں، یا
۲ عدد

کیسٹر آئل کا اینما (حقنہ) کریں اور اجابت ہونے کے بعد
قلزم پانی میں ملا کر پلائیں۔ اس کے
۵ قطرے

ساتھ قرص القلی کھلائیں۔
۲ عدد

غذا و پرہیز: اگر غذا کی خرابی سے درد کی شکایت ہو تو غذا بالکل نہ دی جائے۔ جب درد کو بالکل آرام ہو جائے تو کوئی نرم غذا، بکری کے گوشت کا شوربہ یا مونگ کی پتلی دال پلائیں

بھوک کی کمی

Anorexia

اگر غلبۂ صفرا کی وجہ سے بھوک نہ لگتی ہو یا کم لگتی ہو تو

صبح وشام کو: شربت تمر ہندی چٹائیں، یا پانی
۹ - ۹ ملی لٹر

میں ملاکر پلائیں، یا
صبح کو، کاغذی لیموں کا شربت بنا کر پلائیں اور
بعد غذا: قرص گل آکھ کھلائیں۔
۲ - ۲ عدد

اگر ترش ڈکاریں آتی ہوں معدہ میں بھاری پن
رہتا ہو تو
بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱ - ۱ عدد

یا وقت ضرورت کھلائیں۔

پیاس کی زیادتی

Polydipsia

اگر معدے میں صفرا کے غلبہ کی وجہ سے پیاس
زیادہ لگتی ہو تو
شربت تمر ہندی پانی ملا کر پلائیں یا
۱۸ ملی لٹر

آب لیموں کاغذی کا شربت بنا کر پلائیں،
یا کچھ روز تک
تخم خرفہ پانی میں پیس کر چھان کر چینی سے
۱۲ گرام

میٹھا کر کے پلایا جائے، یا
بہیدانہ شیرہ میں کر کچھ دیر تک ٹھنڈے
۶ گرام
پانی میں بھگو کر اس کا لعاب نکال لیں
اور چینی سے میٹھا کر کے پلائیں۔

اپھارہ

Flatulenco

اگر اپھارہ شدید ہو تو
قرص گل آکھ یا قرص الکلی کھلا کر اس
۲ عدد ۲ عدد

کے اوپر قلزم پانی ملا کر پلا دیں۔
۵ قطرے

دولے ٹکور: نمک اور باجرہ ۲۵، ۲۵ گرام
لے کر اس کی پوٹلی بنا کر اس سے پیٹ کو سینکیں۔
اگر قبض ہو تو
قرص ملین گرم پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

روغن ارنڈی، روغن تارپین ملا کر
۱۰ ملی لٹر ۶ ملی لٹر

پیٹ پر مالش کریں۔

اگر بواسیر کی وجہ سے پیٹ میں ریاح کی پیدائش
ہوتی رہتی ہو تو
بعدِ غذا: قرص تخمیر پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد
شام کو: مرکبی پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

ہچکی

Hiccough

اگر بلغم اور کثرت ریاح کی وجہ سے ہچکیاں آتی
ہوں تو
قرص گل آکھ یا قرص الکلی کھلائیں
۲ عدد ۲ عدد
اگر خشکی کی وجہ سے آرہی ہوں تو
قرص بادام منہ میں ڈال کر چوسائیں۔
اگر عصبی کمزوری کی وجہ سے ہوں تو
اکسیر شفا کھلائیں
۱ عدد
اگر عدم معدہ وجگر ہچکیاں آنے کا سبب ہو
توان اعضا کا علاج کیا جائے۔
ہلدی کی گرہ یا سالم اُڑد (ماش) حقہ
کی چلم میں رکھ کر اس کا دھواں کھینچیں۔
رائی ۱۲ گرام پانی میں جوش دے کر
چھان کر پلائیں۔ ہچکی خواہ کسی وجہ سے
آرہی ہو، اس سے بند ہو جاتی ہے۔

قے و متلی

Vomitting, Nausea

اگر معدے میں صفرا کی زیادتی کی وجہ سے قے
و متلی کی شکایت ہو تو
شربت تمر ہندی چٹائیں یا پانی میں ملا کر
پلائیں۔
ضماد: آملہ کو عرق گلاب اور سرکہ خالص
۶ گرام ۱۲ گرام ۱۲ گرام
میں پیس کر نیم معدہ پر لیپ کریں اور
حب حابس قے کھلائیں۔ اس کے ایک
۱ عدد
گھنٹے بعد شربت تمر ہندی چٹانا شروع
کر دیں۔
اگر معدے میں رطوبات کے جمع ہونے سے قے
و متلی کی شکایت ہو تو پہلے نیم گرم پانی میں نمک
ملا کر پلائیں اور انگلی ڈال کر قے کرا دیں، پھر

قرص گل آکھ کھلائیں
۲ عدد

اگر آنتوں میں کیڑوں کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو
صبح یا رات کو: قرص دیدان جدید کھلائیں۔

کچھ روز متواتر کھلانے کے بعد
رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

اگر حاملہ عورتوں کو قے اور متلی کی شکایت ہو تو
شربت تمر ہندی چٹائیں۔ انار شیریں یا
ترش حسب موقع کھلائیں۔ خالی پیٹ
نہ رہیں۔ قلزم چینی میں ملا کر کھلائیں۔
۵ قطرے

اگر جہاز یا ریل کے سفر میں متلی و قے کی شکایت
ہو تو شدت کی حالت میں
حب حابس قے کھلائیں اور پھر
۱ عدد

قلزم چینی میں ملا کر کھلائیں
۵ قطرے

سفر کے سامان میں قلزوم کی ایک شیشی ضرور
رکھنی چاہیے۔

انار دانہ، زرشک، پودینہ وغیرہ کی چٹنی
چٹائیں۔ اگر اس میں آب لیموں کا غذی
ملا لیا جائے تو اچھا ہے۔ انار ترش، لوکاٹ،
سنترہ وغیرہ پھلوں کا رس پلائیں۔

خونی قے

Hematemesis

جب تک مریض کو قے آتی رہے کوئی غذا نہ دی
جائے۔ اس کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں۔
پیاس کو تسکین دینے کے لیے برف کی ڈلیاں
چسائیں اور برف کو کوٹ کر ایک تھیلی میں بھر کر
معدے کے مقام پر رکھیں، یا ٹھنڈے پانی میں
کپڑے کی گدی بھگو کر رکھیں۔
اگر قبض ہو تو اینما (حقنہ) کریں یا گلیسرین کی
بتی سے قبض کو دور کریں۔ خون کو روکنے کے لیے
صبح کو: قرص حابس پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

بعد غذا، عرق کافور پانی ملا کر یا چینی میں ملا کر
۵-۵ قطرے
کھلائیں۔
قے بند ہونے کے بعد کمزوری کو دور کرنے کے لیے

صبح وشام کو: منڈورزا توڑ کر کھلائیں۔
۲-۲ عدد

رات کو: قرص بیانی پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

غذا و پرہیز: جب چوبیس گھنٹے تک مریض کو قے نہ آئے تو اس کو پہلے انڈے کی سفیدی، پانی میں پھینٹ کر پلائیں، یا دودھ کو پھاڑ کر اس کا پانی پلائیں۔ اس کے بعد جب مریض کی حالت اچھی ہونے لگے تو دودھ یا ساگودانہ دودھ میں پکا ہوا کھلائیں۔

دست آنا

Diarrhoea

اگر دستوں میں مروڑے ہوں تو پہلے
روغن بیدانجیر (کیسٹر آئل) ۲۵ ملی لٹر
دودھ میں ملا کر پلائیں اس کے بعد
رات کو: حب سماق پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

اگر صفرا کی زیادتی کی وجہ سے ہرے پیلے دست آتے ہوں، قے و متلی کی شکایت ہو تو پہلے
شربت تمر ہندی چٹائیں، یا پانی میں ملا کر
۹ ملی لٹر

پلائیں۔ اگر اسی میں قلزم ملا کر پلائیں تو
۵ قطرے

زیادہ اچھا ہے، پھر
رات کو: قرص پیچش پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

سنگرہنی کی حالت میں
بعد غذا: حب رال پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

آب بیل تازہ کا شربت بنا کر پلائیں (جس کی ترکیب مرض پیچش کے علاج میں درج ہے) یا تازہ مغز بیل گری کو بھون کر ۲۵ گرام کھلائیں۔

اگر دستوں میں خون آرہا ہو، پیٹ میں مروڑ ہو تو
بعد غذا: عرق کافور پانی میں ملا کر، یا چینی میں ملا کر
۵-۵ قطرے
کھلائیں۔

اگر بدہضمی کی وجہ سے دست آرہے ہوں، پیٹ میں درد اور اپھارہ ہو تو
قرص گل آکھ کھلا کر قلزم پانی میں ملا کر
۲ عدد ۵ قطرے
پلائیں، یا

جوشاندہ: بادیان، پودینہ خشک، قرنفل
۵ گرام ۵ گرام ۷ عدد

الائچی کلاں سالم پانی میں جوش دے کر
۵ عدد

چھان کر چینی سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اگر اس میں تلازم ملا کر پلایا جائے تو زیادہ اچھا ہے۔ اس کے ساتھ قرص گل آکھ کھلائیں۔

غذا: اگر اچانک دست آنے لگیں، قے و متلی ہو، پیٹ میں نفخ ہو تو غذا بالکل بند کر دیں۔ آرام ہونے کے بعد مونگ کی دال کی نرم کھچڑی دہی سے کھلائیں۔ پودینہ کی چٹنی بھی کھلائیں۔

قبض

Constipation

اگر اتفاقی طور پر قبض ہو جائے تو
قرص ملین نیم گرم پانی یا گرم دودھ
۳ عدد

کے ساتھ کھلائیں

اگر دائمی قبض ہو تو
صبح یا رات کو: سبوس اسپغول دودھ یا پانی
۶ گرام

کے ساتھ کھلائیں۔

ہاضمے کی درستی کے لیے
بعد غذا: قرص تخمیر یا قرص الکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد ۱-۱ عدد

رات کو: شربت تمرہندی پانی ملا کر پلائیں۔
۱۸ ملی لٹر

ہدایات: دائمی قبض کو دواؤں سے دور کرنے کی بجائے غذا کے ذریعے درست کیا جائے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ موٹے آٹے کی روٹی، ساگ پات اور سبز ترکاریوں کے ساتھ کھلائیں۔ سبز ترکاریاں مقدار میں زیادہ کھائی جائیں۔ گاجر، شلجم، چقندر، پرمل، لوکی (کدو) دراز ٹنڈے، توری، پالک، چولائی کا ساگ وغیرہ کھلائیں۔ کھانا کھانے کے بعد موسم و مزاج کے مطابق آم، خربوزہ، امرود، انجیر، آلو بخارا، پپیتا (ارنڈ خربوزہ) اور انگور وغیرہ کھلائیں۔

سنگرہنی

Sprue

جب یہ مرض پرانا ہو، منہ میں چھالے ہوں، کمزوری زیادہ ہو تو

صبح کو: منڈوا توڑ کر کھلائیں۔
۲ عدد

بعد غذا: حب مال پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

منہ کے چھالوں پر
قلاعی لگائیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو
کتھی گلیسرین لگائیں۔

آب بیل گری پلائیں، یا تازہ بیل گری
کا گودا کھلائیں۔

آب جگر: بکری کی تازہ کلیجی سے کر اس کا قیمہ
کر کے پانی نکالیں اور یہ پانی پلائیں۔ نہایت مفید
چیز ہے۔ تازہ کلیجی کو آگ پر بھون کر بھی کھلا
سکتے ہیں۔

غذا: ہلکی اور زود ہضم ہو جس میں چربی یا
گھی نہ ہو۔ نشاستہ دار اجزا بھی کم ہوں۔ تندرست
گائے کا خالص دودھ جوش دے کر پلائیں۔
اس میں آش جو یا ڈائم مالٹر ملایا جا سکتا ہے۔
دہی مونگ کی دال کی نرم کھچڑی کھلائیں۔
اراروٹ اور ساگودانہ کی کھیر کھلائیں۔ پھلوں میں
سیب اور انار شیریں مفید ہیں۔

بد ہضمی
Dyspepsia

اگر معدے میں ترشی بڑھی ہوئی ہو، کھٹے ڈکار
آتے ہوں تو

قرص الکلی کھانا کھانے کے بعد یا پہلے
۱-۱ عدد
کھلائیں۔

اگر اس کے ساتھ قے و متلی کی شکایت ہو، پیٹ
میں درد اور اپھارہ بھی ہو تو

حب حابس قے پانی سے کھلائیں، پھر
۱ عدد

صبح کو: شربت تمر ہندی چٹائیں
۹ ملی لٹر

سہ پہر کو: قرص تخمیر کھلائیں
۲ عدد

اگر سردی کے غلبے سے بدہضمی ہو، بدبو دار ڈکاریں
آتی ہوں، پیٹ میں ریاح کی کثرت ہو، کھانا
کھانے کے بعد پیٹ میں گرانی اور درد ہو جاتا ہو تو
صبح کو: شربت منعنش پانی میں ملا کر پلائیں
۵ ملی لٹر

بعدغذا: قرص گلِ آکھ پانی سے کھلائیں

۲-۲ عدد

اگر قبض رہتا ہو تو ہفتے میں دو تین بار

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

اگر بدہضمی کے ساتھ دست آرہے ہوں تو اُن

کو فوراً بند نہ کریں، بلکہ

جوشاندہ: بادیان، پودینہ خشک، الائچی کلاں

۵ گرام ۵ گرام ۵ عدد

زیرہ سفید پانی میں جوش دے کر پلائیں

۳ گرام

اور بارہ گھنٹے تک غذا بھی بند کر دیں۔

اس کے بعد حب سماق ایک عدد کھلا کر

قلزم پانی میں ملا کر پلائیں۔

جب بدہضمی خراش یا مزمن سوزشِ معدہ کی وجہ

سے ہو اور کھانا کھانے کے بعد معدے میں جلن،

درد اور گرانی محسوس ہوتی ہو، ہاتھ پیر کی ہتھیلیاں

جلتی رہتی ہوں تو اس حالت میں

صبح و شام: آب مکو سبز مروق، آب کاسنی سبز

مروق پلائیں۔ (ان کی ترکیب تیاری

دق عضوی کے تحت ملاحظہ کیجیے)

بعدغذا: قرص اکل پانی سے کھلائیں۔

۱-۱ عدد

اگر بدہضمی عصبی خرابی سے ہو جو جلق یا پیکسوئل

نیورستھینیا کے مریضوں کو عموماً ہوتی ہے۔ ان کو

صبح کو: اکسیر شفا پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

بعدغذا: قلزم پانی ملا کر پلائیں۔

۵-۵ قطرے

غذا و پرہیز: بدہضمی اگر ترشئ معدہ کے

سبب سے ہو تو شراب و کباب اور کھٹی میٹھی

چیزوں سے پرہیز کریں۔ نمک اور مسالے بھی

بہت کم کھائیں۔ پانی کی بجائے سوڈا واٹر پینا

بھی مفید ہے۔ اگر بدہضمی کا سبب ترشئ معدہ

کی کمی ہو تو کھانے میں نمک اور مسالے کھانے

چاہییں۔ پانی کم پینا چاہیے۔ مولی کا اچار،

پودینہ کی چٹنی اور شوربہ چپاتی کھانا مفید ہے۔

قولنج

Colic

اگر درد خفیف ہو تو

قرص گل آکھ کھلا کر قلزم پانی میں
۳ عدد ۵ قطرے

ملاکر پلائیں

اگر قبض ہو اور درد شدید ہو تو آنتوں کو صاف کرنے کی غرض سے

قرص ملین کھلاکر بادیان نیم کوفتہ،
۳ عدد ۶ گرام

زنجبیل نیم کوفتہ پودینہ خشک سوڈا خوردنی
۳ گرام ۶ گرام ۱ گرام

پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں، یا

قرص ملین کھلاکر روغن ارنڈی، عرق سونف
۳۶ ملی لٹر ۱۲۵ ملی لٹر

میں ملاکر پلائیں۔

شدید درد کی حالت میں

حب حالبس قے یا اکسیر شفا پانی سے
۲ عدد ۱ عدد

کھلائیں۔

بوتل میں گرم پانی بھر کر اس سے پیٹ کی سینک کریں۔ درد کم ہونے کے بعد اجابت لانے کے لیے

صابن، روغن بیدانجیر، روغن تارپین
۱۲ گرام ۲۴ ملی لٹر ۱۲ ملی لٹر

گرم پانی میں ملاکر انیما (حقنہ) کریں۔

جگر اور تلی کے امراض

جگر کی گرمی، سوءِ مزاج کبد حار

Congestion of liver

اگر جگر میں گرمی زیادہ بڑھی ہوئی ہو، جگر کی جگہ جلن ہو، پیاس زیادہ لگتی ہو، پاخانہ خشک آتا ہو تو

صبح و شام: شربت تمر ہندی پانی میں ملاکر پلائیں۔
۱۸-۱۸ ملی لٹر

اگر یہ شربت آب کاسنی سبز مروق، آب مکو سبز مروق میں ملاکر پلایا جائے تو زیادہ مفید ہے۔

اگر غذا اچھی طرح ہضم نہ ہو تو

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

اگر قبض ہو تو

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

غذا: ٹھنڈی سبز ترکاریاں اور پھلوں میں انار شیریں، سنترہ اور موسمی اور آب لیموں کاغذی پلائیں۔ چھاچھ (جو کھٹی نہ ہو) پانی ملاکر پلانا

بہت فائدہ کرتی ہے۔

ورمِ جگر

Hepatitis

صبح کو: آبِ کاسنی سبز مروق، آبِ مکو سبز مروق پلائیں۔

اگر گرمی و پیاس زیادہ ہو، صفرا کی کثرت ہو تو شربت تمر ہندی اس میں ملا کر پلا سکتے ہیں۔

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اگر قبض ہو تو کوئی قوی مسہل نہ دیا جائے بلکہ

رات کو: قرص ملین ایک یا دو عدد ضرورت کے مطابق کھلائیں۔

شام کو: کسوندی بوٹی کے پتے، سیاہ مرچ
۱۲ گرام ۷ عدد

پانی میں پیس چھان کر پلانا بھی مفید ہے۔

جب ورم دور ہو جائے، جسم میں کمزوری اور خون کی کمی ہو تو

بعد غذا: عرق فولاد خام پانی میں ملا کر پلائیں۔
۹-۹ ملی لٹر

رات کو: قرص تخمیر پانی سے کھلائیں۔
۳ عدد

نکات: ورمِ جگر کے علاج میں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اگر ورمِ جگر کے محدب حصے میں ہو تو مدر دوائیں دی جائیں۔ مسہل ہرگز نہ دینا چاہیے۔ اگر شدید ضرورت ہو تو کوئی ہلکی ملین دوا دی جائے۔ اگر ورمِ جگر کے مقعر حصے میں ہو تو ملین اور مسہل دوائیں کھلائیں، مگر تیز مسہل نہ دیں۔ غرض کی انتہا میں بہت توجہ اور احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے، کیوں کہ اس زمانے میں اگر علاج میں ذرا سی بھی غلطی ہو جائے تو جگر میں یا تو سختی پیدا ہو جاتی ہے، یا جگر میں پیپ پڑ کر پھوڑا بن جاتا ہے۔ اگر جگر میں سختی پیدا ہو جائے تو اس حالت میں شیر شتر اور شربت بزوری ملا کر پلانا مفید ہے۔ اگر جگر میں پیپ پڑ کر پھوڑا بن جائے تو اس حالت میں کسی ہوشیار سرجن سے مشورہ کرنا چاہیے۔

ضعفِ جگر

Dullness of liver

صبح: قرص گز پانی سے کھلائیں
۱ عدد

بعد غذا: عرق فولاد خام پانی ملا کر پلائیں۔
۹-۹ ملی لٹر

رات کو: قرص تخمیر کھلائیں
۲ عدد

اگر ضعفِ جگر کی وجہ سے اسہال آرہے ہوں تو
صبح: منڈوزا توڑ کر کھلائیں
۲ عدد

سہ پہر: قرص سچیش پانی سے کھلائیں
۱ عدد

رات: حب حدید پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

خون کی کمی

Anaemia

بعد غذا: عرق فولاد خام پانی میں ملا کر پلائیں۔
۹-۹ ملی لٹر

سہ پہر کو: قرص تخمیر پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

اگر بھوک نہ لگتی ہو، پیٹ میں نفخ ہو جاتا ہو، قبض رہتا ہو تو
بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد

رات کو: قرص ملین گرم پانی سے دوسرے
۱ عدد

تیسرے روز کھلائی جائے۔

اگر جسم کے کسی حصے سے زیادہ خون نکل جانے کی وجہ سے خون کی کمی ہو اور خون جاری بھی ہو تو
صبح و سہ پہر کو: منڈوزا توڑ کر کھلائیں۔
۲-۲ عدد

جب خون بند ہو جائے تو اس کے ساتھ
رات کو: عرق فولاد خام پانی میں ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

اگر تلی یا غذا کی خرابی کی وجہ سے خون کی کمی ہو، پیٹ میں ریاح کی پیدائش ہوتی ہو، خون میں ہیموگلوبین کی تعداد کم ہو تو
بعد غذا: حب حدید پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

سہ پہر: قرص تخمیر پانی سے کھلائیں
۲ عدد

اگر خون میں سرخ دانوں (R.B.C) کی تعداد کم ہو تو مذکورہ بالا دواؤں کے ساتھ بکری کی تازہ کلیجی کا پانی پلائیں۔

ترکیب آب جگر: بکری یا بھیڑ کی تازہ کلیجی ۵۰۰ گرام لے کر اس کا قیمہ کریں اور اس کو نچوڑ کر کپڑے میں چھان کر پلائیں۔ ذائقے کے لیے تھوڑا سا

نمک ملاکر پی سکتے ہیں۔

سفوف کبد: بکرے یا بھیڑ کی تازہ کلیجی ایک کیلوئے کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور اُن پر نمک ۱۲ گرام باریک پیس کر چھڑکیں اور سرکہ خالص ۱۲۵ ملی لٹر اس پر ڈال کر رکھ چھوڑیں ۲۰ گھنٹے بعد ایک کلو پانی ڈال کر دونوں ہاتھوں سے اچھی طرح ملیں۔ اس کے بعد پانی کو چھان لیں۔ اس پانی کو قلعی دار دیگچی میں ہلکی آنچ پر پکائیں، یہاں تک کہ پانی اُڑ جائے اور گاڑھا حصّہ باقی رہ جائے۔ اب اس کو بھی ہلکی آنچ پر خشک کرلیں۔ پھر اس کو باریک پیس کر خشک کرلیں۔

مریض کو ۳ گرام سے ۶ گرام تک انار کے پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اگر مذکورہ بالا دواؤں کے ساتھ ایک وقت یہ دوا کھلائی جائے تو تقریباً ہر قسم کی کمیٔ خون کے لیے نہایت مفید ہے۔

بکری کی کلیجی کو نیم برشت کرکے کھانا بھی فائدہ مند ہے۔

غذا اور پرہیز کی بابت غذا اور پرہیز کا عنوان ملاحظہ کیجیے۔

استسقاء
Dropsy

شروع میں

صبح کو: برگ کسونذی ۱۲ گرام فلفل سیاہ ۷ عدد پانی میں پیس چھان کر پلائیں۔ اگر برگ کسونذی نہ مل سکے تو اس کی جگہ مویز منقیٰ ۹ دانے شامل کریں۔

بعد غذا: قرص گل آکھ ۲-۲ عدد پانی سے کھلائیں۔

اگر قبض ہو تو

رات کو: قرص ملین ۲ عدد گرم پانی سے کھلائیں۔

نوٹ: استسقائے لحمی اور زقی میں دو تین بار پاخانہ روزانہ ضرور ہو جانا چاہیے اور اس مقصد کے لیے قرص ملین بہت مفید ہے۔

اگر قرص ملین کے ساتھ آب کریلا سبز پلایا جائے تو ورم جگر کی وجہ سے جو استسقا ہو اس کے لیے بہت مفید ہے۔

ترکیب آب کریلا سبز: کریلا سبز کوٹ کر اس

کا پانی نچوڑ لیں۔ اس کو کپڑے میں چھان کر پلائیں۔
اگر اس میں شہد خالص یا شربت بزوری ملا دیا جائے تو زیادہ اچھا ہے۔ اس سے مادّے کا اخراج بہت ہوتا ہے۔ اگر پیاس زیادہ لگتی ہو تو خالص پانی کی بجائے پانی میں سرکہ خالص ملا کر پلائیں۔ اس کا تناسب یہ ہو کہ سَو حصّے پانی میں ایک حصّہ سرکہ خالص ملا کر پلا یا جائے اور نمک قطعی بند کر دینا چاہیے۔

اگر یہ مرض خون کی کمی کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج وہی کریں، جو کمیٔ خون میں تحریر کیا گیا ہے۔ اس حالت میں

بعد غذا: عرق فولاد خام پانی ملا کر پلائیں، یا
۹ - ۹ ملی لٹر

حب حدید کھلائیں۔
۱ - ۱ عدد

رات کو: قرص تخمیر کھلائیں
۲ عدد

اگر تلی اور جگر کی وجہ سے استسقاء ہو تو
بعد غذا: عرق گھیکوار خام پانی ملا کر پلائیں۔
۹ - ۹ ملی لٹر

یا بعد غذا: عرق استسقاء خام پانی ملا کر پلائیں۔
۲۵ - ۲۵ ملی لٹر

یہ عرق ہر قسم کے استسقاء کے لیے مفید ہے۔
انتباہ: استسقاء لحمی میں کھانسی کا ہونا اور پیروں پر پھوڑے پھنسیوں کا نکلنا خطرناک ہے۔ استسقاء زقی میں اگر فوطوں میں بھی پانی بھر جائے تو علاج دشوار ہو جاتا ہے۔ اگر استسقا کے مریض کے براز میں خون آنے لگے تو یہ بھی ایک خطرناک علامت ہے۔

یرقان
Jaundice

صبح و شام: قرص گز پانی سے کھلائیں۔
۱ - ۱ عدد

اگر اس کے ساتھ پانی کی جگہ بادیان ۱۲ گرام پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر اور چھان کر پلائیں تو زیادہ مفید ہے یا اس کے ساتھ آب برگ ترب سبز مروق پلائیں تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔
ترکیب آب برگ ترب سبز مروق: تازہ مولی کے پتوں کو کوٹ کر ۱۲۰ ملی لٹر پانی نکالیں اور اس کو آگ پر رکھیں۔ جب جوش آجائے اور پانی پھٹ جائے تو اس کو نیچے اتار کر چھان لیں اور اس میں لال شکر ملا کر پلائیں۔

صبح کو: شربت تمر ہندی پانی میں ملا کر پلائیں۔
۱۸ ملی لٹر

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اگر صرف گرمی کی وجہ سے یہ مرض ہو، یا پیاس کی کثرت ہو اور موسم بھی گرم ہو تو تربوز کا پانی، ککڑی کا پانی یا انار شیریں کا پانی پلانا بھی فائدہ کرتا ہے۔ چھاچھ میں پانی ملا کر پینا نہایت مفید رہے۔

کمزوری دور کرنے کے لیے

بعد غذا: حب حدید ہمراہ آب کھلائیں۔
۱-۱ عدد

رات کو: قرص تخمیر پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

اگر یرقان پتہ کی پتھری (سنگِ مرارہ) کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں۔ مذکورہ دوائیں اس حالت میں بھی نفع بخش ہیں۔

پرہیز: چکنی اشیاء گھی دودھ وغیرہ نہ کھلائیں۔
مفصّل غذا اور پرہیز کا بیان اسی عنوان میں دیکھیں

تلّی کا بڑھ جانا یا تلّی کا ورم

Enlargement of the spleen

صبح و شب: قرص گز پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

بعد غذا: عرق گھیکوار خام پانی ملا کر پلائیں۔
۹-۹ ملی لٹر

اگر تلّی میں درد اور دکھن ہو تو
ضماد راحت کپڑے پر چپکا کر لگائیں۔

اگر تلّی اور پیٹ پر ورم ہو، بخار ہو تو
آب کاسنی سبز مروق، آب مکو سبز مروق
۶۰ ملی لٹر ۶۰ ملی لٹر
کے ساتھ قرص گز کھلائیں اور
۲ عدد

شام کو: قرص بخار پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

جب تلّی کا ورم دور ہو جائے اور خون کی کمی ہو، جسمانی قوت کم ہو تو
بعد غذا: حب حدید پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

یا اس کے بجائے

عرق فولاد خام پانی ملا کر پلائیں۔
۹-۹ ملی لٹر

رات کو: قرص تخمیر کھلائیں۔
۲ عدد

اگر تلی میں سختی ہو تو

آبِ برگ ترب سبز مروق نوشادر ملا کر
۱۲۵ ملی لٹر ۱ گرام

پلائیں، یا

آبِ کریلا سبز پلائیں۔
۲ تولہ

ذرا پکے ہوئے پپیتے کو چھیل کر ٹکڑے کر کے سرکہ میں ڈال دیں۔ ایک ہفتے یا دس دن کے بعد کھانے کے ساتھ یا صبح و شام کھایا کریں۔

نوٹ: مولی، ارنڈ خربوزہ (پپیتا) اور انجیر تلی کی بیماریوں میں بہت مفید ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد ان میں جو بھی مل سکے ضرور کھایا کریں۔

آنتوں کے کیڑے
Intestinal Worms

صبح کو: قرص دیدان جدید پانی سے کھلائیں
۱ عدد

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد

کم از کم دس بارہ روز یہ کھلا کر
رات کو: قرص ملین گرم پانی سے کھلائیں۔
۳ عدد

دستوں کے بعد پھر قرص دیدان جدید کھلانا شروع کر دیں اور ہر چوتھے روز رات کو قرص ملین گرم پانی سے کھلا دیا کریں۔ اگر قرص دیدان جدید کے ساتھ کھٹے انار کی چھال ۴۸ گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں تو زیادہ فائدہ مند ہے۔

اس طریقے سے پیٹ کے ہر قسم کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ پھر اس کے بعد کچھ عرصے تک
صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

بعد غذا: حب حدید پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

اگر ان دواؤں کے شروع کرنے سے پہلے تین دن تک دودھ شکر ملا کر پلایا جائے اور پھر مذکورہ بالا علاج شروع کیا جائے تو یہ بہتر طریقہ ہے۔

کدو دانوں کے اخراج کے لیے کمیلہ مصفیٰ ایک گرام کھٹی چھاچھ یا دہی یا گل قند

میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔
اگر چُرنوں کی وجہ سے پاخانے کی جگہ خارش ہو تو نیم کا تیل لگائیں۔

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھیں دُکھنا (آشوبِ چشم)

Conjunctivitis

صبح و شام: قطورِ چشم ڈراپر سے آنکھ میں ڈالیں۔

اگر اس کی وجہ نزلہ و زکام ہو تو

صبح و شام: حب نزلہ پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

اگر آنکھوں میں یا سر میں درد ہو تو

رات کو: دوائے اوجاع پانی سے کھلائیں
۱ گرام

اگر قبض ہو تو

رات کو: قرص ملین گرم پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

اگر سوزاک ہو تو

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں
۹ ملی لٹر

بعد غذا: قرص اکل پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

جب آنکھیں اچھی ہو جائیں اور سرخی باقی رہے تو رات کو: سرمہ مطب سلائی سے آنکھوں میں لگانا شروع کر دیں۔ اگر معمولی طور پر آنکھیں دکھنے آجائیں تو شروع میں یہ سرمہ لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ جن آدمیوں کی آنکھیں اکثر دکھتی رہتی ہوں، ان کے لیے یہ سرمہ روزانہ رات کو آنکھوں میں لگانا بہت نفع بخش ہے۔

ہدایات: جب آنکھیں دُکھ رہی ہوں تو اُن کو بار بار ہاتھوں سے ملنا مناسب نہیں ہے، بلکہ ہلدی باریک پیس کر اس میں ایک سفید کپڑا رنگ کر آنکھ کے سامنے لٹکائیں اور اسی کپڑے سے آنکھ صاف کرتے رہیں۔ دھوپ میں چلنے پھرنے، چمک دار اور روشن چیزوں کے دیکھنے اور لکھنے پڑھنے کے کام سے پرہیز کیا جائے۔

بینائی کی کمزوری (ضعفِ بصر)

Asthenopia

اگر دماغ و جسم کی کمزوری، ہضم کی خرابی اور

قبض وغیرہ سے نگاہ کمزور ہو تو
صبح کو: دوائے غذائی دودھ سے کھلائیں۔ اگر
۱۲ گرام
دودھ میں مغز بادام شیریں مقشر اور
سات عدد
مرچ سیاہ پیس کر اس کے ساتھ پلائیں
۷ عدد
تو بہت فائدہ کرتی ہے۔
بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں
۲ - ۲ عدد
اگر قبض رہتا ہو تو
رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے ہفتے میں
۱ عدد
دو یا تین بار کھلا دیا کریں۔
روزانہ بادیان ۶ گرام صبح و شام عرصے
تک کھاتے رہنا نگاہ کی کمزوری کو دور کرنے کے
لیے بہت مفید ہے۔
رات کو آنکھوں میں سرمہ مطلب پابندی
سے لگایا کریں۔
ھدایات: صبح و شام سبزہ زار میں سیر و تفریح
کرنا، تازہ پانی سے آنکھوں کو دھونا اور تازہ پانی

میں کچھ دیر تک پیروں کو رکھنا مفید تدابیر ہیں۔
گاجروں کا پانی نکال کر روزانہ صبح و شام پینا
مفید ثابت ہوتا ہے۔

جالا، پھولا

Nebula, Macula

اگر آنکھ میں سرخی ہو تو پہلے اس کو دور کرنے کے
لیے کچھ دن تک
صبح و شام: قطور چشم ڈراپر سے آنکھ میں ڈالیں۔
پھر
صبح و شام: شیاف اکسیر چشم پانی کے چند قطروں
۱ عدد
میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔
اگر اس کے ساتھ رات کو سرمہ مطلب بھی آنکھوں
میں لگا لیا کریں تو مفید ہے۔
شورہ قلمی اور ابنہ ہلدی دونوں برابر
وزن لے کر سرمے کی مانند کھرل کریں۔ پھر کپڑے
میں چھان کر رکھیں اور صبح و شام سلائی سے
آنکھ میں لگایا کریں۔ بہت مفید دوا ہے۔

ناخونہ

Pterygium

اس کے علاج میں بعض اوقات خون کو صاف کرنے والی دوائیں کھلائی جاتی ہیں۔ اس غرض کے لیے

صبح : صافی پانی ملاکر پلائیں
۹ ملی لٹر

اور آنکھ میں

صبح وشام : شیاف اکسیر چشم پانی کے چند قطروں
۱ عدد

میں گھس کر لگائیں۔

نمک لاہوری نونگ سرمہ کی مانند
۶ گرام ۱ عدد

کھرل کرکے رکھیں اور صبح وشام سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں۔ مفید ہے۔

اگر ناخونہ بڑا ہو اور دواؤں سے کم نہ ہو تو کسی ماہر امراض چشم سے اس کو صاف کرا دیں۔

رتوندا

Night—Blindness

یہ مرض متوازن غذا نہ کھانے اور بالخصوص وٹامن کی کمی سے پیدا ہوتا ہے، اس لیے خوردنی طور پر

صبح وشام : دوائے غذائی دودھ سے کھلائیں
۱۲-۱۲ گرام

آنکھوں میں لگانے کے لیے مندرجہ ذیل دوا بہت مفید ہے۔

دوائے شب کوری: بکری کی کلیجی لے کر اس کو چاقو سے گود کر اس پر فلفل دراز (پیپل) باریک پیس کر چھڑکیں۔ پھر اس کو ایک سیخ میں پرو کر کوئلوں کی آگ پر سینکیں۔ سینکتے وقت جو رطوبت اس ٹکڑے میں سے نکلے اس میں سلائی تر کرکے آنکھوں میں لگائیں۔ یہ عمل پابندی سے کچھ روز تک کرتے رہیں۔ اس سے فائدہ ہوگا۔

اگر کلیجی کی یخنی بنا کر پیا کریں یا اس کا قیمہ کرکے پانی نکال کر پیا جائے تو بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔

غذا: اس مرض میں گاجریں، ٹماٹر، پالک، انڈے اور دودھ مفید غذائیں ہیں۔

ڈھلکا

Epiphora

اگر آشوب چشم کی وجہ سے ہو تو آنکھوں میں

قطور چشم ڈالیں۔ اگر نزلہ و زکام بھی رہتا ہو تو

صبح و شام: حب نزلہ کھلائیں
۱-۱ عدد

اگر قبض ہو تو قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں
۱ عدد

اگر کمزوری دماغ کی وجہ سے آنکھوں سے پانی آتا رہتا ہو تو

صبح و شام کو: دوائے غذائی دودھ یا پانی سے کھلائیں۔
۱۲-۱۲ گرام

رات کو: سرمہ مطب سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

دوائے چشم: گل منڈی، ہلیلہ سیاہ، کشنیز خشک
۱۲۵ گرام ۶۰ گرام ۶۰ گرام

سفوف بنا کر رکھیں یا اس کو بطور حلوہ تیار کرلیں۔ صبح و شام یہ سفوف ۶ گرام اور اگر حلوہ تیار کیا جائے تو ۱۲ گرام کھلائیں۔ آنکھوں سے پانی جانا، بار بار آنکھیں دکھتے رہنا وغیرہ امراض چشم کے لیے نہایت مفید ہے۔

باھنی

Blephritis

کھانے کے لیے

صبح کو: صافی پانی ملاکر پلائیں۔
۱۰ ملی لٹر

غسول چشم: برگ نیم کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس سے آنکھوں کو دھوئیں، یا

ترپھلا ۱۲ گرام رات کو پانی یا عرق گلاب میں بھگودیں۔ صبح کو یہ پانی چھان کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں۔

برگ خرفہ ۶ گرام پیس کر گھی میں ملاکر پپوٹے کے کناروں پر لگائیں، یا

مرہم کافور پپوٹے پر احتیاط سے لگائیں۔

دوائے چشم (جو مرض دمعہ کے تحت درج ہے) کا کھلانا بھی مفید ہے۔

گوہانجنی (شعیرہ)

Stye

جب گوہانجنی بار بار نکلتی ہو اور اس کے ساتھ ہاضمہ بھی خراب ہو تو

صبح کو: صافی پانی ملاکر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

گو ہانجنی پر مرہم کا نور لگائیں۔ اگر زیادہ
سخت ہو تو مرہم محلل یا ہمدرد مرہم لگائیں۔
ابتدا میں لونگ کو پانی میں گھس کر
لگا لینے سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح
چھوارے کی گٹھلی پانی میں گھس کر لگانا بھی
مفید ہے۔

روہے (کُکرے)

Trachoma

صبح و شام: شیاف اکسیر چشم پانی کے چند قطروں
۱-۱ عدد
میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

اگر اس کے ساتھ
صبح کو: صافی پانی میں ملا کر پلائیں تو جلدی آرام
۹ ملی لٹر
ہو جاتا ہے۔

دوائے جست: جست پھونکے ہوئے کو
تھوڑے پانی میں گھول کر رکھ دیں۔ پانچ منٹ
بعد پانی کو نتھار کر الگ کر دیں۔ نیچے بیٹھے ہوئے
جست کو گرد و غبار سے بچا کر خشک کر لیں۔ رات
کو ایک چٹکی جست آنکھ میں ڈالا کریں۔ روہوں کے
لیے بہت مفید ہے۔

پپوٹوں کو الٹ کر ان پر مصری کی ڈلی
رگڑنا بھی فائدہ مند ہے۔

کان کے امراض

کان کا درد

Otalgia

اگر کان کا درد نزلہ و زکام کی وجہ سے ہو تو
صبح و شام: حب نزلہ پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اگر قبض ہو تو
رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

تومی گلیسرین کان میں ڈالیں۔ یا
تلزم روغن گل میں ملا کر کان میں ڈالیں
۲ قطرے ۸ قطرے

یا پیاز کا پانی نکال کر ایک دو قطرے نیم گرم
کان میں ٹپکائیں۔

اگر کان کے باہر کی طرف ورم ہو تو
ضماد راحت لگائیں۔

اگر کان میں پھنسی ہو تو

لہسن اور اجوائن تلوں کے تیل میں
۳ گرام ۳ گرام ۴۸ ملی لٹر

جلا کر صاف کر کے رکھیں اور یہ تیل
دو تین قطرے کان میں ڈالیں، یا
ٹو می گلیسرین کان میں ڈالیں۔

اگر کان میں زخم ہو تو برگ نیم کو پانی میں جوش
دے کر چھان کر اس میں شہد ملا کر پچکاری کریں
اور پھر کان کو خشک کر کے اس میں فلزم اور
روغن گل ملا کر چند قطرے کان میں ڈالیں۔

درد کی شدت کی حالت میں
دوائے اوجاع پانی سے کھلائیں۔
۱ گرام

اگر کان میں درد داڑھ دانت کی کسی خرابی سے
ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔

کان بہنا

Ottorrhea

غسول گوش : برگ نیم بادیان کیلہ سہاگہ
۱۲ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۱ گرام

شہد خالص پانی میں جوش دے کر چھان کر
۲۴ گرام

اس پانی سے پچکاری کے ذریعے کان کو دھوئیں
پھر صاف روئی کسی سینک پر لپیٹ کر اس سے
کان کو صاف کریں۔ اس کے بعد
ٹو می گلیسرین کان میں ڈالیں، یا
نیلا تھوتھا روغن کنجد آگ پر پکا کر
۱/۸ گرام ۱۲ ملی لٹر

چھان لیں اور اس تیل کے دو قطرے کان
میں ڈالیں۔

اندرونی طور پر
صبح کو: منڈرزا کھلائیں
۲ عدد

اگر قبض ہو تو
رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

اگر ہضم خراب ہو تو
بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں
۲ - ۲ عدد

نوٹ: یہ مرض اکثر ناک اور حلق کی بیماریوں
کی وجہ سے ہوتا ہے، اس لیے اس کے علاج
کے وقت ان اعضا کا معائنہ ضرور کرنا چاہیے۔

بہراپن (ثقلِ سماعت)

Deafness

اگر کان میں میل جمع ہو تو اس کو صاف کرنے کے بعد روغن بادام تلخ چار پانچ قطرے کان میں ڈالیں۔

اگر میعادی بخاروں، چیچک اور موتی جھرہ وغیرہ کے بعد بہراپن پیدا ہو جائے تو

صبح کو: دوائے غذائی دودھ سے کھلائیں
۱۲ گرام

شام کو: منڈوزا کھلائیں
۲ عدد

اگر نزلی رطوبات کی وجہ سے ہو تو

رات کو: جوشیلفا گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

روغن سماعت کشا: سرسوں کا تیل ۱۲۵ ملی لٹر اس میں رتن جوت ۱۲ گرام ڈال کر یہاں تک پکایا جائے کہ رتن جوت جلنے کے قریب ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو آگ پر سے اُتار کر چھان کر شیشی میں رکھیں اور دو تین قطرے کان میں ڈالا کریں۔ کان بہتا ہو، کان میں درد ہو، کم سُنائی دیتا ہو، ان سب حالتوں کے لیے یہ بہت مفید ہے۔

کان کی پھنسیاں

Eczema of the Ear

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں
۹ ملی لٹر

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

نیم کے پتوں کے جوشاندے سے کان کو دھو کر مرہم کافور لگائیں۔

اگر پھنسیاں کان کے اندر بھی ہوں تو
ثومی گلیسرین کان میں ڈالیں، یا
روغن کیلہ دو چار قطرے کان میں ڈالیں۔

اگر ان پھنسیوں میں خارش ہو، پانی نکلتا ہو تو
مرہم خارش جدید لگائیں۔

کان کا ورم

Otitis media

اگر قبض ہو تو

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

ورم پر ضماد راحت لگائیں۔

اگر درد شدید ہو تو

دوائے اوجاع کھلائیں
۱ گرام

تومی گلیسرین کان میں ڈالیں، یا
قلزم اور روغن گل ملا کر چند قطرے
کان میں ڈالیں۔

ناک کے امراض

نکسیر

Epistaxis

قرص حابس پانی سے کھلائیں
۲ عدد

سر کے بال ترشوا کر اس پر ٹھنڈا پانی گرائیں۔ آکہ
خشک پانی میں پیس کر سر کے تالو اور پیشانی پہ
لیپ کریں۔

سیال بندش خون میں روئی تر کر کے
نتھنوں میں رکھیں۔
اگر خون کی گرمی اور رقت کی وجہ سے بار بار
نکسیر پھوٹتی ہو تو

صبح کو: منڈورا کھلائیں
۲ عدد

بعد غذا: عرق کافور تھوڑا پانی ملا کر پلائیں۔
۵-۵ قطرے

رات کو: قرص یمانی پانی سے کھلائیں
۱ عدد

ھدایات: اگر تیز بخاروں اور دماغی بیماریوں
میں نکسیر آنے لگے تو اس کو فوراً بند کرنے کی
کوشش نہ کی جائے، کیوں کہ یہ ایک اچھی
علامت ہے۔

جب نکسیر جاری ہو تو مریض کو آرام سے
چارپائی پر چت لیٹے رہنے کی ہدایت کریں اور
اس کی چارپائی کے پائنتی کی طرف اینٹ
لگا کر اونچا کر دیں۔

ناک کی بدبو

Ozena

اگر نزلہ بگڑنے کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو گرم
پانی میں نمک ملا کر اس سے ناک کو دھوئیں۔

اس کے بعد قلزم روغن گل ملا کر ایک دو
قطرے ناک میں ڈالیں۔

تلسی کے خشک پتے نوشادر کافور
۶ گرام ۳ گرام ۳ گرام

سب کو باریک پیس کر ہلاس کی مانند سنگھائیں۔

اگر آتشک کی وجہ سے یہ بیماری ہو تو

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں
۹ ملی لٹر

رات کو: قرص مصفی جدید پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

ناک کے کیڑے

Vermis Nasi

برگ نیم کے جوشاندے میں تھوڑا سا سہاگہ ڈال کر اس سے ناک کو اچھی طرح دھوئیں پھر روغن کمیلہ چار قطرے ناک میں ڈالیں، یا روغن تارپین ۲ قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

دورانِ خون کے اعضا کے امراض

خون کے دباؤ کی زیادتی (فشار الدم قوی)

Hypertension

گر قبض اور پیٹ میں اپھارہ ہو تو اینما (حقنہ) کے ذریعے قبض کو دور کریں، یا

قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں
۱ عدد

شام یا رات کو: اکسیر شفا پانی سے کھلائیں
۱ عدد

اگر ہاضمہ درست نہ ہو، پیٹ میں نفخ رہتا ہو ریاح کی زیادہ پیدائش ہوتی ہو تو

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد

اگر پیشاب میں شکر خارج ہوتی ہو یا پیشاب میں البومن آرہی ہو اور وجع المفاصل اور نقرس کی بیماری بھی ساتھ ہو تو ان امراض کے لیے بھی حسب موقع دوا کھلائی جائے۔

غذا اور پرہیز: اور اس مرض کی مفصل کیفیت و ہدایت علیحدہ درج ہے، وہاں ملاحظہ کیجیے۔

خون کے دباؤ کی کمی (فشار الدم ضعیف)

Hypotension

صبح و شام کو: دوائے عزیزی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اگر دماغی کام کرنے کے باعث قوتِ حافظہ کمزور

ہو تو

دوائے غذائی دودھ کے ساتھ کھلائیں۔
۱۲ گرام

اگر بدن میں سے خون نکل جانے کے سبب کمزوری اور نقاہت ہوگئی ہو تو

صبح کو: شربت منعش پانی میں ملاکر پلائیں
۵ ملی لٹر

بعد غذا: حب حدید پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

رات کو: قرص تخمیر کھلائیں
۲ عدد

(اس مرض کی پوری تفصیلات علیحدہ درج ہیں وہاں ملاحظہ فرمایئے)

دل کا درد (وجع القلب)

Angina Pectoris

اگر ہضم کی خرابی سے ہو تو

قرص گل آکھ کھلاکر اوپر سے قلوم پانی
۲ عدد ۵ قطرے

میں ملاکر پلائیں، یا

برگ باور نجبویہ ۱۲ گرام پانی میں جوش دے کر چھان کر شہد خالص یا چینی سے میٹھا کرکے پلائیں۔

درد کی جگہ ضماد راحت لگائیں۔

ہیرا ہینگ مویز منقیٰ میں رکھ کر کھلانا
⅛ گرام

بھی مفید ہے۔

اگر ڈکاریں ترش آتی ہوں، معدے میں ترشی کی زیادتی ہو تو

بعد غذا: قرص الکلی کھلائیں
۱-۱ عدد

ھدایات: اس کے مریض سادہ زندگی بسر کریں۔ موٹر چلانے یا انجن ڈرائیوری کا پیشہ نہ اختیار کریں۔ کھانے پینے میں اعتدال کو ملحوظ رکھیں اور کھانا کھانے کے بعد ہی کوئی دماغی وجسمانی کام نہ کریں۔ اس سے دورہ ہوسکتا ہے۔ دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد سونا یا لیٹ جانا چاہیے۔ سردی سے بھی محفوظ رہنا چاہیے۔ تمباکو، چائے اور شراب نوشی سے پرہیز واجب ہے۔

دل کی دھڑکن

(اختلاجِ قلب خفقان)

Palpitation

اگر ہضم خراب ہو، قبض رہتا ہو، پیٹ میں اپھارہ ہو تو

صبح کو: شربت منعش پانی میں ملا کر پلائیں۔
۵ ملی لٹر

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں
۱ عدد

شیرہ بادیان: بادیان کشنیز خشک کشمش سبز
۵ گرام ۳ گرام ۱۱ عدد

پانی میں پیس کر چھان کر چینی سے میٹھا کرکے پلائیں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو بھی دوا گرم پانی میں بھگو کر چھان کر پلائیں اور

بعد غذا: سیال خمیریں پانی میں ملا کر پلائیں
۵-۵ قطرے

اگر کمیٔ خون اور کمزوریٔ اعصاب کی وجہ سے ہو تو

صبح کو: دوائے غذائی دودھ سے کھلائیں
۱۲ گرام

بعد غذا: حب حدید کھلائیں
۱-۱ عدد

ھدایات: دل کی بیماری والوں کے لیے زیادہ بلند مقام اور زیادہ گرم میدان میں رہنا مضر ہے۔ دریاؤں اور باغوں کی سیر کرنا مفید ہے۔ صبح کو سرسبز میدان میں چہل قدمی کرنا فائدہ مند ہے۔

پھیپھڑوں کی امراض

پھیپھڑوں کا ورم (ذات الریہ)

Pneumonia

اگر قبض ہو اور بخار شدید ہو تو اس حالت میں اینما (حقنہ) کے ذریعے قبض دور کریں۔ اگر بخار شدید نہ ہو اور قبض بھی شدید نہ ہو تو

قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں، یا
۲ عدد

اس کے ساتھ جوشینا نیم گرم پانی میں ملا کر
۱۰ ملی گرام
پلائیں۔

شدید درد کی حالت میں
دوائے اوجاع دودھ یا چائے سے کھلائیں۔
۱ گرام

اور مقام درد پر ہمدرد بام کی مالش کریں۔
مالش: روغن تارپین اور روغن کنجد ملا کر مالش
۱۲ ملی لٹر ۳۶ ملی لٹر
کریں، بہت مفید ہے۔

صبح کو: قرص بخار کھلائیں
۱ عدد

کھانسی کی صورت میں سعالین چوسیں، یا
سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں، یا
۴ عدد

صدوری چٹائیں۔
۱۰ ملی لٹر

قرص بادام منہ میں ڈال کر چوستے رہیں۔

غذا: ابتدا میں چار دن تک اگر کوئی غذا نہ دی جائے تو اچھا ہے۔ اس کے بعد ہلکی اور مقوی غذا مثلاً بکری کے گوشت کا شوربہ یا یخنی پلائیں۔ آش جو یا ساگودانہ کھلائیں۔ سرد پانی قطعی نہ پلائیں بلکہ پانی کو جوش دے کر رکھ لیں اور پیاس کے وقت یہی پانی پلائیں۔

ہدایات: مریض کو افیون، بھنگ اور چرس وغیرہ کوئی نشہ آور چیز یا ان کا کوئی مرکب نہ دیا جائے۔ مریض کو آرام سے بستر پر لیٹے رہنے کی تاکید کریں۔ سردی سے بھی محفوظ رکھیں، مگر کمرہ میں ہوا ضرور آنی چاہیے۔

کھانسی (سعال)

Cough

اگر نزلہ کی وجہ سے شدید کھانسی ہو تو
صبح، شب کو سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔
۴-۴ عدد

قرص بادام منہ میں ڈال کر چوستے رہیں۔
۱ عدد

اگر کھانسی پرانی ہو، بلغم بہت خارج ہوتا ہو تو
صدوری چٹائیں
۹ ملی لٹر

اگر ہاضمہ درست نہ ہو، بھوک نہ لگتی ہو، قبض بھی رہتا ہو تو
بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

اگر کھانسی کے ساتھ خون آنے لگے تو

قرص حابس پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

جب خون بند ہو جائے تو پھر کچھ دنوں تک

منڈوزا کھلائیں

۲ عدد

اگر تشنجی کھانسی ہو تو

صبح، دوپہر اور شب کو: حبِ شہیقہ کھلائیں

۱-۱-۱ عدد

دمہ (ضیق النفس)

Asthma

اگر قبض ہو تو سب سے پہلے قبض کو دور کرنے کے لیے

قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں

۲ عدد

اگر اس کے ساتھ

تخم السی نیم کوفتہ کر پاؤ بھر پانی میں جوش

۱۲ گرام

دے کر اور چھان کر شہد خالص سے میٹھا

۲۵ گرام

کر کے پلائیں تو بہت فائدہ مند ہے۔

رات کو: شربت ربوی گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔

۵ ملی لٹر

دورے کے وقت بھی شربت ربوی چٹائیں، یا گرم پانی ملا کر پلائیں اور ہمدرد بام کی سینہ پر مالش کریں۔

جب دورہ بند ہو جائے تو پھر

صبح و شام: صدوری چٹائیں

۹-۹ ملی لٹر

اگر ہضم خراب ہو، بھوک نہ لگتی ہو تو

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں

۲-۲ عدد

برگ بانسہ پانی میں جوش دے کر چھان کر

۷ عدد

شہد خالص ملا کر پلائیں۔

ھدایات: دمہ کا دورہ عموماً سردی لگنے، یا قبض کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ ان دونوں باتوں کی طرف خاص توجہ رکھنی چاہیے۔ غذا ہلکی کم مقدار اور شام کو جلدی کھالیا کریں اور غذا کھانے کے تین گھنٹے بعد سوئیں۔ اگر کسی خاص پیشہ یا غذا سے اس مرض کا تعلق ظاہر ہو تو

اس کو ترک کردیں۔ دمہ کے مریض کو غذا کی بابت خود فیصلہ کرنا چاہیے کہ کون سی غذا اس کو موافق ہے اور کس غذا سے اس کو نقصان پہنچتا ہے۔ اسی طرح جہاں کی آب و ہوا اس کو موافق ہو وہاں رہنا اختیار کرے۔ جب ایام حمل میں یہ مرض ہو جاتا ہے تو وضع حمل کے بعد ہی آرام ہوتا ہے۔

خون تھوکنا (نفث الدّم)

Hemoptysis

شدت کی حالت میں

صبح و شام کو: قرص یانی یا قرص حابس پانی
۱-۱ عدد ۱-۱ عدد
سے کھلائیں۔ اگر اس کے ساتھ برگ اڈوسہ
۱۲ گرام
(بانسہ) پانی میں پیس چھان کر شہد خالص
۲۵ گرام
سے میٹھا کر کے پلایا جائے تو بہت نفع بخش ہے۔

اگر اس کے ساتھ خشک کھانسی ہو تو

رات کو: سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔
۴ عدد

جب خون بند ہو جائے تو تقویت کے لیے

صبح کو: منڈوزا کھلائیں
۲ عدد

بعد غذا: عرق کافور پانی یا چینی میں ملا کر کھلائیں۔
۵ - ۵ قطرے

اگر کھانسی شدید ہو، بلغم بہت آتا ہو، اس میں بدبو ہو تو

رات کو: صدوری چٹائیں۔
۹ ملی لٹر

شربت گولر: کچے گولر ۲۵۰ گرام لے کر ڈھائی کلو پانی میں جوش دیں، جب گولر گل جائیں اور پانی چھٹا حصہ رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر گولروں کو مل کر چھان لیں اور اس پانی میں ۵۰۰ گرام چینی ملا کر شربت تیار کرلیں۔ یہ شربت روزانہ ۲۵ ملی لٹر چاٹ لیا جائے۔ خون کو روکنے کے لیے مفید ہے۔

خون آنے کی حالت میں

گیرو، سیل کھڑی ایک ایک گرام باریک پیس کر شربت گولر میں ملا کر چٹانا بہت نفع بخش ہے۔

ہدایات: خون آنے کی حالت میں چونکہ

گھنٹے تک کوئی ٹھوس غذا نہ دی جائے۔ مریض کو
بستر پر آرام سے لٹائے رکھیں اور بھوک کی حالت
میں کوئی سیال غذا دیں، مثلاً آش جو، ساگودانہ،
دلیہ یا صرف دودھ جوش دے کر ٹھنڈا کیا ہوا
پلا یا جائے۔ غم و غصہ، سخت حرکات، زیادہ
چلنے پھرنے، شراب، تمباکو اور چائے سے پرہیز
کرایا جائے۔

گُردہ اور مثانہ کے امراض

دردِ گُردہ (وجع الکلیہ)

Renal Colic

اگر درد ریاح کی وجہ سے ہو تو

قرص الکلی کھلا کر اوپر سے	قلزم	پانی
۲ عدد	۵ قطرے	

میں ملا کر پلائیں۔
اگر نبض ہر ادر ستے و متلی بھی ہو تو درد کو سکون
ہونے کے بعد

قرص ملین کے ہمراہ	شربت تمر ہندی
۳ عدد	۱۸ ملی لٹر

گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔

درد کی جگہ ضماد راحت لگائیں، یا

کافور، سرکہ، یا شراب میں حل کر کے
ا گرام ۲۵ ملی لٹر

درد کی جگہ مالش کریں، یا
ضماد: سرخ مرچ پانی میں پیس کر گُردوں پر
ضماد کریں اور ایک دو منٹ میں اس کو دھو کر
صاف کر دیں۔ اگر اس جگہ جلن ہو تو گھی لگا دیں۔
اس سے بعض اوقات حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔
اگر پیشاب بھی بند ہو تو گرم پانی بوتل میں
بھر کر اس سے گردوں کی جگہ سینکا کریں اور

سفوف شورہ قلمی	سوڈا واٹر سے کھلائیں
۳ گرام	۲۵ گرام

یا مکئی کے بھٹے پر جو بال ہوتے ہیں وہ
۲۵ گرام لے کر پانی میں جوش دے کر
پلائیں۔ اس سے پیشاب آنے لگتا ہے۔

گردہ و مثانہ کی پتھری

Renal Calculus

اگر پتھری کی وجہ سے دردِ گردہ ہو تو حسب
موقع و ضرورت وہی علاج کیا جائے (جو دردِ
گردہ میں بیان کیا گیا۔ مریض کو گرم پانی کے ٹب

میں بٹھائیں اور تاکید کریں کہ اس میں پیشاب کرنے کی کوشش کریں۔ اگر گل ٹیسو، نمک طعام، اور سبوس گندم پانی میں جوش دے کر اس میں مریض کو بٹھایا جائے تو بہت مفید ہے۔ اس کے بعد پتھری کے اخراج کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں کچھ روز تک پابندی سے پلائیں۔ ان سے اکثر اوقات پتھری خارج ہو جاتی ہے۔

برگ چولائی ۶۰ گرام کو قینچی سے کاٹ کر پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں اور اسی کا ساگ پکا کر کھلایا جائے۔

دیگر: آبِ برگ ترب سبز مروق ۶۰ ملی لٹر میں جوا کھار ۱/۲ گرام ملا کر صبح و شام پلانا بھی پتھری کو خارج کرتا ہے۔

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔

۱-۱ عدد

اگر قبض رہتا ہو تو

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

۲ عدد

اگر درد بہت شدید ہو، اس کے ساتھ قے اور متلی بھی ہو، مگر قبض نہ ہو تو

حب حابس قے پانی سے کھلائیں۔

۲ عدد

اگر قبض ہو تو اسی وقت اینما (حقنہ) کرائیں یا قرص ملین کھلا کر گرم پانی پلائیں۔

۳ عدد

ھدایات: یہ معلوم کرنے کے لیے کہ پتھری کس قسم کے مادّے سے ہے، تاکہ غذا اور پرہیز باقاعدگی کے ساتھ بتایا جاسکے، پیشاب کا امتحان کرانا بہت ضروری ہے۔

یورک ایسڈ کی پتھری بھوری سُرخی مائل ہوتی ہے اور یہ گوشت خور اشخاص کے گردہ و مثانہ میں بنتی ہے۔ اس کے مریض کو نباتی غذا اور نمکین مُسہلات دیے جاسکتے ہیں، مگر شراب، اعد کباب اور گوشت سے قطعی پرہیز کرنا چاہیے۔

آکزے لیٹ آف لائم (Oxalate of lime) کی پتھری سیاہ، سخت اور کھُردری ہوتی ہے۔ یہ سبزی خور لوگوں میں بنا کرتی ہے۔ اس کے مریض کو پالک، ٹماٹر، گاجر، شلجم، پیاز، انجیر، سیب، کھجور اور شراب سے پرہیز کرایا جائے۔ اور بہ طور غذا بھیڑ، بکری اور پرندوں کا گوشت، مٹر، لوبیا، مکھن، دال، چاول، انگور، اُڑد اور انڈے کھانے کی اجازت دی جائے۔ فاسفیٹ (Phosphate) کی پتھری زرد اور سفید رنگ

کی ہوتی ہے اور پیشاب کی کیفیت کھاری ہوتی
ہے۔ اس میں بہ طور غذا گوشت، آلو اور دال
چپاتی کھلائیں، مگر انڈا، پنیر، مچھلی، دودھ، پھل
اور سبز ترکاریاں بند کردی جائیں۔

نوٹ: مذکورہ بالا مادّے جب تک متفرق
ذرات کی صورت میں رہتے ہیں تو اُن کو ریگ گردہ
کہتے ہیں اور جب یہ ذرات ایک جگہ جمع
ہوجاتے ہیں تو پتھری بن جاتی ہے۔

اگر ایکسرے سے یہ ثابت ہو جائے کہ پتھری
بڑی ہے تو مریض کو آپریشن کا مشورہ دیا جائے۔

پیشاب کی بندش (احتباس البول)

Retention of the Urine

سفوف شورہ قلمی دودھ کی لسّی یا سوڈا
۳ گرام
واٹر کے ساتھ کھلائیں۔

اگر اس کے ساتھ
مکئی کے بھٹّے پر جو بال ہوتے ہیں ۲۵ گرام
لے کر پانی میں جوش دے کر پلایا جائے تو
بہت جلد آرام ہوجاتا ہے۔

اگر پیشاب جلن سے تھوڑا تھوڑا آرہا ہو تو اسی
دوا کے ساتھ
بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

روغن بیدانجیر (کیسٹر آئل) دودھ میں
۲۵ ملی لٹر
ملا کر پلائیں۔ اس سے اجابت بھی ہوجائیگی
اور پیشاب بھی آجائے گا۔

اگر غدۂ قدامیہ (Prostate gland)
کے بڑھ جانے یا متورّم ہونے کی وجہ سے پیشاب
بند ہو جائے تو اس صورت میں پیشاب لانے
والی دواؤں کا کثرت استعمال نقصان پہنچاتا ہے۔
ایسے مریض کو نیم گرم پانی میں بٹھانا مفید ہے۔

اگر مریض کو پہلے سوزاک ہو چکا ہے (اعلاس) کی
وجہ سے ورم غدۂ قدامیہ ہے تو
صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں
۹ ملی لٹر
بعد غذا: قرص الکلی کھلائیں
۱-۱ عدد
رات کو: قرص مصفی جدید پانی سے کھلائیں
۱ عدد

ہدایات: شدید تکلیف کی صورت میں

سلائی (Catheter) کے ذریعہ پیشاب نکلوانا چاہیے۔ کیتھی ٹر کو پانی میں اُبال لیں، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس کو تیل لگا کر مجری بول میں نرمی سے آہستہ آہستہ داخل کیا جائے۔

اگر غدۂ قدامیہ زیادہ متورم ہو یا اس میں پیپ پڑ گئی ہو تو اس کا آپریشن کرانا مناسب ہے۔

نوٹ: اگر گُردے پیشاب بنانا بند کر دیں تو اس حالت میں چونکہ مثانہ پیشاب سے خالی ہوتا ہے، اس لیے کیتھی ٹر کے ذریعہ بھی پیشاب نہیں آتا ہے۔ اس وقت مریض کو کمر تک گرم پانی میں بٹھانا، یا گُردوں کو گرم پانی میں کپڑا بھگو کر سینکنا مفید تدبیر ہے۔

غذا میں دودھ سوڈا پلائیں، آشِ جو پلائیں، دودھ چاول اور کھچڑی وغیرہ دیں۔

پیشاب کی جلن

Irritability of the Urine

صبح کو: سفوف شورہ قلمی سوڈا واٹر یا دودھ
۳ گرام

کی لسّی کے ساتھ کھلائیں۔

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

پانی کی بجائے دن میں کئی مرتبہ دودھ کی لسّی کھانڈ سے میٹھی کر کے پلائیں۔

کیلے کے تنے کا پانی نکال کر پینے سے بھی پیشاب کی جلن دور ہو جاتی ہے۔

پیشاب کی زیادتی

Polyuria

اگر ضعفِ مثانہ و اعصاب کی وجہ سے ہو تو

صبح و شام: قرص ماسک البول جدید پانی یا
۱-۱ عدد

دودھ سے کھلائیں۔

اگر بڑھاپے میں پیشاب کی کثرت ہو تو

صبح کو: قرص ذیابیطس خاص پانی سے کھلائیں
۱ عدد

بعد غذا: قرص بلادر پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

جامن کی گٹھلی کو باریک پیس کر صبح و شام
۱-۱ گرام

کھلانا بھی مفید ہے۔

خولنجان (کلیجن) کو باریک پیس کر روزانہ
۳ گرام

پانی سے کھلانا بھی فائدہ کرتا ہے۔

خونی پیشاب (بول الدم)

Hematuria

صبح و شام: قرص حابس پانی سے کھلائیں۔ اگر
۱-۱ عدد

اس کے ساتھ برادہ صندل سفید پانی میں
۶ گرام

دو گھنٹے بعد چھان کر پلائیں تو بہت مفید ہے۔

بعد غذا: عرق کافور پانی میں ملا کر پلائیں۔
۵-۵ قطرے

سفید دوب گھاس مرچ سفید پانی
۱۲ گرام ۷ عدد

میں پیس چھان کر پلانا بھی بہت فائدہ مند ہے۔

رات کو: قرص یمانی ہمراہ آب کھلائیں۔
۱ عدد

ہدایات: جب کسی شخص کے پیشاب میں خون آئے تو اس کو آرام سے بستر پر لٹا دیں اور سبب مرض کی تحقیق کر کے علاج شروع کر دیں۔ جب سردی لگنے یا خون حیض یا بواسیری خون کی بندش کی وجہ سے بغیر درد خونی پیشاب آئے تو دو تین گھنٹوں میں یہ خود بخود درست ہو جاتا ہے، لیکن یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ مثانہ کی رسولی کی وجہ سے بھی خونی پیشاب بغیر درد کے آیا کرتا ہے۔

تشخیصی نکتہ: جب پیشاب میں خون یا پیپ آئے تو مریض کو ہدایت کریں کہ وہ ایک وقت میں پیشاب دو برتنوں میں علیحدہ علیحدہ کرے۔ اگر خون یا پیپ پیشاب کے پہلے حصے میں آئے اور قطرہ قطرہ ٹپکتا ہو تو یہ نائزہ میں نقص ہونے کی علامت ہے، جیسا کہ سوزاک میں عموماً ہوتا ہے۔ اگر پچھلے حصے میں مواد یا خون آئے تو یہ مثانہ میں پتھری ہونے کی نشانی ہے یا اس بات کی علامت ہے کہ سوزاک کی وجہ کر نائزہ کا ورم غدہ قدامیہ یا مثانہ تک پہنچ گیا ہے۔ اگر خون یا پیپ پیشاب کے دونوں حصوں میں آئے تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ گردہ ماؤف ہے۔ جب گردہ سے خون آتا ہے تو پیشاب میں ملا ہوا

ہوتا ہے۔ اس میں پیپ اور تلچھٹ کی آمیزش نہیں ہوتی اور اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے لیکن جب گردہ میں زخم ہو تو پیشاب میں پیپ اور چھلکے (قشور) (Cast) بھی خارج ہوتے ہیں اور گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔

پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا
(تقطیر البول)
Strangury

اگر قبض شدید ہو تو پہلے

روغن بیدانجیر (کیسٹر آئل) ۲۵ ملی لٹر

(دو تولے) دودھ میں ملا کر پلائیں یا

قرص ملین گرم پانی کے ساتھ کھلائیں پھر

۳ عدد

صبح کو: سفوف شورہ قلمی پانی یا دودھ کی لسی

۳ گرام

کے ساتھ پلائیں۔

اگر مثانہ کی کمزوری سے ہو تو

بعد غذا: قرص بلا در پانی سے کھلائیں

۱-۱ عدد

کیلے کے تنے کا پانی ۶۰ ملی لٹر نکال کر

چھان کر چینی ۱۲ گرام سے میٹھا کر کے پلائیں۔

کیلوسی پیشاب (بول کیلوسی)
Phosphaturia

صبح کو: سفوف شورہ قلمی پانی سے کھلائیں۔

۳ گرام

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں

۱-۱ عدد

رات کو: عرق گھیکوار خام پانی میں ملا کر پلائیں۔

۹ ملی لٹر

ھدایات: اس کے علاج میں معدہ و ہضم اور جگر کی اصلاح و تقویت کی جائے۔

زلالی پیشاب (بول زلالی)
Albuminuria

صبح کو: زیرہ سفید گوخشک پانی میں جوش

۶ گرام ۶گرام

دے کر چھان کر پلائیں

بعد غذا: عرق گھیکوار خام پانی میں ملا کر پلائیں۔

۹-۹ ملی لٹر

اگر خون کی کمی اور عام جسمانی کمزوری ہو تو

بعدغذا: عرق فولادخام پانی میں ملاکر پلائیں۔
۹-۹ ملی لٹر

اگر یہ مرض گردوں کی ساخت میں خرابی ہونے کی وجہ سے ہو تو اس کی تشخیص کرکے علاج کیا جائے۔

غذاوپرہیز: دودھ، آش جو، چھاچھ، دہی، ساگودانہ اور مونگ کی دال کا پانی پلائیں۔ اگر ورم کی شکایت ہو، نمک بند کردیں۔ چاول اور گوشت سے پرہیز کریں۔

پیشاب کا بے ارادہ نکلنا
(سلسل البول)
Incontinence of Urine

اگر استرخاءِ مثانہ کی وجہ سے ہو تو۔
بعدغذا: قرص بلادر پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

اگر ضعفِ مثانہ کی وجہ سے ہو تو
صبح وشام کو: قرص ماسک البول جدید پانی
۱-۱ عدد
سے کھلائیں۔

اگر پیشاب میں تیزابیت ہو تو

بعدغذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

مثانہ کا درد (وجع المثانہ)
Vesical Spasm

اگر قبض ہو تو بہتر یہ ہے کہ اینما (حقنہ) کے ذریعے قبض دور کیا جائے، ورنہ
روغن بیدانجیر (کیسٹرآئل) دودھ میں ملاکر
۲۵ ملی لٹر (۲ تولے)
پلائیں۔ اگر کثرتِ ریاح کی وجہ سے درد ہو تو
قرص ملین گرم پانی سے کھلائیں۔ اگر پانی
۳ عدد
کی بجائے بادیان زنجبیل نیم کوفتہ پانی
۱۲ گرام ۳ گرام
میں جوش دے کر چھان کر سوڈا خوردنی ایک گرام اس میں ملاکر پلایا جائے تو زیادہ اچھا ہے۔ قبض دور ہونے کے بعد
قرص گل آکھ کھلاکر تلزم پانی میں ملاکر
۲ عدد ۵ قطرے
پلائیں
آبزن: گل ٹیسو، سبوس گندم، نمک طعام

بقدر ضرورت لے کر پانی میں جوش دے کر اس
کو ٹب میں ڈال کر دس پندرہ منٹ اس میں مریض
کو بٹھائیں، پھر جسم کو خشک کر کے
ضمادِ راحت پیڑو پر لگائیں۔
اگر ٹب کا انتظام نہ ہو سکے تو گرم پانی بوتل میں
بھر کر اس سے پیڑو کی سینک کریں۔

جلد کے امراض

خارش

Scabies

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر
بعد غذا: قرص اکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد
مرہم خارش جدید مقامِ ماؤف پر لگائیں۔
اگر خارش رات کو زیادہ ہوتی ہو تو
صبح کو: نگند بابری رات کو گرم پانی میں بھگو کر
۱۲ گرام
صبح اس کا پانی نتھار کر کپڑے میں چھان کر
پلائیں۔

رات کو: سیال مسکن پانی میں ملا کر پلائیں۔
۵ قطرے
اگر اس کے ساتھ صبح کو آب برگ شاہترہ سبز
پلایا جائے تب بھی جلدی فائدہ ہوتا ہے۔
ترکیب آب برگ شاہترہ سبز: ہرے شاہترہ
کو کوٹ کر پانی نچوڑیں اور اس کو کپڑے میں
چھان کر یہ پانی ۱۲۰ ملی لٹر لے کر اس میں شہد
خالص ملا کر پلائیں۔
اگر خارش خشک ہو تو
صبح کو: صافی بکری کے دودھ میں ملا کر پلائیں
۹ ملی لٹر
اور دوائے خارش سفید روغن کمیلہ یا
۱۲ گرام ۳۶ ملی لٹر
روغن سرسوں میں ملا کر لگائیں، یا حسب
ذیل دوا کی مالش کریں۔
دوائے خارش: تخم خشخاش سفید پانی میں
۲۵ گرام
پیس لیں، پھر اس میں آب لیموں کاغذی روغن چنبیلی
۲ عدد ۱۲ ملی لٹر
ملا کر مالش کریں۔

داد
Ring Worm

صبح کو: صافی پانی ملاکر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

حب داد خاص آب لیموں کاغذی، یا
پانی میں گھس کر لگائیں، یا
سہاگہ آب لیموں میں پیس کر داد کو کھجا کر
لگائیں۔

اگر داد جسم کے اکثر حصوں پر ہوں تو
صبح کو: صافی پانی ملاکر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

رات کو: قرص مصفی جدید پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

مرہم خارش جدید مقام ماؤف پر لگائیں، یا
دوائے خارش سفید مرہم کافور ملاکر
۱۲ گرام　　۳۶ گرام
لگائیں اور

تخم پنواڑ کوٹ کر دہی میں بھگو کر رکھیں
۲۵ گرام　　۱۲۰ ملی لٹر

اور تین روز کے بعد داد پر اس کا لیپ کریں
داد کے لیے مفید ہے۔

اگر صبح کو زلال نگند بابری پلایا جائے تو
بہت جلدی فائدہ ہوتا ہے۔

زلال نگند بابری: نگند بابری (ایک تولہ)
۱۰ گرام

مرچ سیاہ سات عدد نیم کوفتہ رات کو گرم
پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کو اس کا پانی
کپڑے میں چھان کر شہد خالص یا چینی سے
میٹھا کرکے پلائیں اور
مرہم ابیض داد پر لگائیں۔

گنج (سعفہ)
Favus

صبح کو: صافی پانی ملاکر پلائیں
۹ ملی لٹر

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

رات کو: قرص مصفی جدید پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

روغن کمیلہ سر پر لگائیں، یا
آم کے آچار کا تیل جو ایک سال پُرانا ہو
سر پر لگائیں۔ جس گنج میں سر پر پھنسیاں ہوں
اور ان سے پانی بہتا ہو، اس کے لیے
یہ تیل بہت مفید ہے۔

روغن کنیر: کنیر کے پتّے سرسوں کے تیل
۶۰ گرام ۲۵۰ ملی لٹر
میں جلائیں پھر تیل کو صاف کر کے رکھیں اور
اس کو سر پر مالش کریں۔ گنج کے لیے مفید ہے۔

پھلبھری (برص)

Leucoderma

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

رات کو: قرص مصفی جدید پانی سے کھلائیں
۱ عدد

مرہم برص جدید داغوں پر لگائیں۔

تشخیصی نکتہ: سفید داغوں والی جلد کو
چٹکی سے پکڑ کر اوپر اُٹھا کر گوشت سے علیحدہ
کر کے سوئی چبھو کر دیکھیں۔ اگر اس میں سے خون
نکلے تو یہ قابلِ علاج ہے اور اگر پانی جیسی رطوبت
نکلے تو علاج مشکل ہے۔

دوائے باپچی: اس مرض کے لیے ابتدا
میں باپچی نہایت مفید دوا ہے۔ اس کی ترکیب
یہ ہے کہ باپچی حسبِ ضرورت لے کر بچیا کے
پیشاب یا ادرک کے پانی میں کم از کم تین روز
تک بھگوئیں اور یہ پیشاب یا ادرک کا پانی
روزانہ تبدیل کرتے رہیں۔ تین روز بعد باپچی کو
ہاتھ سے مل کر اس کا چھلکا اتار دیں اور اس کو
خشک کر کے سفوف بنا لیں۔ روزانہ یہ سفوف
ایک گرام تازہ پانی سے پھانک لیا کریں اور
اسی کو پانی میں پیس کر داغوں پر لیپ کریں۔
اس کو چالیس روز تک کھاتے رہیں۔

چھیپ اور جھائیاں

Pityriasis, Chloasma

اگر فسادِ خون یا آتشک کے سبب سے ہو،
معدہ و جگر کا فعل خراب ہو تو
صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

مرہم ابیض نشانوں پر لگائیں۔ اگر اس
سے فائدہ نہ ہو تو
مرہم برص جدید لگائیں۔
دوائے بہق: گندک آملہ سار اور گوگل برابر
وزن لے کر بکری کے دودھ میں پیس کر لگائیں۔

گرمی دانے
Prickly Heat

معمولی حالات میں ملتانی مٹی، ریشہ خطمی کے
لعاب یا پانی میں گھول کر دانوں پر لگائیں
اور پینے کے لیے
عناب ۵ دانے پانی میں پیس چھان کر
چینی سے میٹھا کر کے صبح و شام پلائیں۔
اگر گرمی دانے بہت شدید ہوں اور ان میں
جلن اور چبھن زیادہ ہو تو
صبح کو: صافی پانی میں ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر
مرہم کافور دانوں پر لگائیں، یا
جست شگفتہ چھان کر روغن گل اور
۱۲ گرام ۱۰ ملی لٹر
عرق گلاب میں ملا کر لگائیں۔
۳۵ ملی لٹر

صندل سفید پانی میں گھس کر لگانے سے بھی
گرمی دانوں کی جلن وغیرہ دور ہو جاتی ہے

مہاسے
Acne

اگر خون اور ہاضمہ خراب ہو تو
صبح کو: صافی پانی میں ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر
بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد
اگر عورتوں میں ایام خراب ہوں تو ان کا علاج کریں۔
مرہم ابیض مہاسوں پر رات کو لگائیں۔
دوائے مہاسہ: سرس کی چھال، نیم کی چھال
اور ہلدی ہم وزن لے کر پانی میں پیس کر چہرے
پر لگایا کریں۔
تخم خرفہ کو دودھ میں پیس کر چہرے پر لگانے
سے بھی مہاسے دور ہو جاتے ہیں۔

چھاجن (جمرہ)
Eczema

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں
۹ ملی لٹر

بعد غذا: قرص گنہ پانی سے کھلائیں۔

۱-۱عدد

مرہم خارش جدید یا مرہم ابیض لگائیں۔

اگر خارش اور جلن شدید ہو تو

صبح کو: زلال نگند بابری پلائیں (اس کی ترکیب داد کے علاج میں ملاحظہ کیجیے)۔

رات کو: سیال مسکن پانی ملا کر پلائیں اور ۲ قطرے

دوائے خارش سفید مرہم کافور ملا کر لگائیں
۳ گرام ۱۰ گرام

احتیاط: مقام ماؤف کو صابن اور پانی سے ہرگز نہ دھوئیں، بلکہ پہلے تلوں کا تیل لگا کر کھرنڈ نرم کر کے اُتاریں اور پھر مرہم لگائیں۔

تشخیصی نکتہ: یہ مرض شدید اور مزمن دو قسم کا ہوتا ہے۔ بعض اوقات نہایت پریشان کُن اور دیر سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ ہاضمہ کی خرابی جسمانی کمزوری، ورم گردہ، ذیابیطس، نقرس اور وجع المفاصل وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

اگر نقرس، ایل بیوجی نوریا اور ذیابیطس کے ساتھ یہ مرض ہو تو زیادہ پھیلتا ہے اور لگانے کی دوا سے فائدہ نہیں ہوتا، اس لیے مریض کے پیشاب کا امتحان ضرور کرانا چاہیے، تاکہ اصل سبب معلوم ہو جائے۔

پِتّی اُچھلنا، چھپاکی

Urticaria

اگر بدہضمی کی وجہ سے پتّی نکل آئے تو گرم پانی میں نمک ملا کر پلائیں اور اُنگلی ڈال کر قے کرا دیں اور

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔

۱-۱عدد

رات کو: اکسیر شفا پانی سے کھلائیں

۱عدد

اگر کھجلی اور جلن بہت زیادہ ہو تو

دوائے مالش: روغن گل، عرق گلاب، سرکہ خالص
۳۰ ملی لٹر ۴۰ ملی لٹر ۲۰ ملی لٹر

ملا کر لگائیں یا

گیرو اور پھٹکری برابر وزن لے کر باریک پیس کر جسم پر ملیں۔

اگر اس طریقے سے فائدہ نہ ہو تو حسب ذیل دوائے ناگ کیسر کھلائیں۔ بعض اوقات اس سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔

صبح و شام: ناگ کیسر پیس کر شہد خالص ملا کر
۶۰ گرام ۴۰ ملی لٹر

کھلائیں۔

اگر مرض بہت پُرانا ہو تو

صبح کو: قرص ملین کھلا کر اوپر سے پودینہ خشک
۲ عدد ۶ گرام

شکر سرخ پانی میں جوش دے کر چھان کر
۲۴ گرام

پلائیں۔ تین روز تک یہ نسخہ پلا کر پھر

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

رات کو: اکسیر شفا پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

تشخیصی نکات: پتّی نکلنے کا سبب عام طور پر معدہ اور قوتِ ہاضمہ کی خرابی ہوا کرتا ہے، اس لیے اس کے علاج میں معدہ اور ہاضمہ کی درستی کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے۔ بچوں میں اس کا سبب کرمِ شکم بھی ہوتا ہے۔ علاج کے وقت اس طرف بھی توجہ دینی ضروری ہے۔ بعض اوقات کونین، کباب چینی وغیرہ دواؤں کے استعمال سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں یہ دوائیں ترک کرا دیں۔

بال خورہ
Alopecia Areata

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

جس جگہ سے بال اُڑ گئے ہوں وہاں سرمہ سیاہ اور لہسن تین تین گرام پیس کر لگائیں۔ اگر اس کے لگانے سے آبلہ پیدا ہو جائے یا خراش پیدا ہو جائے تو اس کا لگانا بند کر دیں اور اس پر مکھن یا مرہم کافور لگائیں۔

یا شروع میں مرہم محلل لگائیں۔

اگر اس سے فائدہ نہ معلوم ہو تو مرہم ابیض لگائیں۔

جرّاحی امراض
Surgical Diseases

پھوڑے پھنساں
Boil, Abscess

اگر پھنسی معمولی ہو تو رسوت، پوست درختِ نیم پانی میں پیس کر لگائیں، یا

مرہم کافور لگائیں۔

اگر پھنسیاں بڑی ہوں، اُن میں مواد ہو، ورم اور دُکھن زیادہ ہو تو

صبح کو: صافی پانی ملاکر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

بعد غذا: قرص انکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

پھنسیوں پر ہمدرد مرہم لگائیں۔

اگر بڑے بڑے پھوڑے پیدا ہو جائیں تو اُن پر مرہم محلّل لگا کر پان کا پتا گرم کر کے باندھ دیں۔ اس سے ورم تحلیل ہو جائے گا اور اگر پکنے کے قابل ہوگا تو پک کر پھوٹ جائے گا۔ پھر اس پھوڑے کو سیال اکری فلیوین سے صاف کریں یا برگِ نیم پانی میں پکا کر اس پانی سے دُھوئیں۔ اس کے بعد پیپ وغیرہ کو صاف کریں۔ اور پھر مرہم رال کپڑے پر لگا کر زخم پر چپکا دیں۔ اگر آس پاس ورم زیادہ ہو اور درد ہو تو نیم اور مکو سبز کے پتوں کو بھوبھل میں دبا کر اس کی نیم گرم ٹکیہ اس پر باندھ دیں۔ بارہ یا چوبیس گھنٹے بعد تبدیل کر دیں۔

کھانے کے لیے

صبح کو: صافی پانی ملاکر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

اگر پھوڑے پھنسیاں تمام بدن پر بہت زیادہ ہوں تو مندرجہ بالا نسخے کے ساتھ

رات کو: قرص طین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

اس طریقے سے خون صاف ہو جاتا ہے۔

بد (ورم غدود کنج ران)

Bubo

مرہم محلّل کپڑے پر لگا کر اس پر چپکائیں۔ اس سے دب جائے گی۔ اگر پکنے کے قابل ہوگی تو پک جائے گی۔ اگر درد شدید ہو تو ضماد راحت لگائیں، جب پک جائے تو سیال اکری فلیوین میں پھایا بھگو کر اس سے صاف کریں اور پھر مرہم رال کپڑے پر لگا کر زخم پر چپکائیں۔

اگر اس میں درد زیادہ ہو تو
دوائے اوجاع کھلائیں، پھر اگر آرام

صبح کو: صافی پانی ملاکر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

رات کو: قرص مصفی جدید پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

گندہ بہروزہ کپڑے پر چپکا کر اس پر لگانا
اور گرم پانی کی بوتل سے سینک کرنا بھی مفید ہے

اگر بہت سخت ہو اور ان دواؤں سے نہ
پکے تو

گھیکوار کے پٹھے کا ٹکڑا لے کر ایک طرف
سے چھیلیں اور اس پر تھوڑی سی رسوت، ہلدی
اور سہاگہ باریک پیس کر چھڑک کر پھوڑے پر باندھیں۔
دو تین روز میں اس سے یہ پھوٹ جائے گی۔ پھر
زخم کو سیال اکری فلیوین سے صاف کر کے ہمدرد
مرہم یا مرہم رال لگائیں۔

شروع میں چونا اور شہد ملا کر کپڑے پر
لگا کر باندھنا بھی مفید ہے۔

کچھرالی (ورم غدد بغل)

Axillary Abscess

مرہم محلل کپڑے پر لگا کر چپکائیں۔
اگر درد اور جلن کی شدت ہو تو
ضماد برلعت لگائیں۔
دوائے اوجاع پانی سے کھلائیں۔ پھر
۱ گرام

صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

رات کو: قرص مصفی جدید پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

اگر اس طریقے سے دب جائے تو اچھا ہے اور اگر
پھوٹ جائے تو اس کو سیال ایکری فلیوین سے
صاف کریں۔ پھر مرہم رال کپڑے پر لگا کر چپکائیں
اور اس کے اوپر برگ نیم کو آگ کی بھوبل میں
گرم کر کے اس مرہم کے اوپر باندھ دیں۔ اگر
ان دواؤں سے نہ پھوٹے اور نہ دبے تو

گھیکوار کا ٹکڑا لے کر ایک طرف سے چھیلیں
اور اس پر اجوائن، ہلدی، سہاگہ ایک ایک گرام
پیس کر چھڑکیں، پھر ذرا گرم کر کے اس کو باندھیں۔
تین چار مرتبہ باندھنے سے کچھرالی گھل جائے گی، یا
پھوٹ جائے گی۔ اس کے بعد حسب موقع مرہم رال
یا ہمدرد مرہم لگائیں۔

بھگندر

Fistula in Ano

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

رات کو: قرص مصفی جدید پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

نوٹ: ان دواؤں کے کھانے سے مواد خشک ہوجائے گا۔ اجابت روزانہ ہوتی رہے گی اور ناصور کے اندمال میں زیادہ وقت خرچ نہیں ہوگا، مگر اس کا صحیح علاج عملِ جراحی ہے۔ کسی ماہر سرجن سے آپریشن کرانے کا مشورہ دیا جائے۔

انگل بیڑا

Whitlo

جب یہ ورم شروع ہو تو
اسپغول مسلّم لے کر سرکہ خالص میں بھگوئیں
۱۲ گرام ۴۵ گرام

جب اسپغول پھول جائے تو اس کو انگلی پر لگا کر صاف ململ کا کپڑا اس کے اوپر باندھ دیں اور اس کو ہر وقت ٹھنڈے پانی سے تر رکھیں۔ دو دو گھنٹے بعد اسی طرح اسپغول کا نیا لیپ لگاتے رہیں۔ چند بار لگانے سے درد اور جلن کم ہوجائے گی اور دو تین روز میں ورم مرجھا کر پھٹ جائے گا۔

یا

ایک عدد لیموں میں چاقو سے اتنا سوراخ کریں کہ اس میں ماؤف انگلی داخل ہوجائے پھر اس میں سیندور تین گرام ڈال کر انگلی پر اس کو باندھ دیں، نہایت مفید ہے۔

اگر زخم ہوجائے تو آب لیموں میں سیندور تین گرام ملا کر زخم پر لگائیں۔ اس سے زخم بہت جلدی اچھا ہوجائے گا۔

اگر ان میں سے کوئی دوا وقت پر نہ مل سکے تو
شروع میں جب درد بہت ہو تو
ضماد راحت لگائیں اور
دوائے اوجاع پانی سے کھلائیں۔
۱ گرام

اگر پک کر پھوٹ جائے تو
مرہم رال یا ہمدرد مرہم لگائیں۔

ناروا

Guinea Worm

جب ناروا شروع ہو، یعنی آبلہ پیدا ہوجائے تو اس کو تیل سے چپڑ کر آکھ کے پتے سے گرم کرکے سینک دیں اور یہی پتا ہلکا گرم کرکے اس پر باندھ دیں۔ جب یہ پک کر پھوٹ جائے اور

ناروا نکلنا شروع ہو جائے تو یہ احتیاط کی جائے کہ یہ ٹوٹ نہ جائے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ اس کیڑے کو آہستہ سے اُٹھا کر موم کے ٹکڑے یا ماچس کی تیلی پر رکھیں اور دن رات میں آہستگی اور نرمی سے اس پر لپیٹ دیا کریں اور اس جگہ کو ہر وقت ٹھنڈے پانی سے تر رکھیں۔

جب بدن کے کسی حصے پر یہ نمودار ہونے لگے تو

آب کاسنی سبز، آب کشنیز سبز میں ایلوا گھس کر لگائیں، یا

صابن دیسی تلوں کے تیل میں حل کر کے مرہم سا بنا کر لگائیں۔

زخم (قرحہ)

Ulcer

زخم کو گرد و غبار اور مکھیوں سے محفوظ رکھیں۔

اگر زخم میں بدبو ہو تو برگ نیم پانی میں جوش دے کر اس سے زخم کو دھوئیں۔ اگر چھیچھڑے نظر آئیں تو پہلے چند روز برگ نیم اور گیہوں کے آٹے کی پلٹس بنا کر باندھیں، تاکہ چھیچھڑے صاف ہو جائیں۔ پلٹس اُتارنے کے بعد سیال ایکری فلیوین میں روئی بھگو کر اس سے زخم کو صاف کریں اور پھر

مرہم رال یا ہمدرد مرہم کپڑے پر لگا کر چپکائیں اور اس کے اوپر

سیال ایکری فلیوین میں صاف روئی بھگو کر مرہم کے اوپر رکھ کر باندھ دیں۔

اگر زخم گہرا ہو یا ناصور بن گئے ہوں تو روغن گیلہ

پچکاری سے زخم میں پہنچائیں

یا اس میں بتی تر کر کے رکھیں۔

زخم کو جلدی اچھا کرنے کی غرض سے اگر مندرجہ ذیل دوائیں کھلائی بھی جائیں تو بہتر ہے۔

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

سہ پہر: منڈو وزا کھلائیں
۲ عدد

مرہم سیاہ: تلوں کا تیل (بیس تولے) ایک
۱۲۵ ملی لٹر

کڑھائی میں پکائیں، پھر اس میں سیندور
۱۲۰ گرام

(دس تولے) ڈال کر پکائیں، یہاں تک کہ تیل کی رنگت کالی ہو جائے اور اس کی بوندیں زمین پر ڈالنے سے جم جائیں۔ اب

اس کو آگ سے اُتار لیں اور اس میں نیلا
تھوتھا تین گرام (تین ماشے) پیس کر ملا کر
کچھ دیر تک موسلے سے گھوٹیں۔ اب یہ تیار
ہے۔ اس کو کپڑے پر لگا کر زخم پر لگائیں۔
ہر قسم کے زخموں کے لیے مفید ہے۔

بوائی پھٹنا

Chapped Hands

ہمدرد مرہم بوائی میں بھر دیں اور ہاتھ
پیروں پر ملیں۔ اگر زیادہ پھٹی ہوئی ہو، اس
میں جلن اور تکلیف زیادہ ہو تو
مرہم کافور لگائیں۔

بواسیر

Piles

اگر خون آرہا ہو تو
صبح کو: قرص حابس پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

اگر مسّے متورّم ہوں، ان میں درد ہو تو
مرہم بواسیر جدید مسّوں پر لگائیں۔ اگر
مرہم لگانے کے بعد برگ بھنگ کو پانی
میں پیس کر اس کی ٹکیہ بنا کر مسّوں پر رکھ کر
لنگوٹ باندھ لیا جائے تو درد اور ورم
بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔

اگر خون بہت زیادہ آرہا ہو تو اس کے ساتھ
رات کو: قرص یمانی ہمراہ آب کھلائیں۔
۱ عدد

جب خون بند ہو جائے تو کچھ روز پابندی سے
صبح و شام: قرص بواسیر جدید پانی سے کھلائیں۔

جب خون زیادہ آنے سے مریض بہت کم زور
ہو جائے، بدن کی رنگت زرد پڑ جائے۔ ہاضمہ
اور معدہ و جگر کمزور ہو جائیں تو
بعد غذا: حب حدید پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

رات کو: عرق فولاد خام پانی میں ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر

اگر بواسیر کے مسّوں میں خارش، جلن اور ورم ہو،
قبض رہتا ہو، مگر خون نہ آتا ہو تو اس حالت میں
صبح کو: مرکبی پانی سے کھلائیں
۲ عدد

رات کو: اسپغول مسلم یا اس کی بھوسی پانی سے کھلائیں۔
۶ گرام

بعدغذا: قرص تخمیر پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

مرہم کافور مستوں پر لگائیں۔

خصیوں کا درد اور ورم

Orchitis

مریض کو چلنے پھرنے سے منع کر دیں۔

برگ بھنگ ۲۵ گرام (۲ تولے) پانی میں
جوش دے کر اس میں کپڑے کی گدی بھگو بھگو کر
اس سے فوطوں کی ٹکور کریں۔ پھر ضماد راحت
لگا کر اس پر یہ جوش دی ہوئی بھنگ نیم گرم باندھ
دیں۔ اگر بھنگ نہ مل سکے تو
برگ تمباکو ذرا گرم کر کے خصیوں پر باندھیں
اس سے ورم اور درد دور ہو جاتا ہے۔

اگر سوزاک کی وجہ سے ورم اور درد ہو تو
نوشادر ۱۲ گرام (ایک تولہ) کو پانی میں
جوش دے کر اس میں کپڑے کی گدی بھگو کر
بار بار خصیوں پر رکھیں اور اسی گرم پانی سے
دھاریں۔

اگر پیشاب میں جلن ہو یا کم آرہا ہو تو
صبح کو: سفوف شورہ قلمی دودھ کی لسی، یا
۳ گرام
(شربت بزوری (پانی ملا کر) کے ساتھ کھلائیں۔
بعدغذا: قرص الکلی ہمراہ آب کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اگر خصیوں کے درد اور ورم کا سبب آتشک
ہو تو
صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر
بعدغذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱- ۱ عدد

خصیوں میں خارش اور زخم

Scrotal ulcers

صبح کو: صافی پانی ملا کر پلائیں۔
۹ ملی لٹر
بعدغذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اگر شدید خارش ہو اور جلن ہو تو
رات کو: سیال مسکن پانی ملا کر پلائیں۔
۵ قطرے

مرہم خارش جدید مقام ماؤف پر لگائیں۔
اگر اس سے جلن اور خارش میں کمی نہ ہو تو

مرہم ابیض لگائیں، یا

مرہم حنا: برگ مہندی (ایک تولہ)، کافور
۱۲ گرام ۶ گرام

(۶ ماشے) دونوں کو باریک کر کے گائے کا

گھی ایک سو ایک مرتبہ دھویا ہوا ملا کر نیم کے

ڈنڈے سے خوب گھوٹ کر رکھ لیں۔ یہ

مرہم خصیوں کی خارش کے لیے بہت مفید ہے۔

بعض عمومی امراض

کمر کا درد (وجع القطن)

Lumbago

صبح کو: قرص کلونجی پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

بعد غذا: قرص بلادر پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اگر قبض ہو تو

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

درد کی جگہ

ضماد راحت لگائیں۔ اگر درد شدید ہو تو

تلزم دس قطرے ضماد راحت میں ملا کر

ہلکی مالش کریں، انلہ

صبح کو: دوائے اوجاع چائے سے کھلائیں۔
۱ گرام

بعد غذا: قرص اصفر جدید پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

درد کمر کے لیے سفوف اسگند کھلانا بھی مفید ہے۔
۶ گرام

نسخہ سفوف اسگند: اسگند کی جڑ کو باریک

کوٹ چھان کر اس کے برابر وزن کھانڈ ملا کر

رکھیں، اور ۶ گرام صبح، ۶ گرام شام کو دودھ

سے کھلائیں۔

برگ اسگند تیل سے چپڑ کر گرم کر کے درد

کی جگہ رکھ کر باندھنا بھی درد کمر کے لیے مفید ہے

ھدایات: مریض کو ٹھنڈک لگنے سے بچائیں۔

گرم بستر پر لٹائیں۔ کمر کی گرم روئی سے سینک

کریں۔ اگر نمک اور گیہوں کی بھوسی پوٹلی میں

باندھ کر توے پر گرم کر کے سینک کی جائے تو

بہت مفید ہے۔ قبض نہ ہونے دیں۔

پُرانا بخار (حمیٰ مزمن)

Chronic fever

اگر بخار ہلکا ہلکا ہر وقت رہتا ہو، بھوک نہ لگتی ہو، قبض کی شکایت ہو، جگر کا فعل درست نہ ہو تو

صبح کو: شربت خاکسی گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
۶ ملی لٹر

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

سہ پہر کو: قرص بخار پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

اگر قبض شدید ہو اور اس نسخے سے اجابت نہ ہو تو

قرص ملین شربت خاکسی کے ہمراہ کھلائیں
۱ عدد

یا قرص ملین رات کو گرم پانی سے کھلائیں، یا شربت خاکسی کے بجائے صبح کو زلال اجوائن پلائیں۔

ترکیب زلال اجوائن: اجوائن دیسی (۱ تولہ)
۱۲ گرام

لے کر صبح کو ایک مٹی کے کورے آب خورے میں ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو دیں اور آٹھ پہر کے بعد دوسری صبح کو اس کا صاف پانی چھان کر پلائیں۔ کم از کم ایک ہفتہ تک ضرور پلائیں۔ یہ پرانے بخار کے لیے نہایت مفید دوا ہے۔

دیگر: گلو سبز، خاکسی، اجوائن ہر ایک ۶ گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان کر چینی سے میٹھا کر کے پلائیں۔ یہ بھی پرانے بخار کے لیے مفید دوا ہے۔

اگر تلی یا جگر بڑھ گئے ہوں، ہاضمہ خراب ہو تو

صبح و شام کو: قرص گز پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اُنگلیوں کا پھولنا

سردیوں میں بعض آدمیوں کے ہاتھ اور پیر کی انگلیاں ٹھنڈ کی وجہ سے سوج جاتی ہیں، ان میں خارش بھی ہوتی ہے۔ برفانی مقامات کے باشندے بالخصوص اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ

شلجم یا چقندر کے پتے پانی میں پکا کر رکھیں

جب نیم گرم ہو جائے تو اس میں ہاتھ اور پیر دس منٹ تک رکھیں اور پھر اس میں سے ہاتھ پیر نکال کر ہمدرد مرہم لگائیں۔

آواز بیٹھ جانا (بحۃ الصوت)

Hoarseness

اگر نزلہ و زکام کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے تو

صبح و شب: سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔
۴-۴ عدد

قرص بادام منہ میں ڈال کر چوستے رہیں۔

دوائے غرغرہ گرم پانی میں ملا کر کلیاں کرائیں، یا

سبوس گندم اور نمک پانی میں پکا کر چھان کر اس سے کلیاں کرائیں۔

خولنجان یا لونگ پان میں رکھ کر کھلائیں۔

اگر خشکی کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے تو

صبح کو: مغز بادام شیریں مقشر مرچ سیاہ
۷ عدد ۷ عدد

تھوڑے سے پانی میں پیس کر چٹنی سی بنا کر اور ذرا سی چینی ملا کر چٹایا کریں۔

رات کو: قرص بادام ۴ عدد گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔

اگر سیندور کھانے سے آواز بیٹھ جائے تو

نمک لاہوری اور تمباکو (آدمی آدھی رتی)
۶۰ ملی گرام ۶۰ ملی گرام

پان میں رکھ کر کھلائیں۔

گھیگھا (غوطر)

Goitre

ابتدا میں ضماد دراحت لگائیں، یا

سن کے بیجوں کو پانی میں پیس کر ہلکا گرم کر کے گھیگھا پر لگائیں۔ اس کے اوپر ارنڈ کا پتا رکھ کر باندھ دیں۔ اس سے بھی چند روز میں گھیگھا گھل جاتا ہے، یا

ہلدی، دار ہلد، سہاگہ سب کو باریک پیس کر گھیگوار کے پٹھے پر چھڑک کر نیم گرم کر کے باندھیں۔ چند روز میں اس سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے، یا

مرہم محلل لگائیں

ھدایات: مذکورہ علاج سادہ گھیگھا کا ابتدائی حالت میں کرنا چاہیے۔ اگر مرض زیادہ بڑھ جائے، یا گھیگھا رسولی والا یا رلیشہ دار ہو

توکسی ہوشیار ڈاکٹر سے آپریشن کرانے کا مشورہ دیا جائے۔

مَردوں کے خاص امراض

نامردی (ضعفِ باہ)

Impotency

جالینوس کا قول ہے کہ نعوذِ کامل کے لیے مرکزِ تناسل کے اعصاب کے علاوہ دل، دماغ، جگر، معدہ وغیرہ کے افعال کا باقاعدہ ہونا اور جسمانی صحت کا درست ہونا ضروری ہے۔ ان میں سے کسی ایک کی خرابی سے قوتِ باہ میں خلل آجاتا ہے۔ اس لیے بغیر سوچے سمجھے صرف مقوی و محرک دوائیں استعمال کرانا ٹھیک نہیں ہے، بلکہ صحیح طریقۂ علاج یہ ہے کہ جسمانی صحت کو درست کیا جائے اور جو عضو کمزور ہو اس کی اصلاح و تقویت کی جائے۔ پس اگر دماغ کمزور ہو، نزلہ زکام رہتا ہو اور ہضم خراب ہو تو

صبح کو: حب نزلہ پانی سے کھلائیں
اعدد

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں
۲-۲ عدد

جب نزلہ رفع ہو جائے تو دماغی اور جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لیے

صبح و شام کو: دوائے غذائی دودھ کے ساتھ
۱۲ گرام
کھلائیں

اگر اس کے ساتھ مندرجہ ذیل دوا پلائی جائے تو زیادہ فائدہ مند ہے۔

نسخہ: ثعلب مصری مغز پنبہ دانہ آرد سنگھاڑہ
۶ گرام ۶ گرام ۶ گرام
مصری پانی میں پیس کر پلائیں۔
۲۴ گرام

اگر پانی کی بجائے دودھ میں پیس کر اور جوش دے کر پلائی جائے تو بہت ہی نفع دیتی ہے۔

اگر دل کمزور ہو، جماع کے ارادے سے دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہو تو

صبح کو: شربت منعش پانی میں ملا کر پلائیں۔
۵ ملی لٹر

بعد غذا: سیال شیریں پانی میں ملا کر پلائیں۔
۵-۵ قطرے

اگر جگر و معدہ کمزور ہوں، ہضم خراب ہو، بدن
کی رنگت زرد ہو، خون کی پیدائش کم ہو تو

صبح کو: سنڈورا کھلائیں
۲ عدد

بعد غذا: عرق فولاد خام پانی میں ملا کر پلائیں یا
۹-۹ ملی لٹر

حب جدید پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

اگر اعصاب کمزور ہوں، عمر زیادہ ہو تو

صبح کو: دوائے عزیزی پانی سے کھلائیں
۱ عدد

بعد غذا: قرص بلادر پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

اگر حلوائے بیضۂ مرغ کا ناشتہ پابندی سے
کیا جائے تو بہت مفید ہے۔

بیضۂ مرغ ۲ عدد کی زردی و سفیدی
لے کر پھینٹیں، پھر ایک دیگچی میں گھی ۶۰ گرام
(۵ تولے) اور لونگ سات عدد ڈال کر آگ پر
رکھیں، جب لونگیں سرخ ہو جائیں تو پھینٹے
ہوئے انڈے اور چینی ۱۲۵ گرام (آدھ پاؤ)
اس میں ڈال کر حسب قاعدہ حلوا تیار کر لیں اور
دار چینی اور سونٹھ ایک ایک گرام (ایک ایک ماشہ)
باریک پیس کر اس میں ملا کر کھائیں اور اس کے
اوپر دودھ پییں۔

یہ بہترین مقوی و محرک دوا ہے۔ اس کا
بہترین موسم جاڑے ہیں۔

اگر ذکاوتِ حس بڑھی ہوئی ہو، جریان و احتلام،
رقت و سرعت کی شکایت ہو تو سب سے پہلے
اس کو دور کرنے کے لیے

صبح و شام کو: قرص سیاہ جریان دودھ کے ساتھ
۱-۱ عدد
کھلائیں۔

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

جب ذکاوتِ حس دور ہو جائے تو پھر مذکورہ
بالا مقوی و محرک دوائیں کھلائی جائیں۔

نکتہ: کوئی دوا مقوی بدن یا جزوِ بدن
نہیں ہوتی ہے، صرف غذا ہی بدل ما یتحلل
ہوتی ہے، اس لیے مقوی باہ دواؤں کے
ساتھ مقوی غذائیں کھانا بہت ضروری ہے۔

مقوی غذائیں: دودھ، بالائی، انڈے،
مکھن، مچھلی، مرغ، چنا، لوبیا، تمام مغزیات

اور پھل وغیرہ کھانے کی تاکید کی جائے۔

ھدایات: مزاج اور عمر کے مطابق ہر شخص میں قوتِ باہ مختلف مدارج پر ہوتی ہے۔ تمام مردوں میں اور عمر کے ہر حصے میں یہ قوت یکساں نہیں رہتی ہے، اس لیے ہر وقت اسی کی فکر میں مبتلا نہ رہنا چاہیے۔ قوتِ باہ کی حفاظت کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جب تک کسی تحریک و ترغیب کے بغیر خود بہ خود خواہش نہ پیدا ہو۔ وظیفۂ زوجیت کا ارادہ نہ کیا جائے اور جب خواہش پیدا ہو تو وظیفۂ زوجیت کی تکمیل سکون و اطمینان کے ساتھ کی جائے۔ اس قسم کے جماع کے بعد طبیعت میں فرحت و تازگی پیدا ہوتی ہے اور کسی قسم کی کسل و ماندگی نہیں ہوتی۔

آج کل ضعفِ باہ کی وجہ عام طور پر کثرتِ مواصلت اور دیگر بدعادات ہیں۔ ان کا علاج یہ ہے کہ بے اعتدالی اور بدکرداری کی عادت ترک کر دینی چاہیے۔ کھلی ہوا میں صبح کو سیر و ورزش کرنی چاہیے۔ خیالات کو پاکیزہ رکھا جائے صحت مند لٹریچر کا مطالعہ کیا جائے۔ جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لیے قوت بخش غذائیں کھائی جائیں اور چند مہینے تک صبر کے ساتھ اس فرض کی ادائیگی کی طرف سے لاپروا ہو جائیں۔

طریقۂ علاج: ضعفِ باہ کے علاج میں پہلے ذکاوتِ حس (جس کی وجہ سے جریان اور احتلام وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے) کو دور کیا جائے۔ اس کے بعد مقوی اور محرک دوائیں کھلائی جائیں۔

جریان (جریانِ منی، سیلانِ منی)

Spermatorrhoea

اگر ذکاوتِ حس بڑھی ہوئی ہو، ہاضمہ خراب ہو، قبض رہتا ہو تو

صبح کو: قرص سیاہ جریان دودھ سے کھلائیں۔
۱ عدد

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں
۲-۲ عدد

رات کو: قرص ملین پانی سے کھلائیں
۱ عدد

اگر پیشاب میں یا پیشاب کی نالی میں جلن معلوم ہو تو قرص گل آکھ کی بجائے

بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد

اگر اس کے ساتھ نزلہ و زکام رہتا ہو، دماغی اور جسمانی کمزوری ہو تو

صبح کو: حب نزلہ پانی سے کھلائیں ۱ عدد

سہ پہر کو: دوائے غذائی پانی کے ساتھ کھلائیں ۱۲ گرام

معدہ و ہضم کی اصلاح کی غرض سے انھی دواؤں کے ساتھ

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں ۲-۲ عدد

اس مرض کو دور کرنے کے لیے دوائے ببول اور سفوف جریان بھی مفید ہیں۔

دوائے ببول: ببول (کیکر) کی نرم و نازک پھلیاں (جن میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں) لے کر سائے میں خشک کریں اور پھر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں برابر وزن دیسی کھانڈ ملا کر رکھیں۔

خوراک: روزانہ صبح کو ۶ گرام (۶ ماشے) دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں۔ جریان کے لیے کم خرچ بالا نشین نسخہ ہے

سفوف جریان: ستاور، رادرسیل، کھری دونوں برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ان کے برابر کھانڈ ملا کر رکھیں۔

خوراک: روزانہ صبح کو ۶ گرام (۶ ماشے) دودھ کے ساتھ کھلایا کریں۔ جریان کے لیے بہت مفید ہے۔

نوٹ: ان دواؤں کے استعمال کے ساتھ ہاضم اور قبض کشا کوئی دوا ضرور کھلاتے رہیں۔

تشخیصی نکات: آج کل نوجوانوں میں عام طور پر یہ شکایت پائی جاتی ہے، مگر بہت کم لوگ حقیقی جریان کے مریض ہوتے ہیں، ورنہ عام طور پر ایسا ہوتا ہے کہ فسادِ ہاضمہ کی وجہ سے پیشاب میں فاسفیٹ خارج ہونے لگتے ہیں یا پیشاب کی نالی اور غدۂ قدامیہ کی سوزش کی وجہ سے رطوبت خارج ہونے لگتی ہے، یا بعض تیز و گرم مزاج جوانوں میں جوش و قوت کی وجہ سے کبھی کبھی خود بہ خود انزال ہو جایا کرتا ہے اور بعض پرہیزگار اور شرمیلے جوانوں میں رفع حاجت کے وقت مذی کی رطوبت خارج ہونے لگتی ہے، بالخصوص اگر یہ اشخاص قبض میں بھی مبتلا رہتے ہوں۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ احتلام کے وقت منی کا کچھ حصہ کیساۃ المنی (ویسی کیولائی

سیمی نے لیز) میں باقی رہ جاتا ہے اور وہ بیداری
میں پیشاب کے وقت خارج ہو جاتا ہے۔ ان
تمام شکایات کو مریض جریانِ منی خیال کرتا ہے
اور اس کی فکر و تشویش میں روز بہ روز مریض
گھلتا رہتا ہے، جس سے اس کی صحت و قوت
اور بھی کمزور ہو جاتی ہے، ورنہ اصل جریانِ منی،
جس میں کرم منی خارج ہوتے ہیں، بہت کم
اشخاص میں پایا جاتا ہے، اس لیے جو شخص اس
قسم کی شکایت بیان کرے، اس کو ایک دم حابس
دوائیں نہ دی جائیں، بلکہ اصل سبب کو تلاش
کر کے علاج کیا جائے۔ اگر فسادِ ہاضمہ کی وجہ سے
فاسفیٹ خارج ہوتے ہوں تو معدہ اور
قوتِ ہاضمہ کا علاج کیا جائے۔ اگر قبض رہتا ہو
تو اس کا ازالہ کیا جائے۔ اگر مجری بول یا غدۂ
قدامیہ کی سوزش کی وجہ سے رطوبت خارج ہوتی
ہو تو مسکن دواؤں سے اس کا علاج کیا جائے۔

ہدایات: ان مریضوں کو دوائیں تجویز کرنے
کے ساتھ سرد پانی سے غسل کرنے، سرد پانی میں
بیٹھنے، صبح کو کھلی ہوا اور سرسبز میدان میں سیر اور
تفریح اور ہلکی ورزش کرنے، نیک خیالات، اچھی
صحبت اور صحت مند لٹریچر کے مطالعے کی ہدایت
ضرور کی جائے۔ غذاؤں میں حیوانی مسالے دار
غذائیں، شراب و کباب، چائے اور کافی وغیرہ
سے پرہیز کرایا جائے اور سبز ترکاریاں کھلائی جائیں۔
اگر شادی شدہ ہوں تو کئی مہینے تک مباشرت سے
پرہیز کرنے کی تاکید کی جائے۔

احتلام (بدخوابی)

Night Discharge

اگر ذکاوتِ حس کی وجہ سے ہو تو
صبح کو: قرص سیاہ جریان دودھ سے کھلائیں
۱ عدد

اگر قبض ہو تو اسی کے ساتھ
رات کو: قرص ملین پانی سے کھلائیں
۱ عدد

اگر ہضم خراب رہتا ہو، بھوک اچھی طرح نہ لگتی
ہو تو
بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں
۲-۲ عدد

اگر ان دواؤں سے کوئی فائدہ نہ ہو، مریض مجرد
نوجوان ہو تو
صبح کو: قرص مسکن یا اکسیر شفا پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد ۱ عدد

یا دوائے کشنیز کھلائیں

دوائے کشنیز: دھنیا خشک ضرورت کے مطابق لے کر کوٹ کر چھان لیں اور اس کے برابر شکر سفید ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: صبح کو ۶ گرام (۶ ماشے) ٹھنڈے پانی سے کھلائیں۔

تل بلیر: روزانہ صبح کو نہار منھ ایک گلاس ٹھنڈا پانی پینے سے کثرتِ احتلام کی شکایت کم ہو جاتی ہے۔ بالخصوص گرم مزاج نوجوان اشخاص کے لیے بہت مفید ہے۔

ھدایات: مریض کو ہدایت کر دیں کہ وہ اپنے خیالات کو پاکیزہ رکھے۔ عشقیہ قصے کہانیوں اور ناولوں کے پڑھنے اور سینما کے دیکھنے سے پرہیز کرے۔ رات کا کھانا سونے سے تین گھنٹے پہلے کھائے۔ دودھ چائے وغیرہ پی کر فوراً نہ سوئے۔ چت ہرگز نہ لیٹے۔ ہمیشہ کروٹ پر سونے کی کوشش کرے اور یہ خیال بار بار دہرا کر سوئے کہ مجھے احتلام ہرگز نہیں ہوگا۔

سرعتِ انزال

Premature Ejaculation

اگر بد عادات اور کثرتِ جماع کے سبب سے ذکاوتِ حس پیدا ہونے کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو

صبح کو: قرص سیاہ جریان دودھ سے کھلائیں ۱ عدد

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔ ۲-۲ عدد

جریان و احتلام کے علاج میں جو دوائیں تجویز کی گئی ہیں حسبِ موقع و ضرورت وہ اس مرض کے لیے بھی مفید ہیں۔

تشخیصی اشارہ: عام طور پر یہ شکایت رقّت و حدّتِ منی اور خزانۂ منی کے ضعف کی وجہ سے ہوا کرتی ہے، اس لیے اس کے علاج میں نظامِ عصبی کو سکون پہنچانے کی ضرورت ہے۔ اس غرض کے لیے مسکّن، بارد اور مغلّظ منی دوائیں کھلانی چاہییں اور محرّک و گرم دوائیں اور غذائیں تجویز نہ کی جائیں۔

طبعی طور پر دخول کے بعد انزال کی مدّت کم از کم دو منٹ اور زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ ہوتی ہے۔ اس کا خیال بھی رکھنا ضروری ہے اور یہ بات مریض کے ذہن نشین کرانا چاہیے

تاکہ اس کا وہم وخیال دور ہو جائے اور وہ خود
اپنا اندازہ کر سکے۔

عورتوں کے خاص امراض

رحم کی سوجن (ورم الرحم)

Metritis

آب برگ مکو سبز مروق اور آب برگ کاسنی سبز مروق ہر ایک ایک سو بیس ۱۲۰ ملی لٹر چینی سے میٹھا کر کے پلائیں۔ بھُجیا برگ سنبھالو پیڑو پر باندھیں۔

نسخہ بھُجیا برگ سنبھالو: برگ سنبھالو، برگ سہنجنہ، برگ بکائن، برگ کاسنی، برگ مکو، برگ خطمی، برگ کپاس اور برگ سویا پچیس پچیس گرام لے کر پانی میں پکائیں۔ جب پتے گل جائیں اور پانی ختم ہو جائے تو اُن کو تلوں کے تیل ۱۲ گرام میں بھُجیا کی طرح تل کر ہلکا گرم پیڑو پر باندھیں۔

اگر پیڑو میں ورم کی وجہ سے درد ہو تو
دوائے ادجاع پانی سے کھلائیں اور
۱ گرام

ضماد راحت لگا کر اوپر یہ بھجیا باندھ دیں۔
اس طریقے سے درد کو فوری سکون ہوگا
اور ورم بھی بہت جلدی جاتا رہے گا۔

اگر قبض ہو تو
رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

ہاضمے کی درستی کے لیے
بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں۔
۱ - ۱ عدد

اگر مریضہ فربہ ہو تو رانوں کے اندر کی طرف چند جونکیں لگوانا بھی مفید ہے۔ اندرونی صفائی رکھنا ضروری ہے تاکہ رطوبت کی عفونت اور خراش سے زخم نہ ہو جائے۔ اس غرض کے لیے مندرجہ ذیل پانی کی پچکاری کریں:

نسخہ پچکاری (ڈوش): برگ نیم، سہاگہ، پانی
۲۵ گرام ۳ گرام ۱کلو
میں جوش دے کر چھان کر اس سے پچکاری کریں اور اسی پانی میں کپڑا بھگو کر پیڑو پر سینک کریں۔

زخم رحم

Cervical Ulceration

برگِ نیم، کمیلہ، سہاگہ، پانی میں جوش دے کر
۶۰ گرام ۶ گرام ۳ گرام اکلو
چھان کر پچکاری کے ذریعے اندرونی صفائی
کریں اور اس کے بعد
مرہم کافور لگائیں۔
اگر اس کے ساتھ ورمِ رحم ہو تو اس کا علاج کیا
جائے۔ اگر سیلان الرحم ہو تو
صبح کو: قرص سیلان خاص دودھ سے کھلائیں
۱ عدد
اگر قبض کی شکایت ہو، ہاضمہ خراب ہو تو
بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں
۲-۲ عدد
رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں
۱ عدد

سیلان الرحم
Leucorrhoea

صبح کو: قرص سیلان خاص دودھ سے کھلائیں
۱ عدد
بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں
۲-۲ عدد

اگر قبض رہتا ہو تو
رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد
حب عروس اندامِ نہانی میں دائی کے
۱ عدد
ذریعے رات کو رکھوائیں اور صبح کو علیحدہ
کر دیں، اسی طرح ایک ہفتے تک استعمال
کریں۔
اگر کمیٔ خون کی وجہ سے ہو تو
بعد غذا: حب جدید پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد
اگر پیٹ میں کیڑے ہوں تو
رات کو: قرص دیدان جدید پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد
دوائے سیلان: سیل کھڑی چنے بھُنے ہوئے
۳۶ گرام ۲۴ گرام
مازو ان کو کوٹ چھان کر برابر وزن کھانڈ
۱۲ گرام
ملا کر رکھیں۔
خوراک: صبح کو ۶ گرام دودھ کے ساتھ
کھلائیں۔ سیلان الرحم کے لیے بہت مفید ہے

معجون سیلان: آملہ خشک، اصل السوس مقشر دونوں برابر وزن لیں اور ان کو باریک کوٹ چھان کر تین گنے شہد خالص میں ملا کر رکھیں۔

خوراک: صبح وشام ۶-۶ گرام دودھ کے ساتھ کھائیں۔ یہ بھی سیلان الرحم کے لیے بہت مفید ہے۔

تشخیصی نکات: سیلان الرحم بذاتِ خود کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ رحم، متعلقاتِ رحم اور معدہ وامعا کی اکثر تکالیف اس کا سبب ہوتی ہیں۔ چھوٹی لڑکیوں میں چرنوں (چنونوں) اور پیشاب میں اجزائے غیر منہضمہ کے باعث یہ تکلیف ہو جایا کرتی ہے۔ چرنوں کے سبب سے جو رطوبت خارج ہوتی ہے تو وہ کپڑے میں لگنے کے علاوہ رانوں میں دونوں طرف بھی لگی رہتی ہے اور اس سے اندامِ نہانی کے دونوں لب بھی چپک جایا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں عورتوں کے رحم سے کئی قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ان میں بھی فرق اور امتیاز کرنا ضروری ہے۔ غرض کہ اسباب کو تلاش کر کے علاج کرنا چاہیے اور تمام امراضِ رحم میں مباشرت، زیادہ چلنا پھرنا، گھوڑے کی سواری، سائیکل اور پاؤں سے چلنے والی کپڑے سینے کی مشین چلانا وغیرہ منع کر دینا چاہیے۔

حیض کی زیادتی

Menorrhagia

صبح کو: قرص حابس ۲ عدد پانی سے کھلائیں۔ اگر اس کے ساتھ زلال گلِ ملتانی پلایا جائے تو زیادہ مفید ہے۔

ترکیب زلال گلِ ملتانی: ملتانی مٹی ۱۲ گرام پانی میں گھول کر رکھ دیں۔ کچھ دیر بعد نتھرا ہوا پانی لے کر پئیں۔

بعد غذا: عرق کافور ۵-۵ قطرے پانی میں ملا کر پلائیں۔

جب خون بند ہو جائے تو جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور رحم کو تقویت دینے کے لیے۔

صبح کو: سنڈورا ۲ عدد کھلائیں

خون آنے کی حالت میں دوائے گیرو بھی مفید ہے۔

نسخہ: سیل کھڑی، گیرو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر رکھیں۔

خوراک: صبح وشام تین تین گرام پانی یا سرد دودھ کے ساتھ کھلائیں، یا اس کی بجائے صبح وشام: قرص یانی پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

ھدایات: کثرتِ حیض کی حالت میں مریضہ کو آرام سے بستر پر لیٹے رہنے کی تاکید کردیں اور چارپائی کو پائنتی کی طرف سے اونچا کردیں۔ ایسی صورت میں چلنا پھرنا، کوئی سخت حرکت کرنا اور آگ کے پاس بیٹھنا مضر ہے۔

حیض کی بندش (احتباسِ حیض)

Amenorrhoea

اگر جسمانی کمزوری اور خون کی کمی کے سبب سے ہو تو

صبح کو: مندوُرا کھلائیں

۲ عدد

بعد غذا: عرق فولاد خام پانی میں ملاکر پلائیں

۹-۹ ملی لٹر

یا حب حدید کھلائیں۔

۱-۱ عدد

اگر قبض رہتا ہو تو

رات کو: قرص ملین پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

جب ایامِ مقررہ کے دو چار روز رہ جائیں تو

صبح وشام: قرص مدر کھلائیں۔

۱-۱ عدد

اگر فربھی اور بلغم کی کثرت اس کا سبب ہو تو

بعد غذا: عرق گھیکوار خام پانی میں ملاکر پلائیں۔

۹-۹ ملی لٹر

اور ایام مقررہ سے چند روز پہلے صبح کو جوشاندہ ادرار پلائیں۔

نسخہ جوشاندہ ادرار: تخم گاجر ۱۲ گرام، گڑ ۲۴ گرام، پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

بانجھ پن

Sterility

اگر عورت میں کوئی نقص نہ ہو، یعنی اس کو حیض باقاعدہ آتا ہو اور مرد کا مادۂ تولید بھی درست ہو تو کچھ دنوں تک رحم کی تقویت کے لیے عورت کو

صبح وشام: قرص سیلان خاص دودھ سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

اگر عورت فربہ ہو، اس کا ہاضمہ درست نہ ہو تو
بعدِ غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد

حیض سے پاک ہونے کے بعد مندرجہ ذیل دواؤں میں سے کوئی ایک دوا کھلائی جائے۔

سفوف نشارۂ عاج: برادہ ہاتھی دانت نہایت باریک پیس کر رکھیں۔

خوراک: ۲ گرام (۲ ماشے) صبح کو دودھ کے ساتھ ایک ہفتہ تک کھلائیں۔

سفوف شونگی: تخم شونگی باریک پیس کر چھان کر رکھیں۔

خوراک: ۳ گرام (۳ ماشے) روزانہ صبح کو دودھ کے ساتھ ایک ہفتہ تک کھلائیں اس کے بعد مجامعت کی جائے۔

اگر ان دواؤں کے کھلانے سے پہلی دفعہ حمل قرار نہ پائے تو اسی ترکیب سے تین مہینے ضرور کھلاتے رہیں۔

اسباب عقر: بانجھ پن کے اسباب مختلف ہیں۔ عورتوں میں رحم اور خصیۃ الرحم کے پیدائشی نقائص، مثلاً رحم کا نہ ہونا یا چھوٹا ہونا۔ جب رحم چھوٹا ہوتا ہے تو خصیۃ الرحم میں بھی کوئی نقص ضرور ہوتا ہے۔ اس حالت میں عورت کو حیض بالکل نہیں آتا اور اس کے پستان بھی پورے طور پر ابھرے ہوئے نہیں ہوتے ہیں۔ یہی اصلی بانجھ پن ہے اور یہ لاعلاج ہے۔

اس کے علاوہ (۱) ایام ماہواری کی بے قاعدگی یا بندش (۲) سفید رطوبت کا بکثرت اخراج (۳) رحم کا ورم مزمن (۴) فربہی اور کثرتِ بلغم وغیرہ بانجھ پن کے عام اسباب ہیں۔ پہلے ان امراض کا علاج کیا جائے۔ اس کے بعد تقویتِ رحم اور استقرارِ حمل کے لیے دوائیں استعمال کرائی جائیں۔

اگر عورت میں کوئی خرابی نہ معلوم ہو تو مرد کا مادۂ تولید کا امتحان کرایا جائے۔ اگر اس میں کرم منی کمزور یا کم تعداد میں ہوں تو ان کا علاج کیا جائے۔

باؤ گولہ (اختناق الرحم)

Hysteria

دورے کی حالت میں مریضہ کو آرام سے لٹائیں۔ اس کے سینے اور گلے کی بندش کو

کھول دیں۔ سر کے نیچے اونچا تکیہ رکھیں، بازوؤں اور پنڈلیوں کو کس کر باندھیں۔ ہوش میں لانے کے لیے چہرے پر عرقِ گلاب اور عرق کیوڑہ کے چھینٹے ماریں۔ اگر یہ نہ ملے تو سرد پانی کے چھینٹے منہ پر ماریں۔ ناک کے نتھنوں کو ایک دو منٹ کے لیے بند کر دیں۔ ہینگ یا لہسن سونگھائیں، یا دوائے ہوش آور سونگھائیں۔

نسخہ دوائے ہوش آور: نوشادر اور چونا ہر ایک چھ چھ گرام باریک پیس کر ایک شیشی میں رکھیں اور اس میں چند قطرے پانی ڈال کر مریضہ کو سونگھائیں۔ اس سے بہت جلدی ہوش آجاتا ہے۔ جب ہوش آجائے تو

صبح کو: شربت منعش پانی میں ملا کر پلائیں۔

۵ ملی لٹر

رات کو: اکسیر شفا پانی یا دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

۱ عدد

اگر ہاضمہ درست نہ ہو، پیٹ میں نفخ یا درد رہتا ہو تو

صبح کو: شربت منعش پانی میں ملا کر پلائیں۔

۵ ملی لٹر

بعد غذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔

۲-۲ عدد

اگر قبض رہتا ہو تو

رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں

۱ عدد

اگر مریضہ غیر شادی شدہ ہو، جنسی خواہشات کا غلبہ ہو تو

صبح اور رات کو: اکسیر شفا پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

اگر حیض کی خرابی ہو، یا ورمِ رحم ہو تو ان کا علاج کیا جائے۔

نوٹ: دورہ رفع ہونے کے بعد مریضہ مختلف قسم کی شکایات بیان کیا کرتی ہے۔ اس کا علاج کیا جائے۔

علاماتِ فارقہ: اختناق الرحم اور مرگی میں فرق و امتیاز کرنا بہت ضروری ہے، کیوں کہ یہ دونوں امراض علامات کے لحاظ سے بہت کچھ مشابہ ہوتے ہیں۔

اختناق الرحم میں مریضہ کے منھ سے مرگی کی طرح جھاگ نہیں آتے ہیں اور مرگی کا مریض آواز نہیں سن سکتا، لیکن اختناق الرحم کی مریضہ آواز سنتی ہے۔ شدید مرگی میں چہرہ نیلا اور خفیف مرگی میں زرد ہو جاتا ہے، مگر اختناق الرحم کی

مریضہ کا چہرہ سُرخ ہوتا ہے۔ مرگی کا دَورہ رفع
ہونے کے بعد گہری نیند آجاتی ہے — لیکن
اختناق الرحم کا دَورہ دور ہونے کے بعد نیند
نہیں آتی۔ مرگی کے مریض کا بَول و براز بلا اختیار
نکل جاتا ہے، لیکن اس کی مریضہ میں ایسا نہیں
ہوتا۔ اختناق الرحم میں مریضہ کو پیٹ میں سے
ایک گولا سا اُٹھ کر اوپر کو جاکر گلے میں اٹکتا ہوا
معلوم ہوتا ہے۔ مرگی کے مریض میں پاؤں یا
پیٹ سے ایک قسم کی سرسراہٹ شروع ہوکر
بہ تدریج اوپر کو چل کر سر تک پہنچتے ہی دَورہ
ہوجاتا ہے۔

شرم گاہ کی خارش

Vulvae Pruritis

اگر میلا کچیلا رہنے کی وجہ سے شرم گاہ میں
خارش ہو تو روزانہ نیم گرم پانی سے غسل کرائیں
اور صاف کپڑے پہننے کی ہدایت کریں۔ خارش
کے مقام پر
مرہم کافور لگائیں، یا سرسوں یا چنبیلی کا
تیل لگائیں۔
اگر جسم جوئیں پیدا ہونے کے سبب سے خارش
ہو تو اس حالت میں بھی روزانہ نہانا اور صاف
کپڑے پہننا چاہییں۔
اور مقامی طور پر روغن نیم لگائیں۔
اگر خون کی خرابی سے خارش ہو تو
صبح کو: صافی پانی میں ملاکر پلائیں
۹ ملی لٹر
بعد غذا: قرص اکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد
اگر حیض کی بندش یا اس کی بے قاعدگی، یا
سیلان الرحم وغیرہ اس کا سبب ہو تو ان امراض
کا علاج کیا جائے اور مقام ماؤف پر
مرہم خارش جدید لگائیں۔

شرم گاہ کی پُھنسیاں

Abrasions of Vulva

صبح کو: صافی پانی یا دودھ میں ملاکر پلائیں۔
۹ ملی لٹر
رات کو: قرص مسکن پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد
اگر پیشاب میں جلن ہو تو
بعد غذا: قرص اکلی پانی سے کھلائیں۔
۱-۱ عدد

مرہم خارش جدید پھنسیوں پر لگائیں۔
اگر پھنسیوں میں جلن شدید ہو تو
مرہم کافور لگائیں۔
اگر آتشک کی وجہ سے پھنسیاں ہوں تو
رات کو: قرص مصفی جدید پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

شرم گاہ کا زخم

Ulceration of Vulva

زخم کی صفائی کے لیے
برگ نیم، سہاگہ، پانی میں پکاکر اور
۲۴ گرام ۳ گرام ۱ کلو
چھان کر اس سے دھوئیں اور پھر
مرہم کافور یا روغن کمیلہ لگائیں
اگر اس کا سبب آتشک ہو تو
صبح کو: صافی پانی ملاکر پلائیں
۹ ملی لٹر
رات کو: قرص مصفی جدید پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

پستان کا ورم (تھنیلا)

Mastitis

شروع میں درد اور ورم دور کرنے کے لیے
ضماد راحت یا ضماد دھتورہ لگائیں۔
ضماد دھتورہ: برگ دھتورہ سبز، ہلدی
۳ عدد ۲ گرام
پانی میں پیس کر ورم پر نیم گرم لیپ کریں۔ اس
سے ورم اور درد بہت جلدی دور ہو جاتا ہے۔
اگر پکنے کے قابل ہو تو پک جاتا ہے۔
جب ورم پھوٹ جائے تو برگ نیم کے جوشاندے
سے زخم کو دھوکر اور صاف کر کے مرہم رال
کپڑے پر لگاکر چپکائیں اور اس پر
سیال اکری فلیوین میں روئی بھگوکر رکھ کر
باندھیں۔

ہدایات: متورم پستان کا دودھ بچے کو
نہ پلایا جائے۔ اگر دودھ کی وجہ سے تناؤ اور درد ہو
تو آلہ مخرج اللبن Breast-Pump
کے ذریعے دودھ نکال دیں۔ اگر دودھ نکالنے
سے پہلے گرم پانی میں کپڑا بھگوکر اس سے پستان
کی سینک کر دیں تو دودھ بہ آسانی نکل آتا ہے۔

اگر یہ آلہ نہ ہو تو بڑے منھ کی ایک بوتل کو گرم پانی سے کئی مرتبہ دھو کر گرم بوتل کا منھ پستان پر لگا دیں۔ اس سے بھی دودھ خارج ہو جاتا ہے۔

بھٹنی کا پھٹنا

Cracked Nipple

اگر سرِ پستان پر خراش ہو جائے یا پھٹ جائے تو بچے کو دودھ پلاتے وقت نپل شیلڈ Nipple Shield (غلاف) استعمال کریں۔ بہتر یہ ہے کہ اس سے بچے کو دودھ نہ پلائیں۔ مقامِ ماؤف پر

مرہم کافور لگائیں

اگر چھاتیوں میں دودھ غلیظ ہو کر گلٹیاں اور گانٹھیں بن جائیں تو ان کو تحلیل کرنے کے لیے

ضمادِ راحت لگائیں۔ بچہ کو اس پستان سے دودھ نہ پلایا جائے۔

اگر گانٹھیں زیادہ سخت ہوں اور اس سے تحلیل نہ ہوں تو

مرہم محلل لگائیں۔

حمل گر جانا (اسقاطِ حمل)

Abortion

اگر جسمانی کمزوری کی وجہ سے حمل گر جاتا ہو تو اس کو دور کرنے کے لیے

صبح کو: دوائے غذائی دودھ سے کھلائیں۔

۱۲ گرام

شام کو: مندڑونا کھلائیں۔

۲ عدد

اگر حمل گرنے کا سبب آتشک و سوزاک کا تعدیہ ہو تو

صبح کو: صافی پانی میں ملا کر پلائیں۔

۹ ملی لٹر

اگر رحم کی کمزوری اس کا سبب ہو، رحم سے رطوبت خارج ہوتی ہو تو

صبح کو: قرص سیلان خاص کھلائیں۔

۲ عدد

شام کو: مندڑونا کھلائیں۔

۲ عدد

اگر حاملہ کو قبض رہتا ہو تو

رات کو: گل قند کھلائیں۔

۲۴ گرام

هدایات: مریضہ کو حمل قرار پانے کے بعد
یہ ہدایت کردی جائے کہ آرام و سکون کی زندگی
بسر کرے۔ حمل کے زمانے میں جماع سے پرہیز
کیا جائے۔ ایام مقررہ کے دنوں میں بستر پر
آرام سے لیٹی رہے۔ کوئی تیز دوا نہ کھلائے۔
سیوتی کا گل قند ۱۲ گرام یا مربا آملہ ایک عدد
چاندی کے ورق میں لپیٹ کر روزانہ کھانا
حمل کو اسقاط سے محفوظ رکھتا ہے۔
اگر خون آنے لگے تو مریضہ کو آرام سے بستر پر
لٹائیں۔ اس کی چارپائی کی پائنتی کو اونچا
رکھیں اور

صبح کو: قرص حابس پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

شام کو: منڈونا کھلائیں۔ اگر سفوف آملہ
۲ عدد
کھلائیں تو یہ بھی مفید ہے۔

سفوف آملہ: آملہ، لودھ پٹھانی، ملیٹھی
ہر ایک برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر ان کے
برابر کھانڈ ملا کر رکھیں اور صبح و شام چھے
چھے گرام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

حاملہ کے امراض

دردِ سر
Headache

اگر قبض کی وجہ سے ہو یا ہضم خراب ہو تو
رات کو: گل قند یا مربا ہلیلہ کھلائیں۔
۲۴ گرام ۱ عدد

بعد غذا: قرص گل آکھ کھلائیں۔
۲-۲ عدد

پیشانی اور کنپٹیوں پر ہمدرد بام کی ہلکی مالش کریں۔

دردِ دنداں
Toothache

مسوڑھوں پر دوائے داڑھ کی پھریری
لگائیں یا قلزم میں پھریری بھر کر لگائیں۔
اگر مسوڑھے متورم ہوں تب بھی دوائے داڑھ
ہی لگائی جائے۔ شدید درد کی حالت میں
قرص مسکن پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

نوٹ: اگر حاملہ کی داڑھ یا دانت میں درد ہو
تو اس کو نکلوانے کی کوشش نہ کریں، بلکہ درد اور

ورم کو کم کرنے کے لیے بیرونی طور پر دوائیں لگائی جائیں۔

نیند نہ آنا

Insomnia

اگر قبض یا بدہضمی کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو تو اس کو دور کریں۔ سر پر روغن کاہو یا روغن خشخاش کی مالش کریں۔

شام کو: قرص مسکن ۱ عدد پانی سے کھلائیں۔

تھوک کی زیادتی

Salivation

مسالے دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

الائچی کھلائیں۔ مندرجہ ذیل غرغرہ کرائیں:

دوائے غرغرہ: ناسپال، پوست درخت کیکر
۲۴ گرام ۲۴ گرام

آدھ سیر پانی میں جوش دے کر چھان کر اس سے کلیاں کرائیں۔ اگر یہ دوا پسند نہ ہو تو

پھٹکری ۴ گرام پیس کر گرم پانی میں ملا کر اس سے غرغرے کرائیں۔

بعد غذا: قرص گل آکھ کھلائیں۔
۲-۲ عدد

سفوف زیرہ: زیرہ سفید، دانہ الائچی کلاں دونوں برابر وزن کوٹ چھان کر رکھیں۔

بعد غذا: ۲-۲ گرام پانی سے کھلائیں۔

پستانوں کا درد

گرم پانی اور صابن سے دھو کر ضماد راحت لگائیں۔

اگر کھجلی ہو تو نرم کپڑے سے سہلائیں، یا روغن کمیلہ لگائیں۔

کھانسی

Cough

سعالین منہ میں ڈال کر چوستے رہنے کی ہدایت کریں۔ اگر شدید کھانسی ہو تو

سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں، یا
۴ عدد

قرص بارام کھلائیں، یا

دوائے سعال: اصل السوس مقشر، سہاگہ بھنا ہوا، گوند ببول سب کو باریک پیس کر
۱۲ گرام ۱۲ گرام ۶ گرام

رکھیں اور صبح، دوپہر اور شام کو ایک ایک گرام تھوڑے سے شہد خالص میں ملا کر چٹائیں،

یا دوائے بادام کھلائیں۔

دوائے بادام: مغز بادام اور تخم خشخاش ہم وزن اور اس کے برابر مصری، سب کو کوٹ چھان کر رکھیں اور دن میں کئی دفعہ تین تین گرام کھا لیا کریں۔

اگر کھانسی میں بلغم بہت آتا ہو، دورہ شدید ہوتا ہو تو

صدوری چٹائیں۔

۹ ملی لٹر

دل کی دھڑکن

Palpitation

اگر مریضہ کا ہضم خراب ہو تو

صبح کو: شربت منعش پانی میں ملا کر پلائیں۔

۵ ملی لٹر

بعد غذا: قرص گل آکھ کھلائیں۔

۲ - ۲ عدد

رات کو: سیال شیرین پانی میں ملا کر پلائیں۔

۵ قطرے

اگر قبض ہو تو

مربا ہلیلہ یا گل قند کھلائیں۔

۱ عدد ۲۴ گرام

پیٹ کا درد

Abdominal pain

اگر اس کا سبب بدہضمی ہو تو ایک دو وقت کوئی غذا نہ کھلائیں اور

قرص گل آکھ کھلا کر قرص الکلی پانی میں

۲ عدد

گھول کر اس کے ساتھ پلا دیں۔

درد رفع ہونے کے بعد روزانہ

بعد غذا: قرص گل آکھ کھلائیں

۲ - ۲ عدد

یا حسب ذیل سفوف زنجبیل کھلایا کریں۔

سفوف زنجبیل: زیرہ سفید، سونٹھ،

۱۲ گرام ۶ گرام

نمک سیاہ ۳ گرام سب کو کوٹ چھان کر رکھیں اور دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد تین تین گرام پانی سے کھلائیں۔ درد کے وقت بھی اس کو کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

متلی وقے

Nausea & Vomiting

صبح اُٹھتے ہی ہلکا ناشتہ کرایا جائے، یا صرف ہلکی چائے یا گرم دودھ ہی پیا جائے اور ناشتے کے بعد کم از کم ایک گھنٹے تک بستر پر آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ اگر اس سے کوئی فائدہ نہ ہو اور نزلہ زکام وغیرہ بھی نہ ہو تو

شربت تمر ہندی تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

اگر قے شدید ہو اور کوئی بھی دوا یا غذا ہضم نہ ہوتی ہو تو

حب حالبس قے پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

اس کے ایک گھنٹے بعد شربت تمر ہندی چٹائیں، یا

گل قند اور سکنجبین ہم وزن ملا کر دن میں تین بار کھلائیں۔

بہ طور غذا اگر مکئی کا دلیہ یا ستو کھلایا جائے تو بہت مفید ہے۔

دیگر: مکئی کے بھٹے کے بال جلا کر اس راکھ کو شربت انار میں ملا کر چٹانا بھی حاملہ کی قے کو روکتا ہے۔

انار شیریں اور سنترے کا رس پلائیں۔

آب لیموں پانی میں ملا کر پلانا بہت مفید ہے۔

کوئلہ اور مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش

بعض حاملہ عورتوں کو زمانۂ حمل میں کوئلہ اور مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے حاملہ اور بچہ دونوں کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ اس خراب عادت کو چھوڑنے کے لیے حاملہ کو بھی اپنی قوت ارادی سے کام لینا چاہیے اور علاج میں سب سے پہلے

روغن بید انجیر ۲۴ گرام دودھ میں ملا کر پلائیں۔ اس کے بعد روزانہ

صبح کو: گل قند، سکنجبین سادہ ہم وزن لے کر کھلائیں۔

اگر سوندھی چیزوں کے کھانے کو طبیعت چاہے تو

کچا کھوپرا، طباشیر یا چنے بھنے ہوئے کھلائیں۔

ہاضمے کی درستی کے لیے

بعدغذا: قرص گل آکھ پانی سے کھلائیں۔
۲-۲ عدد

قبض

Constipation

حاملہ کے قبض کو دور کرنے کی بہتر تدبیر یہ ہے کہ اس کو غذا میں سبز ترکاریاں، ساگ پات اور تازہ پھل مثلاً ارنڈ خربوزہ (پپیتا) امرود، آم وغیرہ کھلائیں۔ روزانہ صبح و شام چلنے پھرنے کی ہدایت کریں۔ بہ طور دوا
رات کو: گل قند یا مربا ہلیلہ کھلائیں۔ اگراس
۲۴ گرام ۱ عدد
کے ساتھ دودھ میں لال شکر ملا کر پلایا جائے تو زیادہ فائدہ مند ہے یا روغن بادام شیریں ۶ ملی لٹر دودھ میں ملا کر پلائیں۔

اسہال (دست آنا)

Diarrhoea

شروع میں ایک دو وقت تک کوئی غذا نہ کھلائی جائے اور نہ کوئی دوا دی جائے۔ اگر دست زیادہ آجائیں اور کمزوری زیادہ ہو جائے تو مونگ کی دال کی نرم کھچڑی اور دہی کھلائیں۔ دہی کی جگہ چھاچھ بھی دے سکتے ہیں۔
اگر ان تدابیر سے اسہال بند نہ ہوں تو
صبح کو: قرص پیچش پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد
اگر حاملہ کو ضعفِ معدہ و امعا کی وجہ سے اسہال کی شکایت ہو تو
بعدغذا: حب لال پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد
سفوف آملہ بھی دست بند کرنے کے لیے مفید ہے۔
سفوف آملہ: آملہ خشک بہ قدرِ ضرورت کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔
خوراک: تین تین گرام صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

پیچش

Dysentery

غذا میں کھچڑی، دہی یا دلیہ کھلائیں اور کوئی غذا نہ دیں۔ اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو
صبح کو: روغن بیدانجیر ۲۴ ملی لٹر دودھ میں

ملا کر پلائیں۔
جب ایک دو دست آکر آنتیں اور معدہ
صاف ہو جائے تو پھر
صبح کو: قرص بچپش پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد
سہ پہر کو: مربّا بیلگری ورق نقرہ لپیٹ کر
۱۲ گرام ۱ عدد
کھلائیں۔ اگر موسم ہو تو
آبِ بیل گری پلائیں۔
رات کو: اسپغول مسلّم دہی میں ملا کر رکھیں جب
۱۰ گرام
پھول جائے تو چمچے سے کھلائیں اور دانتوں
سے نہ چبائیں۔

پیشاب کا بند ہو جانا

Retention of urine

دودھ کی لسی شربت بزوری ملا کر پلائیں،
یا دودھ اور سوڈا ملا کر پلائیں۔ اگر اس سے پیشاب
نہ آئے تو کسی ہوشیار دایہ کو دکھلائیں، کیوں کہ
بعض اوقات زمانہ حمل میں پیشاب کی نالی پر
دباؤ پڑنے سے پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اس
صورت میں دایہ اپنی دو انگلیاں داخل کر کے
فم رحم کو اوپر کی طرف اُٹھا دیتی ہے اور پیشاب
آجاتا ہے۔ اگر کوئی پیچیدہ صورت ہو تو کسی
ہوشیار لیڈی ڈاکٹر کو دکھایا جائے۔

پیشاب کا بار بار آنا

حمل کے ابتدائی یا آخری دنوں میں مثانہ
میں خراش ہو کر پیشاب بار بار آنے لگتا ہے۔
اگر حمل کے شروع میں یہ شکایت ہو تو
صبح و شام کو: آش جو (بارلے واٹر) شربت
بزوری ملا کر پلائیں۔
اگر پیشاب میں جلن ہو تو
بعد غذا: قرص الکلی پانی سے کھلائیں
۱-۱ عدد
دودھ اور سوڈا ملا کر پلائیں۔
اگر حمل کے آخری دنوں میں یہ شکایت ہو (اکثر
اس کی وجہ مجری البول پر رحم کا دباؤ پڑنے
سے ہوا کرتی ہے) تو دایہ کو ہدایت کر دیں کہ وہ
دو انگلیوں سے رحم کو اوپر اُٹھا دے۔ وضع
حمل کے بعد یہ شکایت خود بخود دور ہو جاتی
ہے۔

بواسیر

Piles

حاملہ کو قبض نہ ہونے دیں۔ اس مقصد کے لیے

رات کو: گل قند یا مربا ہلیلہ کھلائیں، یا

۲۴ گرام ۱ عدد

سبوس اسپغول پانی سے کھلائیں۔

۶ گرام

شام کو: مرکبی پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

اگر مستوں میں ورم اور جلن ہو تو

مرہم بواسیر جدید لگائیں۔

اگر مستوں سے خون آرہا ہو تو

صبح کو: قرص حابس پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

شام کو: مسنڈرزا پانی سے کھلائیں۔

۲ عدد

رات کو: گل قند کھلائیں۔

۲۴ گرام

اگر مستوں میں تکلیف شدید ہو تو

بھپارہ: برگ بھنگ ۱۲ گرام دودھ میں یا پانی میں پکا کر مستوں کو اس کا بھپارہ دیں۔ پھر مستوں پر مرہم بواسیر جدید لگا کر اسی بھنگ کی ٹکیہ باندھ دیں۔

شرم گاہ کی خارش

غذا میں نمک مرچ، گرم مسالہ اور گڑ، شکر وغیرہ کا استعمال بہت کم کر دیں۔ صرف سبز ترکاریاں، کم نمک مرچ ڈال کر کھائیں۔ روزانہ نیم گرم پانی سے دھوئیں۔ مقامِ ماؤف پہ

مرہم خارش جدید لگائیں۔

اگر جلن شدید ہو تو

مرہم کافور لگائیں۔

بعد غذا: قرص اکلی پانی سے کھلائیں۔

۱-۱ عدد

رات کو: قرص مسکن پانی سے کھلائیں۔

۱ عدد

ضماد: رسوت، کافور، عرق گلاب میں پیس کر لگائیں۔

سفید رطوبت کا بہنا (سیلان الرحم)

Leucorrhoea

اندامِ نہانی کو دن میں کئی بار سرد پانی سے

دھوئیں۔ قبض نہ ہونے دیا جائے۔ اگر اس تدبیر سے رطوبت میں کمی نہ ہو تو
پھٹکری، پانی میں ملا کر اس سے
۳ گرام ۱/۴ کلو
اندامِ نہانی کو دھوئیں۔
صبح کو: قرص سیلان خاص دودھ سے کھلائیں۔
۱ عدد

بولِ زُلالی
Albuminuria

اس مرض میں بطور غذا دودھ، آش جو، یا سوڈا واٹر ملا کر پلائیں۔ گوشت اور نمک قطعی نہ کھلائیں۔ گرم پانی سے غسل کریں۔ گردوں کی بھی گرم پانی سے سینک کریں۔
صبح کو: منڈوزا پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد
شام کو: زیرہ سفید، مکو خشک پانی میں جوش
۶ گرام ۶ گرام
دے کر چھان کر پلائیں۔
رفع قبض کے لیے
رات کو: قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۱ عدد

نوٹ: عام طور پر حاملہ عورتوں کو یہ تکلیف بچہ پیدا ہونے کے بعد خود بخود دور ہو جاتی ہے۔

خون کی کمی
Anemia

زود ہضم مقوی غذائیں دودھ، مکھن، نیم برشت انڈے، تازہ پھل وغیرہ کھلائیں۔
صبح کو: دوائے غذائی دودھ کے ساتھ کھلائیں۔
۱۲ گرام
سہ پہر کو: منڈوزا کھلائیں۔
۲ عدد
اگر کمی خون کی وجہ سے ہاتھ پیر ٹھنڈے رہتے ہوں، دل دھڑکتا ہو، بے حد کمزوری ہو تو
صبح کو: دوائے عزیزی کھلائیں۔
۱ عدد
بعد غذا: سیال شیریں پانی میں ملا کر پلائیں۔
۵-۵ قطرے

بخار
Fever

اگر قبض ہو، نزلہ و زکام اور کھانسی بھی ساتھ ہو تو

صبح کو: جوشینا گرم پانی ملاکر پلائیں۔
۹ ملی لٹر
رات کو: سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔
۴ عدد
اگر بخار بہت پرانا ہوگیا ہو اور ہلکا ہلکا بخار ہر وقت رہتا ہو تو
صبح کو: شربت خاکسی گرم پانی ملاکر پلائیں۔
۹ ملی لٹر
قبض کی صورت میں
رات کو: گل قند کھلائیں۔
۲۴ گرام

زچّہ کے امراض

بادِ گولہ (کھیلن کا درد)

بچہ پیدا ہونے کے چند گھنٹے بعد رحم میں اینٹھن کے ساتھ درد ہونے لگتا ہے۔اس درد کا یہ فائدہ ہے کہ رحم میں جو آلائش اور رطوبت باقی رہ جاتی ہے وہ بہ خوبی خارج ہونے لگتی ہے اور جب رحم کی صفائی ہوجاتی ہے تو دو تین یا ایک ہفتے تک میں یہ درد خود بہ خود بند ہوجاتا ہے، لیکن اگر یہ درد شدید ہو تو
صبح وشام کو: دوائے اوجاع جائے کے ساتھ
۱ گرام
کھلائیں، یا مندرجہ ذیل جوشاندوں میں سے کسی ایک کے ساتھ کھلائیں۔
جوشاندہ نارجیل: پرانا کھوپرا، صعتر فارسی
۱۲ گرام ۶ گرام
پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں، یا
جوشاندہ خربزہ: پوست خربزہ ۱۲ گرام
پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔اس سے جلدی فائدہ ہونے لگتا ہے۔
تاکمید: گل ٹیسو، پوست خشخاش، پانی
۶۰ گرام ۲۴ گرام ۲ کلو
میں جوش دے کر اس میں کپڑے کی گدّی بھگوکر اس سے پیڑو پر سینک کریں۔اس سے اندامِ نہانی کا ورم اور درد جاتا رہتا ہے۔

خونِ نفاس کی بندش

اگر زچّہ کا خونِ نفاس قبل از وقت بند ہوجائے تو پیڑو اور اندامِ نہانی کی سینک کریں اور اس کے بعد

جوشاندہ مدر: کپاس کے ڈوڈے، پوست خربزہ
۲۴ گرام ۱۲ گرام
مکو خشک، گڑ پرانا پانی میں جوش دے کر اور
۶ گرام ۲۴ گرام
چھان کر پلائیں، یا
دیگر جوشاندہ مدر: پوست املتاس،
۲۴ گرام
پوست خربزہ، پرانا گڑ پانی میں جوش دے کر
۱۲ گرام ۲۴ گرام
چھان کر پلائیں۔
اگر گرمی کا موسم ہو تو ان جوشاندوں میں گڑ کی
کی بجائے شربت بزوری یا چینی ملا کر پلائیں۔

خون کا زیادہ آنا

جریانِ خون بعدِ ولادت

شدت کی حالت میں زچہ کے بازو کس کر
باندھیں۔ زچہ کی چارپائی کی پائنتی کو اونچا کریں۔
صبح و شام کو: قرص حابس پانی سے کھلائیں
۲-۲ عدد
پیڑو پر عرق گلاب، سرکہ خالص ملا کر اس میں
۱۲۰ ملی لٹر ۶۰ ملی لٹر
کپڑے کی گدی بھگو کر پیڑو پر رکھیں۔ گرمی کے
موسم میں اس کو برف سے سرد کر لیں تو زیادہ
فائدہ مند ہے۔

زچہ کا بخار (پرسوت کا بخار)

Puerperal fever

یہ بخار عام طور پر خونِ نفاس بند ہو جانے
اور اندامِ نہانی میں عفونت پیدا ہونے کی وجہ
سے ہوتا ہے، اس لیے مریضہ کے سر اور چھاتیوں
کو ملائم تکیوں کے سہارے اونچا رکھیں، تاکہ
خونِ نفاس کے اخراج میں مدد ملے
اور اندامِ نہانی کی صفائی کے لیے
زروق: برگ نیم، کمیلہ، سہاگہ، پانی میں
۶۰ گرام ۱۲ گرام ۶ گرام ۱½ کلو
جوش دے کر چھان کر پچکاری کے ذریعے رحم
کو دھوئیں۔
اگر پیٹ میں اپھارہ اور درد ہو تو
نمک گرم پانی میں ملا کر اس میں کپڑے کی
گدی بھگو کر اس سے پیٹ کی سینک کریں۔
اگر قبض ہو تو
قرص ملین نیم گرم پانی سے کھلائیں۔
۲ عدد

جب قبض دور ہو جائے تو
صبح کو: قرص بخار پانی سے کھلائیں یا اس کے
عدد
ساتھ حسب ذیل جوشاندہ پلائیں:
جوشاندہ حمیٰ نفاسیہ : بادیان، مکو خشک
پوست بیخ کپاس، تخم خربزہ نیم کوفتہ اور
خارخسک خورد نیم کوفتہ ہر ایک چھ گرام پانی
میں جوش دے کر چھان کر چینی سے میٹھا کر کے
پلائیں۔

پھٹنی کا زخم

شروع میں جب خراش ہو تو
ہمدرد مرہم لگائیں۔
اگر زخم بن جائے تو اس کو برگ نیم کے جوشاندہ
سے دھو کر
مرہم کافور لگائیں۔
احتیاط: اگر بچے کو دودھ پلانے سے پہلے
اور دودھ پلانے کے بعد چھاتیوں کو پانی سے
دھو لیا جایا کرے تو یہ مرض نہیں ہوتا ہے، کیونکہ
دودھ پلانے کے بعد چھاتیوں کو نہ دھونے سے
ان کی پھٹنیوں پر دودھ جم جایا کرتا ہے، جس
سے خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں
بچے کو دودھ نہ پلایا جائے۔

دودھ کی کمی

زچہ کو دودھ، مکھن، بالائی، کھیر اور فرنی وغیرہ
غذائیں کھلائیں۔
صبح کو: دوائے غذائی دودھ سے کھلائیں۔
۱۲ گرام
دوائے شیر افزا : ستاور، زیرہ سفید دونوں
برابر وزن کوٹ چھان کر اس کے برابر وزن
شکر سفید ملا کر رکھیں اور روزانہ صبح و شام
بارہ بارہ گرام دودھ سے کھلائیں۔ اس سے
دودھ کی پیدائش بہت ہوتی ہے۔

دودھ کی زیادتی

اس کو کم کرنے کے لیے زچہ کو دودھ بالائی
اور مکھن جیسی چیزیں کھانے کو کم دی جائیں اور
تیسرے چوتھے روز کوئی مسہل دیتے رہیں۔
چھاتیوں پر
ضماد عدس : مسور، زیرہ سفید سرکہ میں
پیس کر لیپ کریں، یا

ضمادِ کافور: کھریا مٹی، مازو سبز، کافور
۱۲ گرام ۶ گرام ۳ گرام

سرکہ میں پیس کر لیپ کریں۔

ہدایات: چوں کہ وضع حمل کے وقت زچہ کو سخت صدمہ برداشت کرنا پڑتا ہے، اس لیے بچہ پیدا ہونے کے بعد اس کی خبرگیری اور حفاظت کے لیے حسب ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

(۱) زچہ کا کمرہ صاف ستھرا اور ایسا ہونا چاہیے کہ اس میں روشنی اور ہوا کا گزر اچھی طرح ہوتا رہے (۲) زچہ کے کپڑے اور بستر روزانہ تبدیل کیے جائیں (۳) زچہ کو کم از کم ایک ہفتے تک بستر پر سے نہ اُٹھنا چاہیے، کیوں کہ جلدی نقل و حرکت کرنے سے زیادہ جریانِ خون ہونے کا اندیشہ رہتا ہے (۴) ایک مہینے تک بدن پر سرد پانی نہ ڈالا جائے، اس سے نفاس بند ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ البتہ گرم پانی میں تولیہ یا کوئی موٹا کپڑا بھگو کر اس سے جسم کی صفائی کر لیا کریں تو کوئی نقصان نہیں ہوتا (۵) وضع حمل کے بعد چند روز تک زچہ کو لطیف اور زود ہضم غذا، دودھ، ساگودانہ، بکری کے گوشت کا شوربا اور چائے وغیرہ دی جائے اور رفتہ رفتہ معمولی غذا پر لائیں (۶) بچہ ہونے سے چھے گھنٹے بعد زچہ کو پیشاب آجانا چاہیے۔ اگر پیشاب نہ آئے تو پیڑو اور اندام نہانی پر سینک کریں۔ اگر چوبیس ۲۴ گھنٹے تک اجابت نہ ہو تو روغن بیدانجیر (کیسٹر آئل) ۲۵ ملی لٹر گرم دودھ میں ملا کر پلائیں تاکہ اجابت ہو کر پیٹ صاف ہو جائے (۷) بچہ کی ولادت سے سات آٹھ گھنٹے بعد بچے کو ماں کا دودھ ضرور پلایا جائے۔ اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ جب بچہ پستان کو منھ میں لے کر کھینچتا ہے تو اس وقت رحم سکڑتا ہے۔ اس سے رحم کی آلائش خارج ہونے میں مدد ملتی ہے اور پستان کا تناؤ بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پہلا دودھ قدرتی طور پر قبض کشا ہوتا ہے جو بچے کے لیے مسہل کا کام دیتا ہے (۸) اگر پیاس کے وقت زچہ کو نیم گرم پانی پلایا جائے بالخصوص سردی کے موسم میں تو بہت فائدہ مند ہے۔ اس سے خونِ نفاس کے اخراج میں مدد ملتی ہے۔ اس کے برخلاف زیادہ سرد پانی پلانے سے خونِ نفاس کے بند ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

بچوں کے امراض

بچوں کی مرگی (رکیڑے)

Infantile Epilepsy

اگر قبض ہو تو گلیسرین کا شافہ بچے
کے پاخانے کی جگہ اندر داخل کریں یا روغن بیدانجیر
تین ملی لٹر دودھ میں ملا کر یا شہد میں ملا کر پلائیں
اور ہاضمے کی درستی کے لیے سہاگہ بھونا ہوا ماں
کے دودھ میں گھول کر کچھ روز تک پابندی سے
کھلاتے رہیں۔

صبح کو: قرص مسکن پانی یا ماں کے دودھ میں
$\frac{1}{4}$ عدد
گھول کر پلائیں۔

شام کو: نونہال گرائپ سیرپ پلائیں۔
۲ ملی لٹر

اگر بچے کے پیٹ میں چرنے (چینونے) ہوں
تو ان کا علاج کریں۔

صبح کو: کمیلہ مصفیٰ، نونہال گرائپ سیرپ میں
۱۲۵ ملی گرام ۲ ملی لٹر
ملا کر کھلائیں۔ یا

شربت ملین اطفال پلائیں، یا
۳ ملی لٹر
یہ سفوف کھلائیں۔

سفوف ثلاثہ: پوست ہلیلہ زرد، تربد سفید،
پودینہ خشک ہر ایک برابر وزن کوٹ چھان کر
رکھیں۔ خوراک ایک سال کے بچے کو ایک گرام
پانی میں گھول کر پلائیں۔

ہدایات: اگر بچہ ماں کا دودھ پیتا ہو تو
ماں کو اپنے ہضم کا خیال رکھنا چاہیے۔ دورے
کے وقت بچے کے گلے، سینے اور سر کی بندش کو
ڈھیلا کر دیں۔ چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے
ماریں۔ ہاتھ پاؤں کو پکڑے رہیں اور ان کو
نیچے کی طرف ملتے رہیں۔ دورہ دور ہونے کے
بعد روغن گل یا مکھن گرم پانی میں ملا کر بدن پر
مالش کریں تاکہ تشنج کا بقیہ اثر بھی جاتا رہے۔

بچے کا نیند میں ڈرنا

Nightmare

بچوں میں اس کا سبب عام طور پر ہضم
کی خرابی، دانت نکالنا اور پیٹ کے کیڑے
ہوا کرتا ہے۔ اس کا علاج ہضم کی اصلاح ہے۔

مقررہ اوقات پر مناسب مقدار میں دودھ پلایا جائے۔ اگر دانت نکالنے کا زمانہ ہو تو

نونہال گرائپ سیرپ پلائیں۔

اگر پیٹ میں کیڑے ہوں، قبض رہتا ہو تو

شربت ملین اطفال گرم پانی میں ملا کر

۳ ملی لٹر

پلائیں۔

پیاس کی زیادتی (عطاش)

Polydipsia

بچے کو ٹھنڈا پانی پلاتے رہیں، یا ایک گلاس پانی میں تھوڑا سا نمک ملا کر پلاتے رہیں یا

دوائے عطاش : طباشیر، تخم خرفہ، مغز کنول گٹہ ہر ایک چھ گرام ؛ دھان کی کھیل ۲۵ گرام سب کو نیم کوفتہ کر کے ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر پانی کی صراحی میں ڈال دیں اور یہ پانی بچے کو تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

اگر پیاس شدید ہو، بچے کا تالو بھی بیٹھ گیا ہو، دست آرہے ہوں تو

ضماد تالو: پوست آملہ، پوست ہلیلہ زرد اور صندل سفید پانی میں پیس کر سر کے تالو پر

لیپ کریں۔

آنکھیں دُکھنا (آشوبِ چشم)

Conjunctivitis

آنکھوں کو صاف رکھیں۔ روزانہ ترپھلا پانی میں بھگو کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں۔

قطورِ چشم ڈراپر سے آنکھ میں ڈالیں۔

سرمہ مطب روزانہ آنکھوں میں لگائیں۔

روہے (ککرے)

جرب الاجفان

ہاضمے کی درستی کے لیے

شربت ملین اطفال پلائیں اور

۳ ملی لٹر

شیاف اکسیر چشم پانی میں گھس کر لگائیں۔

کان بہنا (سیلان الاذن)

Ot orrhoea

صبح کو: نونہال گرائپ سیرپ پلائیں۔

۳ ملی لٹر

سہ پہر کو: منڈوزا ۱/۲ عدد پانی میں گھول کر پلائیں۔

روغن کمیلہ دو قطرے کان میں ڈالیں۔

کان کا درد

Otalgia

قلزم روغن گل میں ملا کر دو قطرے کان میں ڈالیں۔

اگر نزلہ و زکام کی وجہ سے ہو تو

صبح و شب کو: جوشینا گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔
۳۔۳ ملی لٹر

مُنھ آنا (قلاع)

مُنھ میں قلاعی پھُریری سے لگائیں۔

اگر ہاضمہ خراب ہو تو

صبح و شام: نونہال گرائپ سیرپ پلائیں۔
½، ½ ۱ ملی لٹر

اگر دست آرہے ہوں تو

رات کو: حب نرکچور پانی میں گھس کر پلائیں۔
۱ عدد

اگر قبض رہتا ہو تو

صبح کو: شربت ملین اطفال گرم پانی میں ملا کر
۳ ملی لٹر

پلائیں

نزلہ و زکام

Cold & Catarrh

صبح کو: جوشینا گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
۳ ملی لٹر

اگر کھانسی زیادہ ہو تو

رات کو: سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔
۲ عدد

اگر قبض شدید ہو تو

شربت ملین اطفال گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔
۳ ملی لٹر

اگر کھانسی شدید ہو تو

صبح و شام: صدری چٹائیں
۳۔۳ ملی لٹر

ھدایات: بچّے کے سر، پیشانی، گلے اور سینے کو سرد ہوا سے بچائیں۔ ٹھنڈی ہوا نہ دیں۔ پیاس کے وقت نیم گرم پانی پلائیں۔ اگر چھاتی میں درد ہو تو ہمدرد بام کی مالش کریں۔

کالی کھانسی (شہیقہ)

Whooping cough

صبح کو: حب شہیقہ گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔
۱ عدد

رات کو: شربت ریوی گرم پانی میں ملاکر پلائیں
۳ ملی لٹر

دن میں ایک دو دفعہ صدوری چٹائیں۔ سینے پر ہمدرد بام کی مالش کریں۔

ڈبّہ اطفال (پسلی چلنا)

صبح و شب کو: جوشینا گرم پانی میں ملاکر پلائیں۔
۳-۳ ملی لٹر

سینے اور پسلیوں پر ہمدرد بام لگائیں۔
اگر درد شدید ہو تو ضماد راحت لگائیں۔

صبح و شام کو: حب ڈبّہ اطفال دودھ میں
۱-۱ عدد

گھول کر پلائیں۔

ضماد بارہ سنگا: بارہ سنگے کا سینگ پتھر پر گھس لیں۔ پھر اس میں تھوڑا سا ایلوا اور زردی بیضہ مرغ ملاکر پسلیوں پر لیپ کریں، یا

روغن سرسوں یا روغن کنجد میں روغن تارپین
۱۲ ملی لٹر ۱۲ ملی لٹر ۳ ملی لٹر

ملاکر سینہ اور پسلیوں پر مالش کریں۔

تشخیصی نکات: چوں کہ کبھی اس مرض میں بھی قے اور دست آنے لگتے ہیں اس لیے تشخیص میں مغالطہ ہو جاتا ہے۔ اس مرض کی مخصوص علامات یہ ہیں کہ چہرے کی رنگت نیلگوں ہوتی ہے اور ناک کے نتھنے بہت پھولتے ہیں۔ سانس لیتے وقت پسلیوں کے مقام پر گڑھا پڑتا ہے۔ موسمی اسہال میں بچّے کی آنکھیں اندر دھنسی ہوتی ہیں اور چہرے کی رنگت زرد ہوتی ہے۔

نوٹ: بعض عورتوں کے بچے ہمیشہ اس مرض میں مبتلا ہو کر مرتے رہتے ہیں۔ اگر ایسی عورتوں کو حمل کے زمانے میں پانچ سات بار خرگوش کا گوشت کھلایا جائے اور بچّہ پیدا ہونے کے بعد دودھ پلانے کے زمانے میں کبھی کبھی خرگوش کا گوشت کھلاتے رہیں اور چند بار خرگوش کے خون کا ایک ایک قطرہ ماں کے دودھ میں حل کرکے بچے کو پلائیں تو اکثر بچّہ اس مرض سے محفوظ رہتا ہے۔

قے

Vomiting

جب تک بچّے کو قے آتی رہے، بچے کو دودھ نہ پلایا جائے۔ اگر قے شدید ہو تو

حب حابس قے پانی میں گھس کر پلائیں۔

¼ عدد

اگر بچّہ بازاری دودھ پیتا ہو تو اس میں لائم واٹر ملا کر پلائیں، یا

صبح کو: نونہال گرائپ سیرپ پلائیں۔

۱½ ملی لٹر

شام کو: حب نرکچور پانی میں گھس کر پلائیں، یا

۱ عدد

پودینہ خشک، الائچی خورد مسلّم، نرکچور نیم کوفتہ

۳ گرام ۳ عدد ۱ گرام

پانی میں جوش دے کر چھان کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

اپھارا (نفخِ شکم)

Flatulence

پیٹ کی گرم کپڑے سے سینک کریں، یا

تھوڑی سی ہینگ پانی میں گھول کر اس میں

روئی کا پھایا بھگو کر ناف پر رکھیں۔

قرص گل آکھ پانی میں گھول کر پلائیں۔

¼ عدد

اگر قبض ہو تو شافہ گلیسرین مقعد میں رکھیں اور

شربت ملین اطفال نیم گرم پانی میں

۳ ملی لٹر

ملا کر پلائیں۔

دست آنا (اسہال)

Diarrhoea

اگر بدہضمی کے سبب سے دست آ رہے ہوں تو دودھ پلانے میں کمی کریں۔

صبح کو: نونہال گرائپ سیرپ پلائیں۔

۳ ملی لٹر

شام کو: حب نرکچور پانی میں گھول کر پلائیں۔

۱ عدد

اگر گرمی کی وجہ سے دست آ رہے ہوں تو انڈے کی سفیدی کا پانی تیار کرکے پلائیں

اور نارجیل دریائی، طباشیر، زہر مہرہ خطائی

مغز کنول گٹہ پانی میں پیس چھان کر پلائیں۔

اگر شدید دست ہوں تو
حب سماق پانی میں گھول کر پلائیں
¼ عدد

اگر دانت نکل رہے ہوں، مسوڑھے پھولے ہوئے ہوں تو مسوڑھوں میں شگاف دلوائیں، یا سہاگہ بریاں شہد خالص میں ملاکر مسوڑھوں پر لگائیں اور

صبح وشام: نونہال گرائپ سیرپ پلائیں۔
۳ ملی لٹر

رات کو: حب نرکچور پانی میں گھول کر پلائیں۔
ا عدد

پیٹ کے کیڑے (چرنے)

Intestinal Worms

صبح ورات کو: قرص دیدان جدید پانی میں
½، ½ عدد
گھول کر پلائیں۔

چوتھے روز

صبح کو: روغن بیدانجیر دودھ میں ملاکر پلائیں۔
۳ ملی لٹر

انڈیا آم آڑو کی کونپلوں کا پانی نکال کر پاخانے کی جگہ لگائیں، یا

دوائے خارش: کافور، ویسلین ملاکر
اگرام ۱۲گرام

پاخانے کی جگہ لگائیں۔ اس سے خارش بند ہوجاتی ہے۔

اگر پیٹ میں کدو دانے ہوں تو پہلے روغن بیدانجیر پلاکر آنتوں کو صاف کریں پھر

صبح کو: کمیلہ مصفیٰ نونہال گرائپ سیرپ میں ملاکر پلائیں، یا

شربت ملین اطفال نیم گرم پانی میں ملاکر
۳ ملی لٹر
پلائیں، یا اس کی بجائے جوشاندہ انار پلائیں۔

جوشاندہ انار: انار ترش کی جڑ کی چھال ۶ گرام، پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں، یا

دوائے تخم کدو: تخم کدو شیریں ۲ گرام کوٹ کر شہد خالص میں ملاکر رکھیں اور صبح کو نہار منھ بچے کو کھلائیں، پھر اس کے تین چار گھنٹے بعد روغن بیدانجیر پلادیں۔ کدو دانوں کو خارج کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

بستر پر پیشاب نکل جانا

(بول فی الفراش)

Nocturnal Emission

صبح وشام کو: قرص ماسک البول جدید پانی
$\frac{1}{2}$ - $\frac{1}{2}$ عدد
سے کھلائیں۔

اگر ہاضمہ خراب ہو، یا آنتوں میں کیڑے ہوں، یا مثانہ میں پتھری ہو تو ان امراض کا علاج کیا جائے۔

معمولی حالت میں ریوڑیاں، گزک اور تل کے لڈو وغیرہ کھلانے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔

ہدایات: بچے کو رات کا کھانا کم کھلائیں اور رات کو دودھ، چائے اور کوئی سیال غذا نہ کھلائیں۔ سونے سے پہلے پیشاب کرنے کی تاکید کریں اور نیند سے جگا کر بھی ایک دو بار رات کو پیشاب کرادیں۔ اگر بچہ رات میں بستر پر پیشاب کردے تو اس کو سخت الفاظ نہ کہیں، بلکہ پیشاب نہ کرنے پر اس کی تعریف کریں چاول اور ترش اشیائے سے پرہیز کرائیں۔

کانچ نکلنا

اگر بچہ کمزور ہو تو

صبح کو: نونہال گرائپ سیرپ پلائیں۔
۳ ملی لٹر

شام کو: منڈوزا پانی میں گھول کر پلائیں۔
۱ عدد

اگر پیچش ہو تو پہلے

صبح کو: روغن بیدا نجیر دودھ میں ملا کر پلائیں
۳ ملی لٹر

رات کو: قرص پیچش پانی میں گھول کر پلائیں
$\frac{1}{3}$ عدد

رفع حاجت کے بعد

دوائے آب دست: ناسپال (پوست انار) پوست درخت لیکر پانی میں جوش دے کر رکھیں وقت ضرورت چھان کر اس سے آب دست کرائیں اور

مازو، پھٹکری پیس کر پانی میں ملا کر اس
۱ گرام ۱ گرام
میں روئی بھگو کر کانچ پر لگائیں اور اس کو اندر کر کے لنگوٹ بندھوادیں۔

کساح (ہڈیوں کا نرم پڑ جانا)

Rickets

اس بیماری کے علاج میں بچّے کی غذا کی طرف خصوصی توجہ کرنی چاہیے۔ اگر بچّہ ماں کا دودھ پیتا ہو اور اس کی خرابی سے یہ مرض ہو تو ماں کے دودھ کی اصلاح اور اس کی جسمانی صحت کی بحالی کے لیے اچھی غذائیں دودھ، مکھن، انڈے اور تازہ پھل وغیرہ دیے جائیں۔ اگر بچّہ ماں کا دودھ نہ پیتا ہو اور اس کی پرورش اوپر کے دودھ سے ہو رہی ہو تو اس کو تندرست جانور کا دودھ چونے کا پانی ملا کر پلایا جائے۔ نیم برشت انڈے کی زردی کھلائیں۔ گاجر، ٹماٹر، سنگترہ اور موسمی کا رس پلائیں۔ ان کے علاوہ مچھلی کا تیل بھی نہایت مفید ہے۔ یہ ضرور پلائیں۔ اس کے علاوہ بچے کو صاف اور کھلی ہوا اور روشنی میں رکھا جائے اور صبح کو بچّے کو ننگا کر کے دھوپ میں لٹائیں، تاکہ سورج نکلتے وقت کی شعاعیں اس کے جسم پر پڑیں، اور

بطور دوا

صبح کو: دوائے غذائی ۳ گرام دودھ میں گھول کر پلائیں۔

رات کو: نونہال گرائپ سیرپ پلائیں ۳ ملی لٹر

موتی جھرہ اور چیچک

Typhoid fever & Small Pox

صبح و رات کو: شربت خاکسی گرم پانی میں ملا کر ۳-۳ ملی لٹر پلائیں۔

اگر اس کے ساتھ کھانسی ہو تو

سہ پہر کو: صدوری چٹائیں، یا ۳ ملی لٹر

سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ ۴ قرص

اگر قبض ہو تو

شربت ملین اطفال گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ ۳ ملی لٹر

گلے پڑنا (ورم لوزتین)

Tonsilitis

صبح کو: جوشینا ۳ ملی لٹر پانی میں گھول کر پلائیں۔

اگر کھانسی شدید ہو تو

رات کو: سعالین گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔

۲ عدد

دوائے گلو پھریری سے گلے میں لگائیں۔

اگر درد ہو، باہر کی طرف ورم ہو تو

ضماد راحت باہر گلے پر لگائیں

اگر قبض ہو تو

شربت ملین اطفال گرم پانی میں گھول کر

۳ ملی لٹر

پلائیں۔

اتفاقی حادثات

Accidents

آگ سے جلنا Burns & Scalds

جب کسی وجہ سے کپڑوں میں آگ لگ جائے تو اس وقت بھاگنا دوڑنا مناسب نہیں ہے، بلکہ زمین پر لیٹ کر پلٹیاں کھائیں۔ اس طریقے سے آگ بجھ جائے گی۔ اس کے بعد کپڑوں کو قینچی سے کاٹ کر بدن سے اتار دیں اور سوڈا تھوڑے سے پانی میں ملا کر جلے ہوئے حصے پر لگائیں۔ اگر سوڈا موجود نہ ہو تو کچا آلو پیس کر لگائیں۔ اس کے لگانے سے عموماً جلن موقوف ہو جاتی ہے اور آبلہ پڑنے کی نوبت نہیں آتی، لیکن اگر آبلے پڑ جائیں تو ایک باریک سوئی لے کر آگ میں تپائیں۔ اس کے بعد اس کی نوک سے آبلوں کو چھید کر پانی نکال دیں اور اس کے بعد چونے کا پانی اور السی کا تیل یا روغن ناریل برابر وزن ملا کر پھینٹیں، جب مرہم سا بن جائے تو زخموں پر لگائیں۔ زخم جلدی اچھا ہو جائے گا اور جلن بھی جلدی ختم ہو جائے گی۔ کھولتے ہوئے پانی، کڑکڑاتے ہوئے تیل اور بھڑکتی ہوئی بارود سے جل جانے کی حالت میں بھی مذکورہ بالا علاج کیا جائے، لیکن اگر جسم کا بہت سا حصہ جل گیا ہو اور تکلیف شدید ہو تو فوراً کسی ہسپتال میں مریض کو پہنچا دیا جائے۔

آنکھ میں کچھ پڑ جانا

Foreign Body in the Eye

جب آنکھ میں کوئی بھنگا یا ذرہ گر جائے تو اس کو ہاتھ سے نہ ملیں، بلکہ چت لٹا کر آنکھ کا پپوٹہ الٹ کر غور سے دیکھیں۔ گری ہوئی چیز نظر آجائے گی۔ اس کو صاف روئی یا رومال کے ذریعے الگ

کردیں۔ اگر آنکھ میں گری ہوئی چیز بالکل نظر نہ آئے تو ایک بڑے برتن میں صاف پانی بھر کر اس میں چہرہ ڈبو کر آنکھیں کھول دیں اور پھر بند کریں۔ عام طور پر اس طریقے سے گری ہوئی چیز آنکھ سے نکل جاتی ہے۔

لیکن اگر آنکھ میں گری ہوئی چیز اس طریقے سے بھی نہ نکلے تو رات کو آنکھ میں ذرا سا گھی لگائیں اور اوپر روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ گری ہوئی چیز صبح کو میل کچیل کے ساتھ نکل آئے گی۔ اگر پہلی بار میں نہ نکلے تو دو تین بار اسی طرح کریں۔

اگر آنکھ میں بارود کا جلتا ہوا ذرہ یا آگ کی چنگاری گر جائے تو آنکھ میں دو چار بوند روغن ارنڈی ڈال کر روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ اس طریقے سے ذرے آنکھ سے نکل جائیں گے اور اگر ذرہ نظر آئے تو پہلے اس کو نکال دیں اور پھر تیل، گھی یا انڈے کی سفیدی آنکھ میں ٹپکائیں۔

اگر آنکھ میں لوہے کا ذرہ گر جائے اور اس کو نکالنے کے بعد آنکھ میں خراش ہو تو ارنڈی کا تیل یا روغن ناریل کے دو تین قطرے ٹپکائیں۔ لوہے کے ذرے کو سنگ مقناطیس کی مدد سے بھی نکالا جاسکتا ہے۔

اگر آنکھ میں گرم گھی یا گرم تیل کی چھینٹ گر جائے تو روغن ناریل اور چونے کا پانی ہر دو برابر وزن ملا کر اس میں روئی کا پھویا بھگو کر بار بار آنکھ پر رکھیں۔

اگر آنکھ میں چونے کی چھینٹ گر جائے تو آنکھ کو فوراً صاف پانی سے دھوئیں اور اس کے بعد روغن بید انجیر یا گلیسرین دو تین بوند آنکھ میں ٹپکائیں یا انڈے کی سفیدی ڈالیں۔

آنکھ میں گری ہوئی چیز نکالنے کے بعد آنکھ میں جو خراش ہوتی ہے، اس کو دور کرنے کے لیے عورت کا دودھ یا انڈے کی سفیدی یا خالص گھی لگانا مفید ہے۔

بے ہوشی Syncope

کسی شخص کے بے ہوش ہو جانے کے اسباب عام طور پر حسب ذیل ہوتے ہیں:

(۱) دل و دماغ کی کمزوری (۲) دماغ کی چوٹ (۳) دماغ کے بعض امراض، مثلاً مرگی

اور اختناق الرحم (ہسٹیریا) (۴) بعض زہر مثلاً افیون اور دھتورہ وغیرہ (۵) جسم سے زیادہ خون نکل جانے، یا جسم کے کسی حصّے پر سخت چوٹ لگنے سے بھی بے ہوشی ہو جاتی ہے (۶) پانی میں ڈوبنے، پھانسی لگنے اور خراب و زہریلی ہوا میں سانس لینے سے بھی آدمی بے ہوش ہو جاتا ہے۔

بے ہوشی کے عام اسباب و علامات: اگر سر پر چوٹ کا نشان ہو تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دماغی صدمے سے بے ہوشی ہوئی ہے۔ اگر آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہیں، سانس خراٹے سے آرہا ہے، چہرہ ایک طرف کو کھنچا ہوا ہے تو یہ اس کی علامت ہے کہ دماغ پر دباؤ پڑنے سے بے ہوشی ہوئی ہے۔ اگر ناک یا کان سے خون جاری ہو تو یہ اس کو بتاتا ہے کہ دماغ کے پیندے والی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ اگر کسی رگ کے کٹ پھٹ جانے سے بہت خون خارج ہو گیا ہو تو یہ بے ہوشی خون بہ افراط خارج ہونے کی وجہ سے ہے۔

تدابیر و علاج: سب سے پہلے بے ہوش شخص کی ٹانگیں سیدھی کر کے اس کے دونوں ہاتھ اس کے پہلو میں رکھ کر آرام سے چت لٹا دیں۔ اگر گلے میں مفلر لپٹا ہوا ہو، یا گلے اور سینے پر کوٹ یا اچکن کے بٹن لگے ہوئے ہوں تو ان کو کھول دیں۔ اگر کمر پر پیٹی، پٹکا، دھوتی وغیرہ بندھی ہوئی ہو تو اس کو ڈھیلا کر دیں۔ اب بے ہوش آدمی کے چہرے کو غور سے دیکھیں۔ اگر چہرہ سُرخ ہو تو سر کے نیچے تکیہ یا اور کوئی چیز رکھ کر سر کو اونچا کر دیں، تاکہ خون نیچے کی طرف آسانی سے آتا رہے اور اگر چہرہ پژمردہ اور زرد ہو تو پیر ول کو اونچا اور سر کو قدرے نیچے کی طرف کر دیں تاکہ دماغ کی طرف خون کی آمد و رفت آسانی سے ہوتی رہے۔ اگر قے آنے کے آثار ہوں تو مریض کی گردن کسی ایک طرف کو کر دیں، تاکہ قے آسانی سے آجائے اور ہوا کی نالی میں قے کا مواد جا کر سانس کی آمد و رفت میں کوئی رکاوٹ نہ ڈالے۔ اب اسباب و علامات کے لحاظ سے علاج کیا جائے۔

اگر جسم سرد ہو، چہرے کی رنگت زرد ہو تو اس حالت میں

شربت منعش پانی میں ملاکر پلائیں
۵ ملی لٹر

یا جواہر مہرہ، حب جواہر، دوا المسک معتدل جواہر والی اور عرق عنبر وغیرہ استعمال کرائیں۔
اگر چہرے کی رنگت سُرخ ہو، جسم میں گرمی کافی ہو تو
سیال شیریں پانی میں ملاکر پلائیں۔
۵ قطرے

یا خمیرہ مروارید خاص، حب جواہر اور عرق عنبر وغیرہ دیا جائے۔
اگر بدن کے کسی حصّے سے خون نکل جانے کی وجہ سے بے ہوشی ہوئی ہے تو اس حالت میں بھی
خمیرہ مروارید خاص، حب جواہر اور عرق عنبر مفید دوائیں ہیں۔

چوٹ لگنا Trauma or Injury

جب کسی شخص کو کسی حادثے کی وجہ سے شدید یا خفیف چوٹ لگ جائے تو اُس کو فوراً آرام سے لٹائیں۔ اگر یہ بے ہوش ہو تو اس کو ہوش میں لانے کی تدبیر کریں۔ اگر کسی جگہ سے خون بہتا ہو تو اس کو بند کریں اور اس کے بدن کا بغور ملاحظہ کریں کہ کہاں کہاں چوٹ لگی ہے۔ اگر چوٹ ہاتھ یا کلائی پر لگی ہو تو اس کو رومال وغیرہ سے باندھ کر گردن میں لٹکائیں۔ اگر چوٹ ٹانگ پر لگی ہو تو اس کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر اس کو سر سے قدرے اونچا کریں۔

اگر چوٹ خفیف ہو، مضروب ہوش میں ہو، ظاہر اور جلد پر زخم وغیرہ کا کوئی نشان نہ ہو، البتہ جلد کے نیچے خون کے جمع ہو جانے سے نیل پڑ گیا ہو تو ایک چھٹانک (۶۲ ملی لٹر) اسپرٹ میتھی لیٹڈ میں دو چھٹانک (۱۲۵ ملی لٹر) پانی ملاکر اس میں کپڑے کی گدی بھگو کر چوٹ کی جگہ پر رکھیں اور اس کو برابر تر کرتے رہیں۔ اگر اسپرٹ نہ ملے تو اسی مقدار میں سرکہ خالص اور پانی ملاکر اس سے بھی عمل کریں۔ اگر وقت پر سرکہ بھی نہ ملے تو صرف ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگو کر چوٹ کی

جگہ پر رکھیں اور اس کو برابر بھگوتے رہیں۔ معمولی حالات میں یہی علاج کافی ہوتا ہے۔
لیکن اگر چوٹ کی جگہ سوجن ہو، پیپ پڑنے لگے تو اس پر
مرہم محلل لگائیں۔
اس کے بعد اگر زخم ہو جائے تو
مرہم رال لگائیں۔
اگر چوٹ لگنے سے جلد چھل جائے تو اس حالت میں بھی اسپرٹ لگائیں۔ اسپرٹ نہ ہونے کی صورت میں ہلدی کو تھوڑے سے پانی میں پیس کر اس میں روئی کا پھویہ تیھر کر اس کو تھوڑے گھی میں پکائیں، جب پھویہ سرخ ہونے لگے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر زخم پر باندھیں اس سے چوٹ کا درد اور زخم دونوں اچھے ہو جائیں گے، یا ہمدرد مرہم لگائیں۔
اگر سخت چوٹ لگنے سے مضروب بے ہوش ہو تو اس کے گلے اور سینے کے بٹن کھول دیں۔ گلے میں مفلر وغیرہ ہو تو اس کو بھی علیحدہ کر دیں اور اس کو ہوش میں لانے کی تدابیر کریں اور ساتھ ہی یہ بھی غور سے دیکھیں کہ چوٹ کس جگہ لگی ہے۔ سر کو اچھی طرح ملاحظہ کریں۔ دونوں طرف کے ہاتھ پیروں کا آپس میں مقابلہ کریں۔ اس طریقے سے ہاتھ یا پاؤں کی ٹوٹی ہوئی ہڈی معلوم ہو جاتی ہے، کیوں کہ ہڈی ٹوٹ جانے، یا جوڑ کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کی وجہ سے وہ عضو بے ڈھنگا اور ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔
اگر پیٹ پر چوٹ لگے تو مضروب کو چت لٹا کر اس کے گھٹنوں کے نیچے تکیہ رکھیں اور اس کی رانوں کو پیٹ کی طرف جھکائیں۔ ایسا کرنے سے پیٹ کے عضلات ڈھیلے ہو کر مریض کو آرام ملتا ہے اور اس کی تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات، جب کہ تلی یا جگر پر چوٹ لگتی ہے تو ان اعضا کے پھٹ جانے سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔
اگر چوٹ لگنے سے عضو ٹیڑھا ہو گیا ہو، یا اس سے خون بہتا ہو تو چوٹ کی جگہ کو ننگا کر کے خون بند کرنے کے لیے عارضی طور پر اس پر پٹی باندھ دیں۔

مریض کو جتنی دیر غذا نہ دی جائے اچھا ہے، البتہ پیاس کی شدت میں برف چسائیں یا ٹھنڈا پانی تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

حلق میں کسی چیز کا پھنس جانا Foreign Body in the throat

جب کسی شخص کے حلق میں کوئی چیز پھنس جاتی ہے تو وہ گھبرا جاتا ہے اور اس کی آنکھیں باہر کی طرف نکل آتی ہیں۔ منھ میں جھاگ آجاتے ہیں اور چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے۔ فوراً اس کا منھ کھول کر دیکھا جائے۔ اگر پھنسی ہوئی چیز قریب ہو اور نظر آئے تو موچنے یا چمٹی سے پکڑ کر نکالیں۔ اگر پھنسی ہوئی چیز باہر نہ آسکے تو اس کو آہستہ آہستہ اندر کی طرف کرتے رہیں، تاکہ وہ معدے میں پہنچ جائے۔ اب اس کا کوئی فکر نہ کریں اور نہ قے کرائیں اور نہ کوئی مسہل دوا کھلائیں، کیوں کہ عام طور پر یہ چیز خود بہ خود پاخانہ کے ساتھ خارج ہو جاتی ہے۔ اگر یہ چیز نہ باہر نکلے اور نہ اندر جاسکے تو اس حالت میں کسی ہسپتال میں جانے کا مشورہ دیا جائے، تاکہ آپریشن کے ذریعے اس کو خارج کر دیا جائے۔

خون کا بہنا Haemorrhage

بہتے خون کو بند کرنے کا عام طریقہ یہ ہے کہ جس عضو سے خون نکل رہا ہو، اس کو باقی حصۂ جسم سے اونچا کریں، مثلاً اگر ہاتھ سے خون نکل رہا ہو تو اس کو اوپر کی طرف اُٹھائے رکھیں اور اگر زخمی ٹانگ سے خون آرہا ہے تو ٹانگ کے نیچے کوئی چیز رکھ کر اس کو اونچا کریں۔ اس کے بعد زخمی عضو پر ٹھنڈا پانی گرائیں، یا برف رکھیں اور زخمی جگہ پانی کی گدی رکھ کر پٹی سے کس کر باندھ دیں۔ اگر خون پچکاری کی طرح نکل رہا ہو تو اس حالت میں دباؤ ضرور ڈالا جائے، یعنی ایک یا دونوں انگوٹھوں سے زخم کو دبائیں اور کپڑے کی موٹی سی گدی بنا کر پانی میں تر کر کے کس کر باندھ دیں، یا

سیّال بندشِ خون میں کپڑے کی گدی بھگو کر باندھ دیں۔

اگر کھوپڑی پر چوٹ لگنے سے زخم ہو جائے اور اس سے خون نکلنے لگے تو صاف کپڑے کی گدی اسپرٹ میں تر کر کے زخم پر رکھیں اور اس کو اچھی طرح دبا دیں۔

اندرونی جریانِ خون: بعض اوقات چوٹ لگنے سے، کسی اندرونی عضو کے کٹ پھٹ جانے سے کسی رگ سے خون بہنے لگتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض چکرا کر گر پڑتا ہے، سانس تنگی سے اور جلدی جلدی آنے لگتا ہے۔ مریض جمائیاں لینے اور سسکنے لگتا ہے۔ ہونٹوں کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے اور بعض اوقات بے ہوشی ہو جاتی ہے۔ کبھی ناک سے خون آنے لگتا ہے، یا خون کی قے آنے لگتی ہے اور نبض کم زور لیکن تیز چلنے لگتی ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو آرام سے لٹائیں۔ اگر زخمی ہاتھ پاؤں مارنے لگے تو اس کو آہستہ سے دبائے رکھیں۔ اگر بدن کا کوئی حصّہ کس کر بندھا ہوا ہو تو اس کو کھول دیں۔ اگر زخمی کچھ ہوش میں ہو اور مُنھ کُھل سکتا ہو تو سرد پانی تھوڑا تھوڑا پلائیں، لیکن کوئی گرم یا نشہ آور چیز ہر گز نہ دیں، بلکہ اس حالت میں

شربت منعش پانی میں ملا کر پلائیں۔
۵ ملی لٹر

یا خمیرہ مروارید خاص، یا دواء المسک معتدل جواہر والی، عرق گاؤزباں، عرق گزر عنبری وغیرہ کے ساتھ حسب ضرورت دینا مفید ہے۔

اگر زخمی چارپائی پر لیٹا ہو تو پاؤں کی طرف سے اس کو اونچا کر دیں۔ اگر نیچے زمین، یا فرش پر ہو تو اس حالت میں بھی اس کے پاؤں دوسرے اعضا سے کچھ اونچے کر دیں۔

کان میں کسی چیز کا پھنس جانا Foreign Body in the Ear

اگر کان میں پھنسی ہوئی چیز نزدیک ہو اور وہ گرفت میں آسکتی ہو تو اس کو موچنے سے پکڑ کر

نکال لیں۔ اگر موچنا نہ ہو تو باریک سلائی وغیرہ سے اس چیز کو آہستہ آہستہ باہر کی طرف لائیں، یہاں تک کہ وہ کان سے باہر آجائے۔ اگر کان میں پھنسی ہوئی چیز موچنے کی گرفت میں نہ آسکے تو پہلے کان میں دو بوند تلوں کا تیل ٹپکائیں اور پھر باریک نوک دار سلائی سے پھنسی ہوئی چیز کو باہر کی طرف کھسکائیں۔ پھر موچنے سے پکڑ کر نکال دیں۔

اگر کان میں کوئی جانور گھس جائے اور وہ آنکھوں سے نظر بھی آئے تو اس کو موچنے سے پکڑ کر نکال دیں، لیکن اگر نظر نہ آئے اور کان میں اس کے رینگنے سے سرسراہٹ معلوم ہو تو کان میں سرسوں کا تیل دو تین بوند ٹپکائیں، یا اگر مل سکے تو ہائیڈروجن پر آکسائڈ ڈالیں۔ اس کے ڈالنے سے جانور مر جائے گا۔ اس کے بعد نیم گرم پانی کی پچکاری کر کے کان کو نیچے کی طرف جھکا دیں مرا ہوا جانور پانی کے ساتھ باہر آجائے گا۔ اگر ایک بار پچکاری کرنے سے نہ نکلے تو دو تین بار وقفے سے پچکاری کریں۔

اگر کان میں پانی چلا جائے تو اس کو نکالنے کے لیے کان کو نیچے کی طرف کر کے چند بار کودیں۔ اس طریقے سے پانی نکل جائے گا، یا ایسا کریں کہ جاذب کاغذ (بلاٹنگ پیپر یا اسفنج کی بتی...... بنا کر کان میں داخل کریں۔ اس سے کان کا پانی جذب ہو جائے گا، یا خالی پچکاری کان میں داخل کر کے اس سے ہوا کو کھینچیں۔ اگر پچکاری موجود نہ ہو تو گیہوں یا جَو کے پودے کی نالی یا اور کسی نالی دار چیز کا ایک سرا کان میں داخل کر کے منہ سے چوسیں۔ اس طریقے سے بھی پانی نکل آتا ہے۔

موچ آجانا Sprain

جب کسی جوڑ کے اچانک مڑ جانے سے کھنچاؤ پیدا ہو کر اس جوڑ کے بندھن پھٹ جاتی ہیں، یا اس جوڑ کے عضلات اور نسیں کھنچ جاتی ہیں تو اس کو موچ آجانا کہتے ہیں۔

جب کسی عضو میں موچ آجاتی ہے تو اس میں درد ہوتا ہے اور جوڑ سوج جاتا ہے اور وہ ہل جل نہیں سکتا۔

علاج : اس جوڑ کو آرام سے رکھیں، چلنے پھرنے سے پرہیز کریں۔ موچ کھائے ہوئے عضو کو تیز گرم پانی میں آدھ گھنٹے تک رکھیں۔ اس کے بعد اگر درد شدید ہو تو

ضمادِ راحت لگائیں۔ اگر یہ موجود نہ ہو تو

ہمدرد مرہم لگائیں۔

اور اس کے اوپر گرم روئی رکھ کر کپڑے کی پٹی سے باندھ دیں۔ پٹی موچ کے نیچے سے باندھنا شروع کریں۔ اگر موچ کلائی میں ہو تو انگلیوں سے کچھ پیچھے سے باندھیں۔ دوسرے دن پٹی اتار کر موچ والی جگہ کو پندرہ بیس منٹ تک گرم پانی میں رکھیں اور اس کو آہستہ آہستہ نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے کی طرف مالش کریں اور پھر

ضمادِ راحت یا ہمدرد مرہم لگا کر حسب قاعدہ باندھ دیں۔

ناک میں کسی چیز کا پھنس جانا Foreign Body in the Nose

اگر ناک میں پھنسی ہوئی چیز نظر آئے تو موچنے سے پکڑ کر نکالیں۔ اگر نظر نہ آئے تو مریض کو چت بٹا کر اس کا منھ بند کریں اور جس نتھنے میں چیز پھنسی ہوئی ہے، اس میں کسی نلکی کے ذریعے زور سے پھونکیں۔ اس طریقے سے یہ چیز اپنی جگہ چھوڑ دے گی۔ اب اس کو موچنے سے پکڑ کر نکال دیں۔ اس کے علاوہ ایک تدبیر یہ بھی ہے کہ خالی پچکاری گول سرے والی، ناک کے اندر داخل کر کے اس کا دستہ باہر کی طرف کھینچا جائے۔ ہوا کے ساتھ پھنسی ہوئی چیز بھی باہر کی طرف آجائے گی۔ اب اس کو کسی موچنے سے پکڑ کر نکال دیں۔

ہڈی کا ٹوٹ جانا اور جوڑ کا اکھڑ جانا
Fracture & Dislocation

ہڈی ٹوٹنے یا جوڑ کے اکھڑ جانے کی علامات : جب کوئی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے تو ٹوٹنے

کی جگہ پر درد ہوتا ہے اور جس عضو کی ہڈی ٹوٹتی ہے اس سے کوئی کام نہیں ہوتا۔ مثلاً جب
پاؤں کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے تو مریض کھڑا نہیں ہو سکتا، جب ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے تو
ہاتھ اونچا نہیں اُٹھایا جا سکتا۔ جس عضو کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے وہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے، یا مُڑ جاتا
ہے، یا چھوٹا ہو جاتا ہے اور جب دوسرے تن دُرست عضو سے اس کا مقابلہ کیا جاتا ہے تو
وہ بے ڈھنگا دکھائی دیتا ہے، اس جگہ ورم ہوتا ہے اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو ہلانے سے اس کے
ٹوٹے ہوئے ٹکڑے ایک دوسرے کے ساتھ رگڑ کھانے سے کڑکڑاہٹ کی آواز آتی ہے
اِن علامات کے علاوہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو اُنگلی سے ٹٹول کر بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔
جب ہڈی ٹوٹتی ہے تو ایک خاص طرح کی آواز پیدا ہوتی ہے، جس کو خود مریض بھی محسوس کرتا
ہے۔ جب کوئی جوڑ اکھڑ جاتا ہے تو اس جوڑ کے اِردگرد نہایت سخت درد ہوتا ہے۔ جوڑ بے ڈھنگا
دکھائی دیتا ہے، اس کے چاروں طرف ورم ہوتا ہے اور وہ حرکت نہیں کر سکتا۔ جس عضو کا
جوڑ اُکھڑتا ہے، اس کی لمبائی دوسرے تن درست عضو سے ذرا زیادہ ہو جاتی ہے۔
جوڑ اُکھڑ جانے اور ہڈی ٹوٹ جانے کی صحیح تشخیص کے لیے ایکسرے ضرور کرانا چاہیے۔
جب کسی شخص کی ہڈی ٹوٹ جائے تو اس کو آرام سے لٹا دیں، ہلنے جُھلنے سے منع کر دیں
اور ہڈی کے جوڑنے والے ماہر معالج کی طرف جلدی رجوع کریں، کیوں کہ علاج میں جتنی دیر
کی جائے گی اتنی ہی تکلیف بڑھ جائے گی اور پھر یہ تکلیف اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ عمل جراحی
کی ضرورت ہوتی ہے۔

فہرست سامان متعلقہ اتفاقی حادثات

(۱) روئی

(۲) رسّی

(۳) دست پناہ (چمٹا)

(۴) دست پناہ (چمٹا) (لوہے کی زنجیر لگی ہوئی)

(۵) مٹّی کے گھڑے کا ٹکڑا

(۶) بالٹی

(۷) مکڑی کا جالا

(۸) پن

(۹) سوئی

(۱۰) سوا

(۱۱) سُتلی

(۱۲) لکڑی کی پٹیاں

(۱۳) محدّب شیشہ

(۱۴) اسپنج

(۱۵) سینگ

(۱۶) چھتری

(۱۷) پگڑی

(۱۸) کھٹولا

(۱۹) کپڑے کی راکھ

(۲۰) بوتل

(۲۱) قینچی (خورد و کلاں)

(۲۲) نیزے کے قلم

(۲۳) پچکاریاں

(۲۴) گلاس

(۲۵) رومال (چھوٹے بڑے)

(۲۶) کھیس

(۲۷) انگیٹھی

(۲۸) بگونہ (کھلے مُنھ کی چھوٹی پتیلی)

(۲۹) اُسترے

(۳۰) موچنا

(۳۱) تکیہ

فہرست ادویہ متعلقہ اتفاقی حادثات

تیل (تلوں کا تیل، سرسوں کا تیل،
ارنڈی کا تیل، ناریل کا تیل)
ہائیڈروجن پر آکسائڈ
جاذب کاغذ (بلاٹنگ پیپر)
سنگِ مقناطیس
گلیسرین
اسپرٹ
سرکہ
مرہم محلل
مرہم لال
ہلدی
ہمدرد مرہم
خمیرہ مروارید خاص

دواء المسک معتدل جواہر والی
عرق گاؤزباں
عرق گزر عنبری
ضماد راحت
جواہر مہرہ
حب جواہر
عرق عنبر
ہینگ
شربت منعش
سیّال شیریں
سیّال بندشِ خون
چونے کا پانی

زہروں کا علاج (علم السّموم)

Toxicology

جب کسی زہر خوردہ کے علاج کا موقع ملے تو سب سے پہلے اس کے ارد گرد کی چیزوں کا اچھی طرح ملاحظہ کیا جائے، یعنی اس کے آس پاس کوئی شیشی یا کوئی پڑیا وغیرہ تو نہیں پڑی ہوئی ہے۔ اُس کے کپڑوں اور بدن کو اچھی طرح دیکھا جائے کہ ان پر کوئی نشان یا دھبہ تو نہیں ہے کیونکہ تیزابی اور کھاری زہر کے کھانے سے اکثر بدن یا کپڑوں پر داغ پڑ جاتے ہیں۔ زہر خوردہ کے سانس کو بھی غور سے دیکھیں، کیوں کہ افیون، شراب اور کاربالک ایسڈ کی بو سانس سے معلوم ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیوں کو دیکھا جائے۔ افیون کے زہر سے آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں اور دھتورے کے زہر سے آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

اگر زہر خوردہ کا دم گھٹنے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرنا چاہیے۔ اگر مریض کا جسم سرد ہو جائے تو گرم پانی کی بوتلیں یا گرم اینٹیں اس کے تلوؤں، رانوں اور بغلوں میں رکھیں اور کمبل اُڑھائیں۔

زہر خوردہ کی عام علامات

زہر کھانے کے واقعات بچوں اور کارخانوں میں کام کرنے والوں میں اتفاقی طور پر ہوا کرتے ہیں۔ اس قسم کے زہر کی حقیقت و ماہیت مریض کی ہسٹری سے معلوم ہو جاتی ہے، مگر خودکشی کے مریضوں میں زہروں کی اقسام کا معلوم کرنا مشکل ہوا کرتا ہے، کیوں کہ مریض ذہنی انتشار اور قوما کی وجہ سے اپنے پورے حالات نہیں بتا سکتا۔ اس لیے ایسے موقعوں پر طبیب کو اپنے مشاہدات اور تجربات سے ہی کام لینا پڑتا ہے اور چوں کہ زہر کھانے والے کے لیے فوری تشخیص و علاج کی ضرورت

ہوتی ہے، اس لیے بعض زہروں کی مخصوص علامات و عوارض ذیل میں درج کیے جاتے ہیں:

عوارض و علامات:	نام زہر
(۱) قولنج	سیسہ، تانبہ، سنکھیا
(۲) سقوط قوت	اکال ادویہ، سنکھیا، انٹی مونی، بچھناک، تمباکو، انٹی پائرین
(۳) قوما (کوما)	افیون، مارفین، کلورل ہائیڈریٹ، الکوحل، کافور، سیسہ، کاربن مانوآکسائڈ، جوہر یبروج (اٹروپین)، ہائیوسین۔
(۴) تشنج	کچلہ اور اس کے الکلائڈز، کافور، سائی نائڈ، سینٹونین۔
(۵) اینٹھن	سنکھیا، انٹی مونی، سیسہ
(۶) زراق (نیلاہٹ)	انٹی فائبرین، افیون، نائٹرو بینزین
(۷) ہذیان	دھتورہ، بیلاڈونا، اجوائن خراسانی، بھنگ، الکوحل، کافور، کوکین
(۸) اسہال	سوزش پیدا کرنے والے زہر اور غذائی سمیت (فوڈ پائزننگ)
(۹) طبعی جھٹکوں کی غیر موجودگی	بار بی چوریٹ
(۱۰) منھ کی غشائے مخاطی کا سفید ہو جانا	تیزابات اور لائی سول
(۱۱) فالج	کونیم، بچھناک، جیلی میم، سنکھیا، سیسہ۔
(۱۲) بستر کے کپڑوں کو چننا	دھتورہ، الکوحل، مٹی کا تیل
(۱۳) پتلیاں سکڑی ہوئی	افیون، مارفین، فینول، کلورل ہائیڈریٹ، پائیلوکاربین
پتلیاں پھیلی ہوئی	بیلاڈونا، دھتورہ اور اس کے الکلائڈز، بچھناک، کوکین
(۱۴) سانس آہستہ	افیون، کاربن، مونواوکسائڈ
سانس تیز	دھتورہ، کوکین

عوارض و علامات :		نام زہر
(۱۵) جلد	خشک	بیلاڈونا ، دھتورہ
	تر	افیون ، بچھناگ ، الکوحل ، تمباکو ، اِنٹی مونی
(۱۶) قے		اکال اور لاذع زہر ، مثلاً تیزابات ، الکوحل ، نیلاتھوتھا ، سنکھیا

اگر آنتوں اور معدے میں گرمی ، بے چینی ، درد اور مروڑ ہو ، چہرے پر سرخی ، پیاس کی شدت اور منہ میں خشکی بہت ہو تو اس سے یہ قیاس کیا جائے کہ زہر گرم قسم کا ہے اور اگر اعضائے جسم بے حس اور بوجھل ہوں ، بدن سرد ہو اور ٹھنڈا پسینہ آرہا ہو تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زہر سرد قسم کا ہے۔

اگر زہر کی اصلیت وحقیقت نہ معلوم ہو سکے تو علامات مذکورہ کے پیش نظر یہ طریقہ علاج اختیار کیا جائے کہ زہر پھیلنے سے پہلے ایک کلو نیم گرم پانی میں تلوں کا تیل (روغن کنجد) ۱۲۵ ملی لٹر (دس تولے) ملاکر پلائیں ، تاکہ قے ہو جائے ۔ یہ کئی مرتبہ پلایا جائے ۔ اس کے بعد گائے کا دودھ اور گھی ملاکر پلایا جائے ۔ اگر شروع میں ہی گھی اور دودھ پلانا شروع کر دیں تب بھی اچھا ہے ۔ اس سے بھی قے ہو کر زہر کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور بعد میں یہ تریاق کا کام بھی دیتا ہے ۔ مریض کو سونے سے منع کر دیں۔

اگر اعضا بے حس اور بوجھل ہوں ، تمام بدن سرد ہو تو قے کرانے کے بعد دوائے غریزی ، جدوار خطائی ، پکھان بید ، ہینگ وغیرہ کھلائیں ۔ اگر غشی ہو جائے تو اس کا علاج کریں اور اعضائے رئیسہ کی تقویت کی دوائیں کھلائیں ۔

چند مشہور زہروں کا علاج

افیون ، دھتورہ ، بھنگ اور گانجا وغیرہ : ان زہروں کا علاج اس طریقے پر کیا جائے کہ تخم مولی اور تخم سویا ہر ایک ۱۲ گرام (ایک تولہ) پانی میں جوش دے کر چھان کر شہد خالص اور

نمک طعام ہر ایک ۱۲ گرام (ایک تولہ) ملا کر پلائیں، تاکہ قے ہو جائے۔ اگر وقت پر یہ نہ مل سکیں تو
ارنڈ کی کونپل ۱۲ گرام (ایک تولہ) پانی میں پیس کر پلائیں۔ اس سے قے بھی ہو جاتی ہے اور یہ افیون
کا تریاق بھی ہے۔ قے ہونے کے بعد ہینگ ۲ گرام (۲ ماشے)، شہد خالص ۲۴ گرام (۲ تولے) ملا کر
پلائیں اور قطعی نہ سونے دیں۔ منھ پر سرد پانی کا چھینٹا دیتے رہیں۔ اگر بدن سرد ہو جائے تو رانوں
اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ گرم تیز کافی یا چائے پلائیں۔ بہ طور غذا گھی دودھ پلائیں۔

سنکھیا، شنگرف، مردار سنگ اور پارہ وغیرہ: اگر ان اشیا کے کھانے سے زہریلی
علامات پیدا ہو جائیں تو پہلے دودھ ایک کلو (ایک سیر) اور گھی دیسی ۱۲۵ گرام (دس تولے) ملا کر
پلائیں، تاکہ قے ہو جائے۔ اگر یہ نہ مل سکے تو گرم پانی میں نمک یا رائی ملا کر پلا دیں، تاکہ قے ہو کر
معدہ صاف ہو جائے۔ اس کے بعد کتھہ سفید یا کھریا مٹی ۳۶ گرام (۳ تولے) پانی میں گھول کر
پلائیں۔ اس کے بعد دودھ، چاولوں کی پیچ، آش جو، گھی اور کچے انڈے کی سفیدی پلائیں۔

سنکھیا کے زہر میں ترشی نہ دی جائے اور اس کی مزمن سمیت دور کرنے کے لیے تازہ
مولی کا رس ۱۷۵ ملی لٹر (۱۵ تولے) اور شہد خالص ۲۵ گرام (۲ تولے) ملا کر چند روز تک پلانا
بہت مفید ہے۔

پارہ کے زہر میں پہلے تین انڈوں کی سفیدی پانی یا دودھ میں پھینٹ کر پلائیں، پھر
قے کرائیں، پھر کچے انڈوں کی سفیدی یا گیہوں کا آٹا پانی میں گھول کر پلائیں۔ اگر پیشاب بند
ہو جائے تو گردوں کے مقام پر خشک گلاس لگائیں۔

اگر پارہ کھانے سے پٹھوں میں درد، اختلاج اور گٹھیا ہو جائے تو چولائی کا ساگ پانی
میں جوش دے کر اس سے نہایا کریں۔ ایک ہفتے تک پارہ جوڑوں سے نکل جاتا ہے۔ کریلے کی
ترکاری بھی اس کے لیے فائدہ مند ہے۔

اگر سنکھیا یا پارے کی پرانی سمیت سے آتشک کی مانند علامات پیدا ہو جائیں تو ان کو
دور کرنے کے لیے بکری کا دودھ اور شربت عناب ملا کر پلانا مفید ہے۔

بھلانوہ : اس کے زہر میں پہلے نیم گرم پانی اور تلوں کا تیل (روغن کنجد) ملا کر قے کرائیں، پھر دودھ، چھاچھ، آش جو اور روغن بادام یا گھی دیسی وغیرہ پلائیں۔ تل، مغز اخروٹ، مغز نارجیل، مغز چلغوزہ اور چرونجی وغیرہ کھلائیں۔ اگر بھلانوے کا تیل یا اُس کا دھواں وغیرہ بدن پر لگنے سے ورم، خارش اور پھنسیاں وغیرہ ہو جائیں تو اس جگہ کو کھٹی چھاچھ سے دھوئیں، پھر روغن ناریل لگائیں، یا املی کے سبز پتے پیس کر لیپ کریں اور یہی پتے پانی میں پیس کر پلائیں، یا مغز نارجیل، مغز چرونجی، مغز اخروٹ اور تل سیاہ وغیرہ میں سے کوئی چیز پیس کر لیپ کریں اور چند گھنٹے بعد چھاچھ سے دھوئیں اور پھر لیپ کریں۔

جمال گوٹہ : اس کا علاج یہ ہے کہ پہلے دودھ اور گھی پلا کر قے کرائیں، پھر دہی یا چھاچھ خوب پلائیں اور سرد پانی سے غسل کریں۔

تیزابی اور کھاری زہروں کا علاج

تیزاب گندک، شورہ، نمک، امونیا اور جواکھار وغیرہ کھاری زہروں میں قے آور دوائیں نہ کھلائیں، بلکہ تیزابی زہر کا اثر زائل کرنے کے لیے سوڈا بائی کارب یا چاک وغیرہ پانی میں گھول کر پلائیں اور پھر دودھ اور انڈے کی سفیدی ملا کر پلائیں اور کھاری زہر کا اثر دور کرنے کے لیے ست لیموں یا ست املی ½ ۱ گرام (ڈیڑھ ماشہ) یا آب لیموں یا سرکہ وغیرہ ۳۰ ملی لٹر (ایک اونس) پانی ملا کر پلا دیں اور دس منٹ بعد دودھ یا انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلائیں یا روغن زیتون ۱۲۵ ملی لٹر (دس تولے) پلائیں۔

آئیوڈین کا زہر : اگر اس کے مرکبات کھانے سے زہریلی علامات پیدا ہو جائیں تو قے کرا کے میدہ یا اراروٹ وغیرہ لعاب دار اشیا بہت سے پانی میں گھول کر پلائیں۔

بعض معالجاتی طریقے

جونک لگانا Lecching

مختلف قسم کے ورموں کو دور کرنے کے لیے جونکیں لگانا بھی مفید علاج ہے۔ جونکیں اپنے قد و قامت کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں۔ بڑی جونکیں زیادہ خون چوستی ہیں اور چھوٹی جونکیں زیادہ تعداد میں لگانی پڑتی ہیں، اس لیے اس مقصد کے لیے درمیانی قد و قامت کی جونک جو آرام کی حالت میں دو انچ کے قریب لمبی ہو، انتخاب کرنی چاہیے۔

جونک لگانے کا طریقہ: جونک لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ چھوٹے سے ایک گلاس میں جونکیں ڈالیں اور اس گلاس کا منھ ماؤف جگہ پر لگا دیں۔ جب جونکیں لگ جائیں تو گلاس کو ہٹا لینا چاہیے۔ اگر اس جگہ کوئی دوا یا میل لگا ہوا ہو اور اس کی وجہ سے جونکیں نہ لگیں تو پہلے اس جگہ کو صابن اور گرم پانی سے دھولیں اور صاف کر کے خشک کر لیں، پھر جونکیں لگائیں۔ اگر اس طریقے سے جونکیں نہ لگیں تو پھر حسب ذیل تدبیریں اختیار کریں۔

اوّل: جونک کو پانی سے نکال کر گرم و خشک کپڑے میں دس منٹ تک رکھیں اور پھر لگائیں۔

دوم: جس جگہ جونکیں لگانی ہوں، اس جگہ کو بالائی، یا میٹھا کیا ہوا دودھ تھوڑا سا لگائیں اور پھر جونک لگائیں۔

سوم: رائی کا پلاستر لگا کر اس جگہ کو سرخ کر دیں اور پھر جونکیں لگائیں۔

چہارم: اگر ان تدبیروں سے بھی جونکیں نہ لگ سکیں تو پھر مقام ماؤف کی تھوڑی سی جگہ تیز چاقو یا سوئی کے ساتھ کھرچ کر خون نکالیں اور اس جگہ کو مَسل دیں۔

پھر جونک لگائیں۔اس طریقے سے ضرور جونک لگ جاتی ہے۔

اگر مریض کے قریب تمباکو یا گندک یا سرکہ کی بو ہو تو اس وقت بھی جونک نہیں لگتی ہے۔اس کو بھی یاد رکھنا چاہیے۔

اگر جونک کسی خاص نقطے پر لگانی ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک جاذب کاغذ (بلاٹنگ پیپر) میں حسب ضرورت سوراخ کرکے اس کو جونک لگانے کی جگہ پر رکھیں اور جونکیں چھوٹے گلاس میں ڈال کر گلاس کاغذ پر لگائیں۔اس طریقے سے جب جونکیں کاغذ کی سطح پر پھریں گی تو سوراخوں میں ان کا منھ پہنچے گا اور وہ اس جگہ لگ جائیں گی۔

جونکیں عام طور پر پندرہ بیس منٹ میں خود بہ خود خون پی کر الگ ہو جاتی ہیں۔اگر زیادہ دیر ہو جائے اور جونکیں نہ اتریں تو نمک پانی، سرکہ یا پیاز ان کے منھ پر لگانے سے اتر جاتی ہیں۔جونک اتارنے کے بعد اگر خون زیادہ نکالنا چاہیں تو انٹی سپٹک پلٹس، یا سینک، یا بھاپ وغیرہ استعمال کریں۔اگر خون جلدی بند کرنا ہو تو پھٹکری یا نیلا تو تیا پانی میں گھول کر اس پانی میں کپڑے کی گدی تر کرکے اس جگہ باندھ دینی چاہیے اور اسی پانی سے زخموں کو دھونا چاہیے۔ اگر جونک ناک یا مقعد یا شرم گاہ کے اندر داخل ہو جائے تو پانی میں سرکہ یا نمک ملا کر پچکاری کریں۔

جونک لگانے کے فائدے امراض اور مقامات

تمام مقاماتِ ورم یعنی دنبل (پھوڑا)، رگڑ، ورم وغیرہ میں جب درد اور سوزش زیادہ معلوم ہو تو اکثر چھے سات جونکیں لگا دینا اور بعد میں پلٹس باندھ دینا، یا سینکتے رہنا بہت فائدہ کرتا ہے اور پیپ نہیں پڑتی ہے۔

دردِ سر، جو سر میں خون جمع ہونے سے ہو، اس میں کنپٹیوں پر چھے سات جونکیں لگانا مفید ہے۔شروع سرسام کی حالت میں گدی پر جونکیں لگانی چاہییں۔

دردِ سر میں جو احتباسِ حیض کی وجہ سے ہو، اندامِ نہانی کے بیرونی لب کے قریب جونکیں لگائیں۔

سینہ اور پیٹ کے درد میں، جو اکثر بخار کی حالت میں ہو جاتا ہے، مقامِ درد کے مقابل لگائیں۔

صداع اور شقیقہ میں، جو بواسیر کا خون رُک جانے کی وجہ سے ہو، کنارۂ دُبر پر جونک لگائیں۔

امراضِ بالا میں جونکوں کا لگانا مفید ثابت ہوتا ہے۔

سخت قے، جو کسی طریقے سے بند نہ ہوتی ہو، بعض اوقات قعرِ معدہ کے مقابل جونکیں لگانے سے بند ہو جاتی ہیں۔

سخت آشوبِ چشم میں ہر دو کوؤں کے قریب جونکیں لگانا آنکھ کی سرخی اور ورم کو کم کر دیتی ہے۔

بیرونی بواسیر، جس میں درد اور ورم شدید ہو اور دنبل میں بعض دفعہ جونک لگانے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔

سخت پیچش اور ورمِ جگر کی حالت میں دُبر کے کنارے پر جونکیں لگانا فائدہ کرتا ہے۔

احتیاط: کسی بڑی دربد، پلک، پستان، حاملہ کی شرم گاہ، عضوِ تناسل کی جلد اور فوطوں پر جونکیں لگانا منع ہے، کیوں کہ ایسے مقامات پر جونک لگانے سے زیادہ ورم ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

چھوٹے بچوں میں بھی جونک لگاتے وقت احتیاط کرنی چاہیے، کیوں کہ ان میں زیادہ خون نکل جانے سے ہلاکت کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر بچوں کے جونک لگانے کی ضرورت پیش آئے تو ہمیشہ کسی ہڈی کے مقابل اور صبح کے وقت لگائیں، تاکہ اگر خون زیادہ نکلتا معلوم ہو تو اس کو فوراً بند کیا جاسکے۔ شام کے وقت جونک لگانے سے یہ اندیشہ رہتا ہے کہ رات کے وقت بے خبری

میں خون زیادہ بہہ کر باعثِ نقصان نہ ہو۔ چھے سال کی عمر تک جس قدر عمر ہو اتنی ہی تعداد میں جونکیں لگائیں۔ اس کے بعد جوانی تک عمر کے مطابق تعداد ہو۔

سینگی (خشک گلاس لگانا)

Dry cupping

بعض اوقات دردِ گردہ، نمونیا اور دردِ کمر وغیرہ امراض میں درد کی شدت کو دور کرنے کے لیے سینے یا کمر یا شکم پر خشک گلاس لگائے جاتے ہیں اور اس سے ان امراض کو اکثر فوری فائدہ ہو جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف سائز کے گلاس بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کو کپنگ گلاس کہتے ہیں۔ اگر وقتِ ضرورت یہ مخصوص قسم کا گلاس نہ ہو تو شیشے کے عام چھوٹے گلاس سے بھی یہ کام لیا جا سکتا ہے۔ اس کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ اس گلاس کے کنارے صاف اور گول ہوں اور یہ گلاس موٹے شیشے کا بنا ہوا ہو تاکہ لگاتے وقت اس کے چٹخنے یا پھٹ جانے کا خطرہ نہ رہے۔

گلاس لگانے کا طریقہ: جس جگہ گلاس لگانا ہو، اس جگہ کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر خشک کر لیں۔ پھر کسی باریک لکڑی کے سرے پر ذرا سی روئی لپیٹ کر اس کو میتھی لیٹڈ سپرٹ میں بھگو کر اور جلا کر اس کو گلاس کے اندر رکھیں، یا گلاس کی اندرونی سطح پر سپرٹ لگا کر اس کو جلا دیں، تاکہ اس کی گرمی سے گلاس کی ہوا خارج ہو جائے۔ یہ احتیاط رکھیں کہ گلاس بہت زیادہ گرم نہ ہو جائے، چوں کہ زیادہ گرم گلاس لگانے سے جلد کے جل جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اب گلاس کو اُلٹا کر کے مقامِ ماؤف پر رکھ کر ذرا دبا دیا جائے۔ گلاس کے ٹھنڈا ہوتے ہی اس کے اندر والی کھال اوپر کو اُبھر آئے گی اور پانچ دس منٹ کے بعد گلاس کے کنارے اور جلد کے درمیان انگلی کا ناخن داخل کریں۔ اس طریقے سے گلاس ڈھیلا ہو کر جلد سے علیحدہ ہو جائے گا۔ گلاس اُتارنے کے بعد چند گھنٹوں میں یہ جگہ اپنی اصلی حالت پر آ جائے گی۔ اگر اس جگہ سرخی اور سوزش

زیادہ ہو تو اس جگہ پر ویزلین لگائیں۔ ضرورت کے وقت تھوڑے تھوڑے فاصلے پر تین چار گلاس لگائے جاسکتے ہیں۔

اسی غرض کے لیے دیہات میں سینگیاں اور کوزے بھی لگائے جاتے ہیں۔ سینگھیاں مُنھ سے ہوا کھینچ کر لگائی جاتی ہیں۔

فصد Venesection

انسانی بدن کی کسی رگ (ورید) میں نشتر دے کر خون کی خاص مقدار نکالنے کو فصد کھولنا کہتے ہیں۔ اطبائے قدیم نے مواد کے استفراغ کے دیگر ذریعوں کے مقابلے میں فصد کو بہتر استفراغ بتایا ہے، کیوں کہ اس کے ذریعے استفراغ اختیاری ہے۔ یعنی فصد کھولنے کے بعد اگر خون میں کوئی خرابی معلوم نہ ہو، یا تکلیف زیادہ ہو جائے تو اس کو بند کر سکتے ہیں۔

فصد بارہ سال کی عمر سے پہلے منع ہے اور اس کے بعد تمام عمر جائز ہے، بشرطیکہ کوئی خاص وجہ فصد کی مانع نہ ہو۔ فصد اس شخص کی کھولی جائے، جس کا خون طبعی مقدار سے زیادہ ہو، یا جس کے خون کی کیفیت بدل جائے۔ اگر کسی شخص کو فصد کھولنے سے غشی پیدا ہو جاتی ہو تو اس کو فصد کرنے سے پہلے شربت لیموں یا شربت انار ترش عرق گلاب میں ملا کر پلائیں اور پھر فصد کریں اور جب تھوڑا سا خون نکلے تو زخم پر انگوٹھا رکھ کر خون بند کردیں، تاکہ کچھ دیر اس کو آرام ملے اس کے بعد زخم سے انگوٹھا علیحدہ کر کے پھر تھوڑا سا خون نکالیں۔ اسی طرح دو تین بار وقفہ دے کر خون نکالا جائے تو اس ترکیب سے غشی پیدا نہیں ہوگی۔

اگر فصد کے بعد غشی ہو جائے تو اس کو دور کرنے کی تدبیریں اختیار کریں، مثلاً قے کرائیں اور دواءالمسک معتدل جواہر والی پانی میں حل کر کے پلائیں۔

حسب ذیل حالات میں فصد کھولنی منع ہے۔

عمر بارہ سال سے کم ہو۔ سخت سردی کا موسم ہو۔ مریض بوڑھا ہو۔ کسی عضو میں شدید درد

ہو۔ آدمی بہت دُبلا یا موٹا ہو۔ عورت حائضہ یا حاملہ ہو تو ان حالات میں فصد نہیں کھولنی چاہیے۔

وریدیں جن کی فصد کھولی جاتی ہے

(۱) قیفال (۲) اکحل (۳) باسلیق (۴) حبل الذراع (۵) اسیلم (۶) ابطی (۷) صافن (۸) عرق النسا (۹) مابض (۱۰) چہار رگ۔

عام طور پر حسب ذیل وریدوں کی فصد کھولی جاتی ہے:

(۱) قیفال: اس کو سرارو بھی کہتے ہیں۔ یہ رگ انگوٹھے کے مقابل کُہنی کے جوڑ میں واقع ہے۔ اس کی فصد کھولنا سر اور منہ کی بیماریوں میں مفید ہے۔

(۲) اکحل: اس کو نہر البدن اور ہفت اندام بھی کہتے ہیں۔ یہ انگوٹھے کے پاس والی انگلی کے مقابل کہنی کے جوڑ کے بیچ میں واقع ہے۔ اس کی فصد تمام بدن کی بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔ چوں کہ اس رگ کے نیچے اور اس کے دونوں جانب عصب واقع ہے، اس لیے اس میں گہرا نشتر نہ لگایا جائے، ورنہ پٹھے کے کٹنے کا خدشہ رہتا ہے۔

(۳) باسلیق: یہ رگ درمیانی انگلی کے مقابل کُہنی کے جوڑ کے سامنے واقع ہے۔ اس کی فصد گردن سے نیچے کے حصے اور دونوں پاؤں کی بیماریوں کے واسطے مفید ہے۔

واضح ہو کہ اس کے نیچے ایک شریان ہے اور وہ انگلی رکھنے سے کودتی ہوئی معلوم ہوتی ہے، اس لیے اس کی فصد بھی بہ احتیاط کھولنی چاہیے، تاکہ نشتر شریان تک نہ چلا جائے، ورنہ خون کا بند ہونا مشکل ہو جائے گا۔

ہاتھ کی رگوں میں زیادہ تر انہی مندرجہ بالا وریدوں کی فصد کھولی جاتی ہے۔

(۴) صافن: یہ رگ ٹخنے اور پنڈلی پہ انگوٹھے کے برابر ہے۔ اس کی فصد کھولنے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ران، خصیہ، آلۂ تناسل کی خارش اور زخم وغیرہ کے واسطے بھی اس کی فصد کھولنا فائدہ مند ہے۔

فائدہ: اگر فصد کھولتے وقت نشتر شریان تک پہنچ جائے، جس کی علامت یہ ہے کہ خون سُرخ اور رُک رُک کر نکلے اور ضعفِ دل بڑھ جائے تو فوراً رگ کے سر کو انگوٹھے سے دبادیں اور اس پر کوئی چپکنے والی دوا لگا کر اس کے اوپر گدّی رکھ کر مضبوط باندھ دیں اور ہاتھ کو ایک بڑے تکیے پر اونچا رکھیں اور بالکل نہ ہلائیں۔ اسی طرح اس وقت تک رکھیں، جب تک زخم اچھا نہ ہو جائے۔

علاج بالماء Hydrotherapy

پانی ہماری صحت و زندگی کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس کے پینے اور خارجی استعمال سے بدن کے سمّی مواد خارج ہو جاتے ہیں۔ طب میں امراض کو دور کرنے کے واسطے پانی کے استعمال کے کئی طریقے ہیں، جن کو غسل، حمام، آب زن، پاشویہ، نطول اور انکباب وغیرہ کہتے ہیں۔ ان کے مختصر اصول اور فائدے درج کیے جاتے ہیں۔

غسل Bath

صحت کو برقرار رکھنے کے لیے بدن کی جلد کو صاف رکھنا ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے غسل کرنا چاہیے، کیونکہ غسل سے جلد صاف ہو جاتی ہے۔ مسامات کے منھ کھلنے سے خراب اور زہریلے فضلات خارج ہو جاتے ہیں۔ حرارت اصلیہ کو تقویت پہنچتی ہے۔

غسل ہمیشہ پاک اور صاف پانی سے کرنا چاہیے۔ گرمی کے دنوں میں ایک یا دو مرتبہ روزانہ غسل کرنا چاہیے، ورنہ عام طور پر ہر دوسرے تیسرے روز تو ضرور ہی غسل کیا جائے۔

غسل کے وقت جسم کو خوب مَلا جائے، تاکہ تمام میل کچیل دور ہو کر جلد صاف ہو جائے اور مسامات کُھل جائیں۔ غسل کے بعد جسم کو کسی کُھردرے کپڑے یا تولیہ سے صاف اور خشک کرنا چاہیے۔ غسل کرنے کا عمدہ وقت صبح کا ہے، یا شام کو کھانا کھانے سے پہلے غسل کیا جائے۔

غُسل کی قسمیں

سرد پانی سے غسل : تن دُرست جوان آدمی کے لیے سرد پانی سے نہانا ہر موسم میں مفید ہے۔ سرد پانی سے غسل کرتے وقت صابن ضرور استعمال کرنا چاہیے اور بدن کو خوب ملنا چاہیے مگر لاغر اور زیادہ فربہ اشخاص کے لیے سرد پانی سے غسل کرنا مضر ہے۔ اسی طرح کم زوروں اور بیماروں، حاملہ عورتوں، گٹھیا، اسہال، پیچش کے مریضوں کو ٹھنڈے پانی سے غسل نہیں کرنا چاہیے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو بھی سرد پانی سے غسل نہیں کرنا چاہیے۔ اس سے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔

زیادہ سرد غسل سات منٹ میں، معمولی سرد غسل دس منٹ میں اور معتدل سرد غسل پندرہ منٹ میں کر لینا چاہیے۔

گرم پانی سے غسل : گرم پانی سے نہانے سے بدن کی جلد خوب صاف ہو جاتی ہے۔ دورانِ خون اور نظامِ عصبی کو تحریک پہنچ کر سانس اور نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے۔ چوں کہ گرم پانی کے غسل سے پسینہ خوب آتا ہے، اس لیے طبیعت کم زور اور سُست ہو جاتی ہے۔ پس جن کا دل کم زور ہو، یا بواسیر اور نکسیر وغیرہ خونی بیماریاں ہوں، ان کو گرم پانی سے غسل نہ کرنا چاہیے، مگر ہائی بلڈ پریشر کے مریض کے واسطے گرم پانی سے غسل کرنا فائدہ مند ہے۔

نیم گرم پانی سے غسل : نیم گرم پانی سے غسل کرنا ہر موسم اور ہر مزاج میں نفع بخش ہے۔ محنت کے بعد کسل و ماندگی کو دور کرنے کے لیے نیم گرم پانی سے غسل کرنا چاہیے۔ اس سے عصبی مرکزوں پر تسکین بخش اثر پڑ کر نیند آ جاتی ہے۔

نیم گرم غسل دس پندرہ منٹ میں ختم کر لینا چاہیے۔ اگر ٹب یا حوض میں غسل کیا جائے تب بھی دس منٹ سے زیادہ وقت خرچ نہ کیا جائے۔

حمّام
Balneum

غسل کرنے کی دوسری صورت حمام ہے۔ حمام میں غسل کرنے سے بدن کے مسامات کُھل جاتے ہیں۔ جلد کے فضلات تحلیل و خارج ہو جاتے ہیں۔ حرارت اصلیہ کو تقویت پہنچتی ہے۔ بھوک بڑھتی ہے۔ خوراک جزوِ بدن بنتی ہے۔ سُستی اور تھکن دور ہو جاتی ہے اور دماغی افعال درُست ہو جاتے ہیں۔

حمام کی عمارت پُرانی اور مضبوط ہونی چاہیے۔ اس کی فضا وسیع اور کُشادہ اور ہوا اچھی ہو، اس کا پانی میٹھا ہو۔ اس کی گرمی نہانے والے کے مزاج کے موافق ہو۔ حمام کے تین درجے ہوں اور کپڑے اُتارنے کے لیے ان کے علاوہ ایک اور درجہ ہو۔ ان تینوں درجوں میں گرمی بہ تدریج بڑھتی جاتی ہے۔ پہلے درجے میں سردی تری، دوسرے درجے میں گرمی تری اور تیسرے درجے میں گرمی و خشکی پیدا ہوتی ہے۔ گرم درجے میں ایک دم ہی داخل نہ ہونا چاہیے اور نہ گرم درجے میں زیادہ دیر تک رہنا چاہیے۔ بعض مزاجوں میں اس درجے میں زیادہ دیر تک رہنے سے غشی و بے چینی اور خفقان وغیرہ شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ خیال بھی رکھنا ضروری ہے کہ خالی پیٹ حمام میں غسل کرنے سے بدن میں خشکی اور لاغری پیدا ہوتی ہے اور شکم سیر ہونے کی حالت میں حمام کرنے سے سدّے پیدا ہو جاتے ہیں، اس لیے مناسب یہ ہے کہ حمام کرتے وقت پیٹ نہ بالکل خالی ہو اور نہ بہت بھرا ہوا ہو۔ جو لوگ محنت و ریاضت کم کرتے ہیں ان کو زیادہ پسینہ لانے والا حمام کرنا چاہیے۔

آبزن: یہ بھی علاج بالماء کی ایک شکل ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ بڑے برتن (ٹب یا ناند) میں پانی ڈال کر اس میں مریض کو اس طریقے سے بٹھاتے ہیں کہ اس کا سر پانی سے باہر رہے اور تمام دھڑ پانی میں رہے۔ اس پانی میں حسبِ ضرورت کبھی مختلف دوائیں جوش دی جاتی ہیں اور کبھی صرف پانی ہی سرد یا گرم استعمال کیا جاتا ہے۔ دردِ گردہ، درد اور ورم مثانہ اور دیگر

بیماریوں میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

پاشویہ : یہ بھی علاج بالماء کی ایک صورت ہے۔ اس میں صرف گرم پانی یا پانی میں دوائیں جوش دے کر بیمار کے پیروں کو گھٹنے تک اس پانی میں رکھتے ہیں اور وہی پانی ہاتھوں میں لے لے کر گھٹنے سے نیچے کی طرف کو ڈالتے رہتے ہیں۔ پاشویہ گرم بخاروں میں دردِ سر اور سر کی طرف بخارات چڑھنے کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ سر کے مواد کو جذب کرنے کے لیے پاشویہ کرنا بہت مفید ہے۔

پاشویہ کرنے کے وقت بیمار کے سر کو تکیہ لگا کر پشت کی طرف مائل رکھیں اور منھ کے سامنے پردہ چھوڑ دیں تاکہ بھاپ دماغ کو نہ پہنچے، کیوں کہ بعض وقت پانی کی گرم بھاپ دماغ کو لگنے سے خللِ دماغ اور خفقان پیدا ہو جاتا ہے۔

نطول (تریڑہ) : خالص پانی یا دواؤں کو پانی میں پکا کر بدن کے کسی حصّے پر اونچائی سے متواتر گرانے کو کہتے ہیں۔ اس سے بھی درد اور ورم کو سکون ہوتا ہے اور پسینہ آ کر مسامات کے منھ کھل جاتے ہیں۔

انکباب (بھپارہ) : گرم پانی یا پانی میں دوائیں جوش دے کر اس کی بھاپ کسی عضو کو دی جاتی ہے۔ اس طریقے سے پسینہ آتا ہے اور درد کو سکون ہو جاتا ہے۔

رش (چھینٹا) : ٹھنڈے پانی یا پانی میں کوئی خوشبو عرق گلاب و بید مشک وغیرہ ملا کر چہرے پر چھینٹے مارنے کو کہتے ہیں اور یہ بالعموم بے ہوشی کے وقت ہوش میں لانے کی ترکیب ہے۔

تبریدِ سر : کبھی کبھی بخار والے مریض میں، جب کہ بخار کی شدّت ہو، سر کی طرف بخارات چڑھنے کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان بخارات کو روکنے اور سر کے گرم ورم کو دور کرنے کے لیے مریض کے ماتھے اور تالو پر ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگو کر بار بار رکھتے ہیں اور اگر برف مل جائے تو برف کے ٹکڑے کپڑے میں رکھ کر سر پر رکھتے ہیں۔ آج کل اسی مطلب کے لیے ربڑ کی تھیلی میں برف رکھ کر سر پر رکھتے ہیں۔

خشک غسل : علاج بالماء کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ کسی کم زور مریض کو، جس کے لیے غسل کرنا مناسب نہ ہو حسبِ ضرورت و موقع گرم یا سرد پانی میں نرم کپڑا بھگو کر اور اس کو نچوڑ کر اس سے تمام بدن صاف کرتے ہیں۔

متضاد یا نقیض ادویہ

Incompatibility

نسخہ ترتیب دیتے وقت اس کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ اس کا کوئی جزو ایسا نہ ہو، جو کسی بھی لحاظ سے اس نسخے کی دوسری دوا کا نقیض ہو، کیوں کہ اس قسم کی دوائیں ملانے سے مرکب زہریلا بن جاتا ہے، جس سے جسم کو نقصان پہنچتا ہے۔ مثلاً چند دوائیں ذیل میں تحریر کی جاتی ہیں۔

صمغ عربی: الکحل، معدنی تیزاب، سہاگہ، لوہے کے نمکیات، اور کیسے لک ایسڈ وغیرہ نہ ملائے جائیں۔

اسپرین: ایسٹا الکلیز، لوہے کے نمکیات رفینے زون اور ہیگزامن وغیرہ نہ ملائیں۔ ہیگزامن ملانے سے لسی سی بن جاتی ہے۔

ایلم: الکلیز، الکلائن کاربونیٹ، لوہے کے نمکیات، پارہ، سیسہ اور ٹینک ایسڈ نہ ملائے جائیں۔

بوریکس: معدنی تیزاب، الکلائڈ، گوند، لعاب، کلورل ہائیڈریٹ، سیسہ، سلور اور جست وغیرہ نہ ملائیں۔

بروما ئیڈز: معدنی تیزاب، تیزابی نمک، سیسہ، سلور، پارہ وغیرہ کے نمکیات، کلورل ہائیڈریٹ، الکلائیڈ نہ ملائیں۔ پوٹاسیم برومائڈ اور کیلومل ملانا خطرناک ہے۔ اسی طرح برومائڈ کے ساتھ سپرٹ ایتھر نائٹروسائی مل کر خطرناک مکسچر بن جاتا ہے۔ پیرل ڈی ہائیڈ بھی نہ ملائیں۔

کیفین: پوٹاس آیوڈائڈ، نمکیات، پارہ اور ایسڈ ٹینک نہ ملائیں۔

کیفین سائٹراس: برومائڈز، آیوڈائڈز، الکلیز، خلاصہ ملیٹھی، پارہ کے نمکیات اور ٹینک ایسڈ نہ ملائیں۔

کافور: کاربالک ایسڈ، کلورل ہائیڈریٹ، نیف تھول، تھائی مول، سیلول اور ری سارسین نہ ملائے جائیں۔

کاربالک ایسڈ: کلورل ہائیڈریٹ، فینے زون، فناسٹین، کافور، نیف تھول، ری سارسین، تھائی مول، برومین، آیوڈین، الکلیز، نائٹرک ایسڈ اور آئرن سالٹ نہ ملائیں۔

کلورل ہائیڈریٹ: الکلیز، آیوڈائڈز، الکحل، کاربالک ایسڈ، سلفونل، کافور، بورکس، فینے زون، فناسیٹن، ہائیڈرومیڈین، برومائڈز وغیرہ نہ ملائیں۔

ڈیجی ٹیلس کے مرکبات: سٹرانگ الکلیز، آیوڈائڈز، آئرن سالٹ، گولڈ، سلور، بسمتھ، انٹی مونی، معدنی تیزاب، بیلاڈونا، اوپیم، کونین، نائٹروگلیسرین نہ ملائیں۔

یوکونین: تیزاب، الکحل، الکلائن آیوڈائڈز نہ ملائیں۔

گلیسرین: کلورین نے مٹرلائم، تیز نائٹرک ایسڈ اور اڑ جانے والے اجزا نہ ملائیں۔

ہیگزامن: اسپرین نہ ملائیں۔

ہائی پوفاسفائٹ: مرکیورک کلورائڈ اور دیگر اُڑ جانے والے اجزا نہ ملائیں۔

آیوڈائڈز: الکلائڈز، الیڈا اور ایسڈ کے مرکبات، اسپرین، سیسہ اور پارہ کے محلول نمکیات الکلیز، سٹارچ، کاربالک ایسڈ، کلورل ہائیڈریٹ، سلور نائٹریٹ نہ ملائیں۔

لائم واٹر: ایسڈز اور الکلائڈز نہ ملائیں۔

لیومنل: الکلائن سلیوشن نہ ملائیں۔

میگ نے شیم سلفیٹ: الکلیز، الکلائن کاربونیٹ (سوڈیم یا پوٹاسیم بائی کاربونیٹ اور امونیم کاربونیٹ کے علاوہ) فاسفیٹ، لیڈ ایسی ٹیٹ، ایسڈ سوڈیم فاسفیٹ، کیلسیم کلورائڈ نہ ملائیں۔

من تھول: کاربالک ایسڈ، کلورل ہائیڈریٹ، نیف تھول، تھائی مول، ری سارسین، سیلول نہ ملائیں۔

پیرل ڈی ہائڈ: برومائڈ اور آیوڈائڈ نہ ملائیں۔
پیپ سین: الکحل، الکلیز، مے ٹلک سالٹس نہ ملائیں۔
فناسٹین: کلورل ہائیڈریٹ، سیلی سلک ایسڈ نہ ملائیں۔
فینے زون: اسپرین، انٹی فیبرین، فارملڈی ہائڈ، ہیگزامن، سیلی سلیٹ، سیلول، کلورل ہائیڈریٹ، کاربالک ایسڈ، نیف تھول، من تھول، ٹے نن، مرکری سالٹس، آیوڈین، نائٹریٹ، آئرن سالٹ نہ ملائیں۔
پوٹاسیم کلوریٹ: سلفر، ٹے نین، انٹی مونی، ہائپو فاسفیٹ، معدنی تیزاب اور شوگر نہ ملائیں۔
سیلول: فینے زون، کیمفر، کلورل ہائیڈریٹ، کاربالک ایسڈ، من تھول، تھائی مول الکلیز نہ ملائیں۔
سلور نائٹریٹ: کلورائڈز، سلفیٹس، ایسی ٹیٹس، ٹارٹریٹس، ہائیڈرو۔ سیانک ایسڈ اور سینائڈ، آیوڈین اور آیوڈائڈز، برومائڈز، کاربونیٹ، ٹے نین، فیرک کلورائڈ اور گے نک اجزا نہ ملائیں۔
سوڈیم سیلی سلیٹ: معدنی تیزاب اور تیزابی محلول، فیرک سالٹس، فناسٹین، فینے زون، الکلائڈز وغیرہ نہ ملائیں۔
اسپرٹ ایتھر نائٹروسائی: الکلیز، ٹے نن، برومائڈز، آیوڈائڈز، سیلی سلیٹ نہ ملائیں۔
ٹے نک ایسڈ: الکلائڈز، لائم واٹر، آئرن سالٹس، آیوڈین، پوٹاسیم پرمیگ نیٹ، الکلیز معدنی تیزاب، فینے زون نہ ملائیں۔
دے لی ری نیٹس: تیزاب نہ ملائیں۔
وائن: الکلیز نہ ملائیں۔
زنک سلفیٹ: الکلیز اور الکلائن کے مرکبات، ٹے نن، لیڈ ایسی ٹیٹ، سلور نائٹریٹ

نہ ملائیں۔

آئرن کے نمکیات کو سیلی سیلک ایسڈ، کاربالک ایسڈ، انٹی پائرین اور الکلائڈز کے ساتھ ملانے سے مکسچر بدرنگ ہوجاتاہے اور الکلیز کے ساتھ ملانے سے تہ نشین ہوجاتے ہیں۔ آیوڈائڈز کے ساتھ شامل کرنے سے خالص آیوڈین کا زہر الگ ہوجاتاہے۔ اگر ان کو ٹنکچرز یا نباتی ادویہ کے ایکسٹریکٹس یا انفیوزن (سوائے کواشیا، کلمبا اور چرائتہ کے) یا ٹنکچروں جن میں ٹینک ایسڈ موجود ہو، کے ساتھ ملائیں تو سیاہ رنگ پیدا ہوجاتاہے۔

ایمونیا کے مرکبات ۔ کے ساتھ نسخے میں ایسڈز، لائکوار آرسنک، ہائیڈروکلورک، سیرپ آف لیمن، سیرپ آف سلا، لائکوار فرائی پرکلورائڈ، الکلائڈز، کیلیسم کلورائڈ، کلورل ہائیڈریٹ اور انفیوزن روزز نہ ملائے جائیں۔

غذائیات

غذا و پرہیز Dietetics

صحت ہو یا بیماری، ہر دو حالتوں میں غذا کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ تن دُرستی کے زمانے میں عرصے تک غیر متوازن غذا کھانے سے جسم میں مرض سے مقابلے کی قوت کم ہو جاتی ہے اور بیری بیری، اسکروی، ملیریا، پیچش اور سل ودق وغیرہ بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح اگر بیماری کے زمانے میں غذا کی طرف توجہ نہ کی جائے تو اس سے بیماری بڑھ جاتی ہے اور وہ پیچیدہ صورت اختیار کر جاتی ہے۔ مثلاً اکثر بیماریوں میں بھوک کم اور قوتِ ہاضمہ کم زور ہو جاتی ہے۔ اگر اس حالت میں گوشت، گھی، مٹھائی اور نشاستہ دار غذائیں کم نہ کی جائیں تو بیماری کا دفعیہ مشکل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اندرونی ورموں میں ثقیل غذا مرض سے اچھا ہونے میں رکاوٹ ڈالتی ہے، اس لیے چند مخصوص امراض کی غذا اور پرہیز تحریر کیا جاتا ہے۔

اسہال Diarrhoea

غذا: اسہال کے مریضوں کی غذا میں روغنیات کم اور پروٹین زیادہ ہونے چاہییں۔ نشاستہ دار غذائیں صرف اس مقدار میں دی جائیں کہ ان سے براز میں تخمیری کیفیت نہ پیدا ہو۔ شدید دستوں کی صورت میں کم از کم بارہ گھنٹے تک ہر قسم کی غذا بند کر دینی چاہیے۔ اس کے بعد کچے انڈے کی سفیدی پانی میں حل کر کے پلائیں، یا دودھ چاول، مونگ کی دال کی نرم کھچڑی، اراروٹ، ساگو دانہ اور گیہوں کا دلیہ وغیرہ کھلانا مفید ہے۔

پرہیز: تمام تلی ہوئی چیزیں، میدے کی روٹی، ہر قسم کی سبزیاں، مغزیات اور خشک میوے، پیسٹری اور ہر طرح کی مٹھائی سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

Diabetes ذیابیطس

غذا: اس بیماری میں نشاستہ دار اور شکر یلی غذائیں بالکل بند کردیں۔ ان کی بجائے بطور غذا چوزوں کا شوربہ، ٹماٹر کا شوربہ، ہر قسم کی مچھلی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، انڈے، گردے، کلیجہ، مولی، پالک، خرفہ، پیاز، کمیلا اور بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھلائیں۔ ہر قسم کے مغزیات، بادام، اخروٹ اور مونگ پھلی وغیرہ اور ترش پھل دیے جاسکتے ہیں۔ پھلوں میں جامن بالخصوص مفید ہے اور سبزیوں میں کریلا اور خرفہ کا ساگ فائدہ مند ہے۔ چائے بغیر شکر کے پی جائے اور دودھ کی بجائے اگر دہی اور چھاچھ پی جائے تو زیادہ فائدہ مند ہے۔

پرہیز: کلیجی، چاول، ساگودانہ، اراروٹ، جو، آلو، گاجر، شلجم، مٹر، شکر قند، گنا، کھجور اور انگور وغیرہ نہ کھائیں۔

عام ہدایات: مریض دماغی تکان سے بچے اور ہر طرح کے فکر و تردد سے آزاد رہے۔ ہر روز غسل ضرور کرنا چاہیے، تاکہ جسم کی جلد صاف رہے۔ کپڑے ہر دوسرے تیسرے روز ضرور تبدیل کرلیا کریں، تاکہ موادِ فاسدہ جلد میں جمع نہ ہوں، کیوں کہ میلے رہنے سے پھوڑے پھنسیاں نکلنے لگتی ہیں اور ذیابیطس کے مریض کے پھوڑے پھنسیاں بہت مشکل سے اچھے ہوتے ہیں۔

Phthisis سل و دق

غذا: اس مرض میں روغنی اور حرارت و قوت پیدا کرنے والی غذائیں فائدہ مند ہیں۔ دودھ سب سے اچھی غذا ہے، ہضم کے مطابق روزانہ مختلف اوقات میں سیر ڈیڑھ سیر تک دودھ پلایا جاسکتا ہے۔ دودھ کو صاف ستھرے برتن میں جوش دے کر پلائیں۔ اگر حرارت زیادہ نہ ہو تو دودھ میں انڈا پھینٹ کر بھی دے سکتے ہیں اور نیم برشت انڈا بھی دودھ کے ساتھ دیا جاسکتا ہے۔ آنتوں کی دق میں جب مریض کو دست آرہے ہوں، یا دودھ ہضم نہ ہوتا ہو تو تازہ میٹھی دہی

اور اس کی لسی دی جائے۔ ملائی اور مکھن بھی ہضم کے مطابق دیا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں آش جو، الائڈ اور دلیہ بھی دے سکتے ہیں۔ اچھی قسم کے بسکٹ اور ڈبل روٹی بھی کھا سکتے ہیں۔ گوشت خور مریض کے لیے بکری، مرغ کے چوزوں، تیتر اور بٹیر وغیرہ کے گوشت کا شوربہ اور یخنی وغیرہ اچھی غذائیں ہیں۔ سبزیوں میں لوکی (گھیا کدو)، ٹنڈے، توری، پرول، شلجم، چقندر، پالک، خرفہ اور بتھوے کا ساگ مناسب ہے۔ گیہوں کی پتلی روٹی اور ڈبل روٹی کے توس آگ پر سینک کر ترکاری کے ساتھ کھا سکتے ہیں۔ ہر قسم کے تازہ پکے ہوئے پھل، میٹھے پھل اور شہد بھی مفید ہے۔

پرہیز: ثقیل غذا، پیسٹری، تلی ہوئی چیزیں اور اکثر مٹھائیوں سے پرہیز کیا جائے۔

شدید ورمِ گردہ Acute Nephritis

غذا: زیادہ شدید حالت میں صرف دودھ پلایا جائے اور اس کے علاوہ دودھ، چاول، گیہوں کا دلیہ، آلو کا شوربا، گیہوں کی روٹی، ساگودانہ، تازہ سبز ترکاریاں، مکھن، بالائی، پیاز وغیرہ کھلائیں۔ شدید بیماری میں نمک بالکل بند کردیں اور جب مرض میں افاقہ ہوجائے تو بہ تدریج تھوڑی مقدار سے نمک شروع کردیں۔ ہلکی چائے بھی پی سکتے ہیں۔

پرہیز: تیز مسالے اور نمک بالکل نہ کھائیں۔ مٹر، باقلا، دال ماش، مٹھائی اور کیک وغیرہ سے پرہیز کیا جائے۔

ورمِ مرارہ Cholecystitis

غذا: ٹھنڈی سبز ترکاریاں، ساگ پات اور تازہ میوے کھلائیں۔

پرہیز: اس بیماری میں گھی، چربی، مکھن، انڈے کی زردی، گردے اور کلیجی وغیرہ نہ کھائیں۔ مٹھائی، چاول، مسالے اور چٹنیاں بھی کم دی جائیں۔

کمی خون۔ ضعفِ عامّہ Anaemia

غذا: اس حالت میں زود ہضم اور لطیف غذا تھوڑی تھوڑی مقدار میں کئی مرتبہ کر کے دی جائے۔ ہر قسم کا شوربہ، یخنی، مچھلی، انڈے، گیہوں کی روٹی اور ہر قسم کی سبز ترکاریاں، پکے ہوئے میوے اور پھل بالخصوص سیب، ناشپاتی، موسمی اور انار شیریں وغیرہ کھائیں۔

تپِ محرقہ Typhoid Fever

غذا: اس مرض میں چوں کہ آنتوں میں ورم ہوجاتا ہے، اس لیے غذا میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ کوئی ٹھوس غذا نہ دی جائے، بلکہ اس بیماری میں رقیق غذا، مثلاً دودھ، آش جو، پتلا ساگودانہ وغیرہ کھلائیں، پھلوں میں موسمی، سنترہ، انار شیریں، ناشپاتی، سیب شیریں وغیرہ کا رس نکال کر پلایا جائے۔ اگر دودھ ہضم نہ ہو، یا اس کے پینے سے پیٹ میں اپھارہ ہوجائے، یا دست آجائیں تو دودھ کو پھاڑ کر اس کا پانی پلائیں۔

پرہیز: ہر قسم کے گوشت، نشاستہ دار، روغنی اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز کریں۔ مریض کو بار بار زیادہ مقدار میں غذا نہ دی جائے۔

حیاتین Vitamins

غذا میں وٹامنز (Vitamins) کی کمی یا بالکل نہ ہونے سے اکثر بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں، اس لیے آج کل اکثر بیماریوں کا علاج بھی وٹامنز کے ذریعے ہی کیا جاتا ہے۔ پس ہر معالج کو علاج کے وقت وٹامنز کی کمی و بیشی کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ اگر علاماتِ مرض شدید ہوں تو حسبِ ضرورت ان کو بطور دوا استعمال کرانا ضروری ہے، ورنہ معمولی حالات میں صرف غذا کی درستی سے ہی بعض بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

وٹامن اے (Vitamin A) اگر جسم میں یہ وٹامن کم ہو یا یہ بالکل نہ ہو تو بصارت کی کمزوری اور شب کوری کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ان کے علاوہ عام جسمانی کمزوری پیدا ہو کر متعدی امراض کو قبول کرنے کی استعداد بڑھ جاتی ہے، اسی لیے اس کو انٹی انفیکٹو وٹامن (Anti Infective Vitamin) بھی کہتے ہیں۔ یہ قدرتی طور پر حیوانات کے دودھ، مکھن اور جگر میں پائی جاتی ہے اور سبز ترکاریوں میں بھی ہوتی ہے۔

وٹامن بی (Vitamin B) اس کے کئی جزو ہیں۔ وٹامن بی ۱ کی کمی سے کمزوریٔ دل، پٹھوں کا درد، پٹھوں کا ورم اور بیری بیری وغیرہ امرض پیدا ہو جاتے ہیں، اس لیے اس کو انٹی نیوری ٹک وٹامن (Antineuritic Vitamin) بھی کہتے ہیں۔ یہ جسم میں نشاستہ اور شکر کو جلا دیتی ہے۔ اگر یہ جسم میں نہ ہو تو شکر (گلوکوز) پورے طور پر جزو بدن نہیں بنتی۔ یہ خون کے سُرخ دانوں کی تعداد بڑھاتی ہے، اس لیے یہ مرض کمیِ خون (انیمیا) کے لیے مفید ہے۔ اس کے علاوہ یہ وٹامن نظامِ عصبی کا توازن اور آنتوں کا فعل دُرست رکھتی ہے۔ عورتوں کو حمل کے دنوں میں اس کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ امریکن اس کو تھیامن (Thiamin) اور انگلستان کے ڈاکٹر اس کو اینی یورن (Aneurin) کہتے ہیں۔

یہ زیادہ تر لحمی غذاؤں، دودھ، حیوانی جگر اور دماغ میں پائی جاتی ہے۔ اناج، مغزیات اور سالم آٹے کی روٹی میں بھی ہوتی ہے، لیکن میدے کی روٹی میں بالکل نہیں ہوتی۔ مشینوں سے صاف کیے ہوئے چاولوں میں بھی نہیں ہوتی۔ ایسے چاول کھانے سے مرض بیری بیری ہو جاتا ہے۔

وٹامن بی ۲: اس کی کمی سے اکثر جلدی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہے۔ مرض پلاگرا (جس میں جلد، زبان اور ہونٹوں میں سوجن ہو جاتی ہے) اسی کی کمی سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کو ربیوفلیوین (Riboflavin) بھی کہتے ہیں۔ اس کا ایک جزو نکوٹینک ایسڈ ہے۔ اس کو اینٹی پلاگرا وٹامن (Anti pellagra vitamin) بھی کہتے ہیں بعض اوقات اس کے استعمال سے خراب اثرات بھی ہونے لگتے ہیں، یعنی اس کے استعمال کے چند منٹ بعد ہی چہرہ اور بعض دفعہ ہاتھ سُرخ ہو جاتے ہیں۔ ان میں جلن سی ہوتی ہے، مگر یہ علامات پندرہ بیس منٹ میں ختم ہو جاتی ہیں۔

وٹامن سی (Vitamin C) انسانی غذا میں اس کی کمی سے مسوڑھے متورم ہو جاتے ہیں۔ ان سے خون آنے لگتا ہے۔ جوڑ سوج جاتے ہیں۔ جسم کی مختلف جھلیوں سے خون خارج ہونے لگتا ہے۔ مرض 'سکروی' ہو جاتا ہے۔ اس کی کمی سے دانتوں کی نشوونما پورے طور پر نہیں ہوتی، اس لیے دانت جلدی خراب ہو جاتے ہیں۔ جسم میں متعدی امراض (نمونیا، کالی کھانسی اور سل و دق) سے مقابلے کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ قدرتی طور پر یہ وٹامن رس دار پھلوں خصوصاً لیموں، مالٹا، سنگترہ، ٹماٹر اور تمام سبز ترکاریوں اور پھلوں میں پائی جاتی ہے۔

وٹامن ڈی (Vitamin D) اس کی کمی سے بچّوں میں رکٹس (ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) اور عورتوں میں آسٹیو ملیشیا (ہڈیوں کا نرم ہونا) وغیرہ بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور اس کی زیادتی سے بعض اوقات گُردوں میں پتھری بھی بن جاتی ہے۔ یہ وٹامن زیادہ تر حیوانی روغنیات مثلاً مچھلی کا تیل، مکھن اور دودھ میں ہوتی ہے۔ اس کا وٹامن اے کے ساتھ گہرا تعلق ہے یہاں تک کہ جن غذاؤں میں وٹامن اے ہوتی ہے، ان میں یہ بھی موجود ہوتی ہے، لیکن نباتاتی تیلوں مثلاً السی کے تیل اور بنولے کے تیل وغیرہ میں نہیں ہوتی۔

وٹامن ای (Vitamin E) اس کی کمی سے مَردوں اور عورتوں میں قوتِ تولید کم ہو جاتی ہے۔ مردوں میں اس کے نہ ہونے سے نامردی، خصیے نیچے نہ اُترنا اور عورتوں میں بانجھ پن، یا عادتی اسقاط ہوتا ہے، اسی لیے اس کا نام فرٹی لٹی وٹامن (Fertility) (Vitamin) بھی رکھا گیا ہے۔ یہ وٹامن نباتات خصوصاً بیجوں اور سبز پتوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ حرارت سے ضائع نہیں ہوتی۔ آج کل چھلکا اُترے ہوئے گیہوں کے تیل سے اس کو حاصل کیا جاتا ہے، جس کو ویٹ جرم آئل، (Wheat Germoil) کہتے ہیں

وٹامن کے (Vitamin K) اس کی کمی سے سکروی، نقرس، پُرانے اسہال، یرقان سُدّی اور ورم قولون متقرّح وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ وٹامن جگر میں پہنچ کر پُرو تھرومبائن میں تبدیل ہو جاتی ہے، جو جریانِ خون کو روکتا ہے، اس لیے اس کو صفرا (بائل) کے ہمراہ جریانِ خون والی بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے، لیکن جب جگر کے فعل میں خرابی ہو تو اس کو استعمال کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ وٹامن زیادہ تر پالک، گاجر، ٹماٹر اور سویابین کے تیل میں پائی جاتی ہے۔ یہ کھاری دواؤں اور سورج کی روشنی سے ضائع ہو جاتی ہے، مگر حرارت سے اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

انڈیکس نمبر ۱

فارماکوپیا

نام دوا	صفحہ	نام دوا	صفحہ	نام دوا	صفحہ
اکسیر شفا (قرص)	۴۷	دوائے داڑھ	۵۳	شربت جوہر شیر	۵۹
بنفشئی گلیسرین	۴۷	دوائے غرغرہ	۵۴	شربت خاکسی	۶۰
ثومی گلیسرین	۴۷	دوائے غریزی	۵۴	شربت ریوی	۶۰
جوشینا	۴۸	دوائے غذائی	۵۴	شربت ملین اطفال	۶۰
چوبی گلیسرین	۴۸	دوائے گلو	۵۵	شربت منعش	۶۱
حبِ حابس قے	۴۸	روغن خارش	۵۵	شیاف اکسیر چشم	۶۱
حبِ حدید	۴۹	سرمہ جست	۵۵	صافی	۶۲
حبِ داد خاص	۴۹	سفوف ریوند مرکب	۵۶	صدوری	۶۳
حبِ ڈبہ اطفال	۴۹	سفوف سُرخ	۵۶	ضماد راحت	۶۳
حبِ رال	۵۰	سفوف شورہ قلمی	۵۶	عرق استسقاء خام	۶۴
حبِ سماق	۵۰	سُعالین (قرص)	۵۷	عرق فولاد خام	۶۵
حبِ شہیقہ	۵۱	سیال اکری فلیوین	۵۷	عرق کافور	۶۵
حبِ عروس	۵۱	سیال بندش خون	۵۸	عرق گھیکوار خام	۶۶
حبِ نرکچور	۵۱	سیال شیریں	۵۸	قرص اصفر جدید	۶۷
حبِ نزلہ	۵۲	سیال مسکن	۵۸	قرص الکلی	۶۷
دوائے اسہال اطفال	۵۲	سیال نیم	۵۹	قرص انفلوئنزا	۶۸
دوائے اوجاع	۵۳	شافہ گلیسرین	۵۹	قرص بادام	۶۸
دوائے خارش جدید	۵۳	شربت تمر ہندی	۵۹	قرص بخار	۶۹

نام دوا	صفحہ	نام دوا	صفحہ	نام دوا	صفحہ
قرص بلادر	۶۹	قرص ماسک البول جدید	۷۴	مرہم برص جدید	۷۸
قرص بواسیر جدید	۶۹	قرص مدر	۷۴	مرہم بواسیر جدید	۷۸
قرص سلوپیچش	۷۰	قرص مسکن	۷۴	مرہم خارش جدید	۷۹
قرص تخمیر	۷۰	قرص مصفی جدید	۷۵	مرہم رال	۷۹
قرص حابس	۷۰	قرص ملین	۷۵	مرہم کافور	۷۹
قرص دیدان جدید	۷۱	قرص یمانی	۷۶	مرہم محلل	۸۰
قرص ذیابیطس خاص	۷۱	قطور چشم	۷۶	منجن سفید	۸۰
قرص سیاہ جریان	۷۲	قلاعی	۷۶	منڈوزا	۸۱
قرص سیلان خاص	۷۲	قلزم	۷۶	نونہال گرائپ سیرپ	۸۱
قرص کلونجی	۷۳	کھتی گلیسرین	۷۷	ہمدرد بام	۸۱
قرص گزہ	۷۳	مرکبی (قرص)	۷۷	ہمدرد مرہم	۸۲
قرص گل آکھ	۷۳	مرہم ابیض	۷۸		

انڈیکس نمبر ۲

امراض (ترتیب معالجاتی)

متعدی امراض

متعدی امراض	صفحہ
۱۔ پھیپھڑوں کی دق وسل	۸۲
۲۔ آنتوں کی دِق	۸۴
۳۔ گلٹیوں کی دِق	۸۴
۴۔ ہڈیوں کی دِق	۸۵
۵۔ ملیریا (موسمی) بخار	۸۶
۶۔ چیچک	۸۶
۷۔ موتی جھرہ	۸۷
۸۔ خسرہ	۸۸
۹۔ کالی کھانسی	۸۸
۱۰۔ ہیضہ	۸۹
۱۱۔ آتشک	۸۹
۱۲۔ سوزاک	۹۰
۱۳۔ کن پیڑ	۹۱
۱۴۔ پیچش	۹۲
۱۵۔ پیچش وبائی	۹۲
۱۶۔ نزلہ و زکام	۹۲
۱۷۔ انفلوئنزا (نزلہ وبائیہ)	۹۳

سر اور پٹھوں کے امراض

سر اور پٹھوں کے امراض	صفحہ
۱۔ دردِ سر	۹۴
۲۔ آدھاسیسی	۹۴
۳۔ دماغ کی کمزوری (ضعفِ دماغ)	۹۵
۴۔ بھول اور کند ذہنی (نسیان)	۹۵
۵۔ سر چکرانا	۹۵
۶۔ نیند نہ آنا (سہر)	۹۶
۷۔ مرگی (صرع)	۹۶
۸۔ پاگل پن (جنون)	۹۷
۹۔ فالج و لقوہ (ادھرنگ)	۹۷

استحالی امراض

استحالی امراض	صفحہ
۱۔ گٹھیا (وجع المفاصل)	۹۹
۲۔ ذیابیطس	۹۹

اعضائے ہضم کے امراض

اعضائے ہضم کے امراض	صفحہ
۱۔ دانتوں کا درد	۱۰۰
۲۔ دانتوں کا میل	۱۰۱
۳۔ دانتوں کا ہلنا	۱۰۱
۴۔ مسوڑھوں سے خون بہنا	۱۰۱

نام مرض	صفحہ
۵۔ مسوڑھوں سے پیپ آنا (پائیوریا)	۱۰۱
زبان کے امراض	
۱۔ قوتِ ذائقہ کا زوال	۱۰۲
۲۔ زبان کا تتلانا (لکنت)	۱۰۳
۳۔ زبان کا پھٹنا	۱۰۳
۴۔ منہ آنا (قلاع)	۱۰۴
۵۔ ہونٹوں کا پھٹنا	۱۰۴
۶۔ حلق کا درد اور ورم	۱۰۴
معدہ اور آنتوں کے امراض	
۱۔ معدہ کا درد	۱۰۵
۲۔ بھوک کی کمی	۱۰۵
۳۔ پیاس کی زیادتی	۱۰۶
۴۔ اپھارہ	۱۰۶
۵۔ ہچکی	۱۰۷
۶۔ قے اور متلی	۱۰۷
۷۔ خونی قے	۱۰۸
۸۔ دست آنا	۱۰۹
۹۔ قبض	۱۱۰
۱۰۔ سنگرہنی	۱۱۰
۱۱۔ بدہضمی	۱۱۱
۱۲۔ قولنج	۱۱۲

نام مرض	صفحہ
جگر اور تلی کے امراض	
۱۔ جگر کی گرمی	۱۱۳
۲۔ ورم جگر	۱۱۴
۳۔ ضعف جگر	۱۱۴
۴۔ کمئ خون (خون کی کمی)	۱۱۵
۵۔ استسقا (جلندھر)	۱۱۶
۶۔ یرقان (پیلیا)	۱۱۷
۷۔ تلی کا بڑھ جانا۔ تلی کا ورم	۱۱۸
۸۔ آنتوں کے کیڑے	۱۱۹
آنکھوں کے امراض	
۱۔ آنکھیں دکھنا (آشوبِ چشم)	۱۲۰
۲۔ بینائی کی کمزوری	۱۲۰
۳۔ جالا، پھولا	۱۲۱
۴۔ ناخونہ	۱۲۲
۵۔ رتوندا	۱۲۲
۶۔ ڈھلکا	۱۲۲
۷۔ بامھنی	۱۲۳
۸۔ گوہانجنی	۱۲۳
۹۔ روہے (ککرے)	۱۲۴
ناک اور کان کے امراض	
۱۔ کان کا درد	۱۲۴

نام مرض	صفحہ
۲۔ کان بہنا	۱۲۵
۳۔ بہرا پن	۱۲۶
۴۔ کان کی پھنسیاں	۱۲۶
۵۔ کان کا ورم	۱۲۶
۶۔ نکسیر (ناک کے امراض)	۱۲۷
۷۔ ناک کی بدبو	۱۲۷
۸۔ ناک کے کیڑے	۱۲۸

دورانِ خون کے اعضا کے امراض

نام مرض	صفحہ
۱۔ خون کے دباؤ کی زیادتی (فشارِ خون قوی)	۱۲۸
۲۔ خون کے دباؤ کی کمی (فشارِ خون ضعیف)	۱۲۸
۳۔ دل کا درد	۱۲۹
۴۔ دل کی دھڑکن	۱۳۰

پھیپھڑوں کے امراض

نام مرض	صفحہ
۱۔ پسلی کا درد (نمونیا)	۱۳۰
۲۔ کھانسی	۱۳۱
۳۔ دمہ	۱۳۲
۴۔ خون تھوکنا	۱۳۳

گردہ اور مثانہ کے امراض

نام مرض	صفحہ
۱۔ دردِ گردہ	۱۳۴
۲۔ گردہ اور مثانے کی پتھری	۱۳۴
۳۔ پیشاب کی بندش	۱۳۶
۴۔ پیشاب کی جلن	۱۳۷
۵۔ پیشاب کی زیادتی	۱۳۷
۶۔ خونی پیشاب	۱۳۸
۷۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا	۱۳۹
۸۔ کیلوسی پیشاب	۱۳۹
۹۔ زلالی پیشاب	۱۳۹
۱۰۔ پیشاب کا بے ارادہ نکلنا	۱۴۰
۱۱۔ مثانے کا درد	۱۴۰

جلد کے امراض

نام مرض	صفحہ
۱۔ کھجلی (خارش)	۱۴۱
۲۔ داد	۱۴۲
۳۔ گنج	۱۴۲
۴۔ پھلبہری	۱۴۳
۵۔ چھیپ اور چھائیں	۱۴۳
۶۔ گرمی دانے	۱۴۴
۷۔ مہاسے	۱۴۴
۸۔ چھاجن	۱۴۴
۹۔ پتی اچھلنا (چھپاکی)	۱۴۵
۱۰۔ بال خورہ	۱۴۶

نام مرض	صفحہ
جراحی امراض	
۱۔ پھوڑے پھنسیاں	۱۴۶
۲۔ بد	۱۴۷
۳۔ کھرالی، کگرالی (ورم غدد بغل)	۱۴۸
۴۔ بھگندر	۱۴۸
۵۔ انگل بیٹر	۱۴۹
۶۔ نارووا	۱۴۹
۷۔ زخم، گھاؤ	۱۵۰
۸۔ بوائی پھٹنا	۱۵۱
۹۔ بواسیر	۱۵۱
۱۰۔ خصیوں کا درد اور ورم	۱۵۲
۱۱۔ خصیوں کی خارش اور زخم	۱۵۲
بعض عمومی امراض	
۱۔ کمر کا درد	۱۵۳
۲۔ پرانا بخار	۱۵۴
۳۔ انگلیوں کا پھولنا	۱۵۴
۴۔ آواز بیٹھ جانا	۱۵۵
۵۔ گھیگا	۱۵۵
مردوں کے خاص امراض	
۱۔ نامردی (ضعفِ باہ)	۱۵۶

نام مرض	صفحہ
۲۔ جریان	۱۵۸
۳۔ احتلام	۱۶۰
۴۔ سرعتِ انزال	۱۶۱
عورتوں کے خاص امراض	
۱۔ رحم کی سوجن (ورم الرحم)	۱۶۲
۲۔ زخمِ رحم	۱۶۲
۳۔ سیلان الرحم	۱۶۳
۴۔ حیض کی زیادتی	۱۶۴
۵۔ حیض کی بندش	۱۶۵
۶۔ بانجھ پن	۱۶۵
۷۔ باؤگولہ (ہسٹریا)	۱۶۶
۸۔ شرم گاہ کی خارش	۱۶۸
۹۔ شرم گاہ کی پھنسیاں	۱۶۸
۱۰۔ شرم گاہ کا زخم	۱۶۹
۱۱۔ پستان کا ورم	۱۶۹
۱۲۔ بھٹنی کا پھٹنا	۱۷۰
۱۳۔ حمل گر جانا	۱۷۰
حاملہ کے امراض	
۱۔ دردِ سر	۱۷۱
۲۔ دردِ دنداں	۱۷۱

نام مرض	صفحہ
۳۔ نیند نہ آنا	۱۷۲
۴۔ تھوک کی زیادتی	۱۷۲
۵۔ پستانوں کا درد	۱۷۲
۶۔ کھانسی	۱۷۲
۷۔ دل کی دھڑکن	۱۷۳
۸۔ پیٹ کا درد	۱۷۳
۹۔ قے و متلی	۱۷۴
۱۰۔ کوئلہ اور مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش	۱۷۴
۱۱۔ قبض	۱۷۵
۱۲۔ اسہال	۱۷۵
۱۳۔ پیچش	۱۷۵
۱۴۔ پیشاب کا بند ہو جانا	۱۷۶
۱۵۔ پیشاب کا بار بار آنا	۱۷۶
۱۶۔ بواسیر	۱۷۷
۱۷۔ شرمگاہ کی خارش	۱۷۷
۱۸۔ سفید رطوبت کا بہنا (سیلان الرحم)	۱۷۷
۱۹۔ بول نہ کُلائی	۱۷۸
۲۰۔ خون کی کمی	۱۷۸
۲۱۔ بخار	۱۷۸

نام مرض	صفحہ
زچہ کے امراض	
۱۔ باؤ گولہ	۱۷۹
۲۔ خونِ نفاس کی بندش	۱۷۹
۳۔ خون کا زیادہ آنا	۱۸۰
۴۔ زچہ کا بخار	۱۸۰
۵۔ بھٹنی کا زخم	۱۸۱
۶۔ دُودھ کی کمی	۱۸۱
۷۔ دودھ کی زیادتی	۱۸۱
بچوں کے امراض	
۱۔ بچوں کی مرگی	۱۸۳
۲۔ بچہ کا نیند میں ڈرنا	۱۸۳
۳۔ پیاس کی زیادتی	۱۸۴
۴۔ آنکھیں دُکھنا	۱۸۴
۵۔ روہے (ککرے)	۱۸۴
۶۔ کان بہنا	۱۸۴
۷۔ کان کا درد	۱۸۵
۸۔ منہ آنا	۱۸۵
۹۔ نزلہ و زکام	۱۸۵
۱۰۔ کالی کھانسی	۱۸۶

نام مرض	صفحہ
۱۱۔ ڈبہ الطفال، (پسلی چلنا)	۱۸۶
۱۲۔ قے	۱۸۷
۱۳۔ اپھارہ	۱۸۷
۱۴۔ دست آنا	۱۸۷
۱۵۔ پیٹ کے کیڑے	۱۸۸
۱۶۔ بستر پر پیشاب نکل جانا	۱۸۹
۱۷۔ کانچ نکلنا	۱۸۹
۱۸۔ کُساح	۱۹۰
۱۹۔ موتی جھرہ	۱۹۰
۲۰۔ گلے پڑنا (گلے آنا)	۱۹۰

انڈیکس نمبر ۳

امراض

نام مرض	صفحہ
الف	
آتشک	۸۹
آدھا سیسی	۹۵
آشوب چشم (امراض اطفال)	۱۲۰، ۱۶۸
آگ سے جلنا	۱۹۲
آنتوں کی دق	۸۴
آنتوں کے کیڑے	۱۱۹
آنکھوں کی بیماریاں	۱۲۰
آنکھیں دکھنا (امراض اطفال)	۱۲۰، ۱۸۴
آنکھ میں کچھ پڑ جانا	۱۹۲
آئیوڈین کا زہر	۲۰۸
آواز بیٹھ جانا	۱۵۵
اتفاقی حادثات	۱۹۲
اتفاقی حادثات کی دوائیں	۲۰۳
اپھارہ (امراض اطفال)	۱۰۶، ۱۸۷
احتباس البول	۱۳۶
احتباس حیض	۱۶۵
احتلام	۱۶۰
اختلاج قلب	۱۳۰
اختناق الرحم	۱۶۶
ادھرنگ	۹۷
استحالی امراض	۹۹
استسقا	۱۱۶
اسقاط حمل	۱۷۰
اسہال (امراض حاملہ)	۱۷۵
(امراض اطفال)	۱۸۷
اعضائے ہضم کے امراض	۱۰۰
انفلوائنزا (نزلہ وبائیہ)	۹۳
انگل بیٹر	۱۴۹
انگلیوں کا پھولنا	۱۵۴
ب	
بال خورہ	۱۴۶
بامھنی	۱۲۳
بانجھ پن	۱۶۵
بلوگولہ (امراض حاملہ)	۱۶۶، ۱۷۹
بچوں کے امراض	۱۸۳
بچوں کی پرورش	۴۳
بچے کا نیند میں ڈرنا	۱۸۳
بچوں کے امراض کی تشخیص	۴۲
بچوں کے انیما لگانا	۴۵
بچوں کی مرگی (امراض اطفال)	۱۸۳
بچوں کا وزن اور قد	۴۴
بحۃ الصوت	۱۵۵
بخار (امراض حاملہ)	۱۷۸
بد	۱۴۷
بدخوابی	۱۶۰
بدہضمی	۱۱۱
براز کا امتحان	۱۳
برص	۱۴۳
بستر پر پیشاب نکل جانا (امراض اطفال)	۱۸۹

نام مرض	صفحہ
بعض عمومی امراض	۱۵۳
بلغم کا امتحان	۱۵
بواسیر (امراض حاملہ)	۱۵۱، ۱۷۷
بولائی پھٹنا	۱۵۱
بول الدم	۱۳۸
بول زلالی (امراض حاملہ)	۱۳۹، ۱۷۸
بول فی الفراش	۱۸۹
(امراض اطفال)	
بول کیلوسی	۱۳۹
بھٹنی کا پھٹنا	۱۷۰
بھٹنی کا زخم (امراض زچہ)	۱۸۱
بہرا پن	۱۲۶
بھگندر	۱۴۸
بھوک کی کمی	۱۰۵
بھول اور کند ذہنی	۹۵
بینائی کی کمزوری	۱۲۰
بے ہوشی	۱۹۳
پ	
پارے کا زہر	۲۰۷
پاگل پن	۹۷
پتی اچھلنا	۱۴۵
پرانا بخار	۱۵۴
پرسوت کا بخار	۱۸۰
پستان کا ورم	۱۶۹
پستانوں کا درد (امراض حاملہ)	۶۴
پسلی چلنا (امراض اطفال)	۱۸۶
پسلی کا درد	۱۸۶
پھلبہری	۱۴۳
پھوڑے پھنسیاں	۱۴۶
پھولا	۱۲۱
پیاس کی زیادتی	۱۰۶
(امراض اطفال)	۱۸۴
پھیپھڑوں کا ورم	۱۳۰
پھیپھڑوں کی سل و دق	۸۳
پھیپھڑوں کے امراض	۱۳۰
پیٹ کا درد (امراض حاملہ)	۱۶۳
پیٹ کے کیڑے	
(امراض اطفال)	۱۸۸
پیچش (امراض حاملہ)	۹۲، ۱۶۵
پیچش وبائی	۹۲
پیشاب کی بندش	۱۳۶
پیشاب کا بار بار آنا	
(امراض حاملہ)	۱۷۹
پیشاب کا بند ہو جانا	۱۳۶
(امراض حاملہ)	۱۷۶
پیشاب کا امتحان	۱۷
پیشاب کا بے اختیار نکلنا	۱۴۰
پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا	۱۳۹
پیشاب کی جلن	۱۳۷
پیشاب کی زیادتی	۱۳۷
پیلیا (یرقان)	۱۱۷
ت	
تپ کہنہ	۲۲۶
تقطیر البول	۱۳۹
تلی کا بڑھنا	۱۱۸
تلی کا ورم	۱۱۸
تن درست بچے کا طبعی معیار	۴۵
تھوک کی زیادتی	
(امراض حاملہ)	۱۸۲
تیزابی اور کھاری زہروں کا علاج	۲۰۸

نام مرض	صفحہ
ث	
ثقلِ سماعت	۱۲۶
ج	
جالا، پھولا	۱۲۱
جراثیمی پیچش	۹۲
جراحی امراض	۱۴۶
جریان	۱۵۸
جریانِ خون بعد از ولادت (امراض زچہ)	۱۸۰
جریانِ منی	۱۵۸
جسمانی حرارت	۳۹
جگر اور تلی کے امراض	۱۱۳
جگر کی گرمی	۱۱۳
جلد کے امراض	۱۴۱
جمرہ	۱۴۴
جنون	۹۷
جوڑ کا اکھڑ جانا	۲۰۰
جونک لگانا	۲۰۹
جہازی قے	
جھائیاں	۱۴۳

نام مرض	صفحہ
چ	
چُرنے	۱۸۸
چند مشہور زہروں کا علاج	۲۰۶
چوٹ لگنا	۱۹۵
چھاجن	۱۴۴
چھپاکی	۱۴۵
چھیپ اور جھائیاں	۱۴۳
چیچک (امراض اطفال)	۸۶، ۱۹۰
ح	
حاملہ کے امراض	۱۸۱
حلق کا درد اور ورم	۱۰۴
حلق میں کسی چیز کا پھنس جانا	۱۹۷
حمل گرنا	۱۸۰
حمیٰ محرقہ بطنی	۸۷
حمیٰ مزمن	۱۵۴
حیاتین	۲۲۷
حیض کی بندش	۱۶۵
حیض کی زیادتی	۱۶۴
خ	
خارش	۱۴۱

نام مرض	صفحہ
خسرہ	۸۸
خشک گلاس لگانا	۲۱۲
خصیوں کا درد اور ورم	۱۵۲
خصیوں کی خارش اور زخم	۱۵۲
خفقان	۱۳۰
خنازیر	۸۴
خون کا بہنا	۱۹۷
خون تھوکنا	۱۳۳
خون کا امتحان	۲۴
خون کا زیادہ آنا (امراض حاملہ)	۱۸۱
خون کی کمی (امراض حاملہ)	۱۱۵، ۱۷۸
خون کے دباؤ کی زیادتی	۱۲۸
خون کے دباؤ کی کمی	۱۲۸
خونِ نفاس کی بندش (امراض حاملہ)	۱۷۹
خونی پیشاب	۱۳۸
خونی قے	۱۰۸
د	
داد	۱۴۲
دانتوں کا درد	۱۰۰

نام مرض	صفحہ
دانتوں کا میل	۱۰
دانتوں کا ہلنا	۱۰۱
درد دنداں (امراض حاملہ)	۱۷۱
درد سر (امراض حاملہ)	۹۴، ۱۷۱
درد گردہ	۱۳۴
دست آنا (امراض اطفال)	۱۰۹، ۱۸۷
دق الامعاء	۸۴
دق غشا زیری	۸۴
دق الریہ	۸۳
دق عظام	۸۵
دل کا درد	۱۲۹
دل کی دھڑکن (امراض حاملہ)	۱۳۰، ۱۷۴
دماغ اور اعصاب کے امراض	۹۴
دمہ	۱۳۲
دمہ	۱۳۲
دودھ کی زیادتی (امراض زچہ)	۱۸۱
دودھ کی کمی (امراض زچہ)	۱۸۱
دورانِ خون کے اعضا کے امراض	۱۲۸
دھات جانا	۱۵۸
دھتورے کا زہر	۲۰۶

نام مرض	صفحہ
ڈ	
ڈبہ الطفال (امراض اطفال)	۱۸۶
ڈھلکا	۱۲۲
ذ	
ذات الریہ	۱۳۰
ذیابیطس	۹۹، ۲۲۴
ر	
رتوندا	۱۲۲
رحم کی سوجن	۱۶۲
روہے (امراض اطفال)	۱۲۴، ۱۸۴
ز	
زبان کے امراض	۱۰۲
زبان کا پھٹنا	۱۰۳
زبان کا تتلانا (لکنت)	۱۰۳
زچہ کے امراض	۱۷۹
زچہ کا بخار (امراض حاملہ)	۱۸۰
زحیر	۹۲
زحیر وبائی	۹۲
زخم	۱۵۰

نام مرض	صفحہ
زخم رحم	۱۶۲
زلالی پیشاب	۱۳۹
زہر خوردہ کی عام علامات	۲۰۴
زہروں کا علاج	۲۰۴
س	
سانس	۴۰
سدر و دوار	۹۵
سر چکرانا	۹۵
سرعت انزال	۱۶۱
سرفہ (کھانسی)	۱۳۱
سعال	۱۳۱
سعفہ	۱۴۲
سفید رطوبت کا بہنا (امراض حاملہ)	۷۷
سل بطنی	۸۴
سل ریوی	۸۳
سلسل البول	۱۴۰
سنکھیے کا زہر	۲۰۷
سنگرہنی	۱۱۰
سوزاک	۹۰

نام مرض	صفحہ
سوءِ مزاج کبد حار	۱۱۳
سوءِ ہضم (بدہضمی)	۱۱۱
سہر	۹۵
سیلان الاُذن (امراض اطفال)	۱۸۴
سیلان الرحم	۱۶۳ ۱۷۷
سیلان منی	۱۵۸
ش	
شرم گاہ کی پھنسیاں	۱۶۸
شرم گاہ کی خارش (امراض حاملہ)	۱۶۸ ۱۷۷
شرم گاہ کا زخم	۱۶۹
شری (پتی)	۱۴۵
شعیرہ	۱۲۳
شقیقہ	۹۴
شہیقہ (امراض اطفال)	۱۸۶
ص	
صُداع	۹۴
صرع	۹۶

نام مرض	صفحہ
ض	
ضعفِ باہ	۱۵۶
ضعفِ بصر	۱۲۰
ضعفِ جگر	۱۱۴
ضعفِ دماغ	۹۵
ضعفِ الکبد (ضعفِ جگر)	۱۱۴
ضیق النفس	۱۳۲
ع	
عرق مدنی (ناروا)	۱۴۹
عطاش	۱۸۴
عورتوں کے خاص امراض	۱۶۲
غ	
غذا اور پرہیز	۲۲۳
غوطر	۱۵۵
ف	
فالج ولقوہ	۹۷
فشار خون	۱۲۸
فشار خون قوی	۱۲۸
فشار خون ضعیف	۳۷ ۱۲۸
فواق (ہچکی)	۱۰۷

نام مرض	صفحہ
فہرست سامان اتفاقی حادثات	۲۰۳
ق	
قبض (امراض حاملہ)	۱۱۰ ۱۷۵
قرحہ	۱۵۰
قُلاع	۱۰۴ ۱۸۵
قوتِ ذائقہ کا زوال	۱۰۲
قولنج	۱۱۲
قے (امراض اطفال)	۱۸۷
قے ومتلی	۱۰۷
ک	
کالی کھانسی (امراض اطفال)	۱۸۸ ۱۸۹
کان کے امراض	۱۲۴
کان بہنا (امراض اطفال)	۱۲۵ ۱۸۴
کان کی پھنسیاں	۱۲۶
کان کا درد (امراض اطفال)	۱۲۴ ۱۸۵
کان کا ورم	۱۲۶
کان میں کسی چیز کا پھنس جانا	۱۹۸
کانچ نکلنا (امراض اطفال)	۱۸۹

نام مرض	صفحہ
کچھرالی	۱۴۸
کرمِ شکم (امراض اطفال)	۱۸۸
کساح (امراض اطفال)	۱۹۰
ککرالی	۱۴۸
ککرے (امراض اطفال)	۱۲۴، ۱۸۴
ککھکیاری	۱۴۸
کمر کا درد	۱۵۳
کمیِ خون	۲۲۶
کیڑے	۱۸۳
کن پھیڑ	۹۱
کوئلہ اور مٹی کے کھانے کی عادت	۱۸۷
کھانسی (امراض حاملہ)	۱۳۱، ۱۷۲
کھجلی (خارش)	۱۴۱
کیلوسی پیشاب	۱۳۹
گ	
گٹھیا	۹۹
گردہ و مثانے کی پتھری	۱۳۴
گردہ و مثانے کے امراض	۱۳۴
گرمی دانے	۱۴۴
گلٹیوں کی دق	۸۴

نام مرض	صفحہ
گلسوئے	۹۱
گلے پڑنا (امراض اطفال)	۱۹۰
گلہڑ	۱۵۵
گنج	۱۴۲
گوہانجنی	۱۲۳
گھاؤ (زخم)	۱۵۰
گھبلیں کا درد	۱۶۹
گہیری	۱۲۳
گھیگا	۱۵۵
ل	
لقوہ	۹۷
لکنت	۱۰۳
م	
مادّہ تولید کا امتحان	۲۹
متعدی امراض	۸۳
متلی و قے (امراض حاملہ)	۱۴۳، ۱۷۲
متضاد یا نقیضِ ادویہ	۲۱۹
مثانہ کا درد	۱۴۰
مرد کے جسم کا اصلی وزن	۱۴
مردوں کے خاص امراض	۱۵۶

نام مرض	صفحہ
مرگی	۹۶
مسوڑھوں سے پیپ آنا	۱۰۱
مسوڑھوں سے خون بہنا	۱۰۱
معدہ اور آنتوں کے امراض	۱۰۵
معدہ کا درد	۱۰۵
ملیریا (موسمی بخار)	۸۶
منہ آنا (امراض اطفال)	۱۰۴، ۱۸۵
موتی جھرہ (امراض اطفال)	۸۷، ۱۹۰
موچ آنا	۱۹۹
موسمی بخار	۸۶
مُہاسے	۱۴۴
ن	
ناخونہ	۱۲۲
ناسور	۱۴۹
ناک کے امراض	۱۲۷
ناک کی بدبو	۱۲۷
ناک کے کیڑے	۱۲۸
ناک میں کسی چیز کا پھنس جانا	۲۰۰
نامردی	۱۵۶
نبض	۳۸

نام مرض	صفحہ
نزلہ وبائی	۹۳
نزلہ وزکام (امراض اطفال)	۹۲ ۱۸۵
نسیان	۹۵
نظر کی کمزوری	۱۲۰
نفث الدم	۱۳۳
نفخ شکم (امراض اطفال)	۱۸۷
نکسیر	۱۲۷
نیند نہ آنا (امراض اطفال)	۹۶ ۱۸۲
و	
وٹامنز (حیاتین)	۲۲۷

نام مرض	صفحہ
وجع القلب	۱۲۹
وجع الکلیہ	۱۳۴
وجع المفاصل	۹۹
وجع القطنی	۱۵۳
ورمِ جگر	۱۱۴
ورمِ رحم	۱۶۲
ورمِ غدود بغل	۱۴۸
ورمِ غدود کنج ران	۱۴۷
ورمِ لوزتین (امراض اطفال)	۱۹۰
ھ	

نام مرض	صفحہ
ہچکی	۱۰۷
ہڈی کا ٹوٹ جانا	۲۰۰
ہڈیوں کا نرم پڑ جانا (امراضِ اطفال)	۱۹۰
ہڈیوں کی دق	۸۵
ہکلاپن	۱۰۳
ہونٹوں کا پھٹنا	۱۰۴
ہیضہ	۸۹
ی	
یرقان	۱۱۷

انڈیکس نمبر ۴

مفردات اور گھریلو دوائیں

جن کا ذکر علاج الامراض میں آیا ہے

الف

۱۔ آبِ برگ تمب سبز — یرقان، عظمِ طحال، گُردے کی پتھری — ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۳۴

۲۔ آبِ برگ شاہترہ سبز — خارش — ۱۴۱

۳۔ آبِ برگ کاسنی سبز — آنتوں کی دق، نارو، ورم — ۸۴ - ۱۴۹ - ۱۱۳

۴۔ آبِ برگ مکو سبز — آنتوں کی دق، ورم رحم — ۸۴ - ۱۶۲

۵۔ آبِ بیل — پیچش — ۹۲ - ۱۷۵

۶۔ آبِ جگر — شکر بینی، کمی خون — ۱۱۰ - ۱۱۵ - ۱۷۸

۷۔ آبِ کریلا سبز — ذیابیطس، استسقا، عظمِ طحال — ۹۹ - ۲۲۴ - ۱۱۶ - ۱۱۸

۸۔ آبِ کشنیز سبز — نارو — ۱۴۹

۹۔ آبِ لیموں — خارش، داد، قے و متلی، امراض حاملہ، تیزابی اور کھاری زہروں کا علاج — ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۷۴ - ۲۰۸

۱۰۔ اجوائن — کان کا درد، کچھرالی۔ پرانا بخار — ۱۴۴ - ۱۸۵ - ۱۴۸ - ۱۵۴

۱۱۔ ارا روٹ — آئیوڈین — ۲۰۸

۱۲۔ آرد سنگھاڑہ — ضعفِ باہ — ۱۵۶

۱۳۔ ارنڈ کی کونپل — چند مشہور زہروں کا علاج — ۲۰۶

۱۴۔ ارنڈی خربوزہ — عظمِ طحال — ۱۱۸

۱۵۔ اُرد — ہچکی — ۱۰۷

۱۶۔ اسپرٹ مستی لینڈ — خشک گلاس لگانا، چوٹ لگنا — ۲۱۲ - ۱۹۵

۱۷۔اسپغول مسلّم	زبان کا پھٹنا، بلبھری، بواسیر، پیچش (امراض حاملہ)	۱۰۳-۱۵۱-۱۷۷-۹۲
۱۸۔اسگند	درد کمر	۱۵۳
۱۹۔آش جو	پیشاب بار بار آنا، امراض حاملہ، چند مشہور زہروں کا علاج	۱۷۶ - ۲۰۶
۲۰۔اصل السوس مقشّر	سیلان الرحم، کھانسی (امراض حاملہ)	۱۶۳-۱۷۷-۱۷۲
۲۱۔الائچی خورد مسلّم	قے (امراض اطفال)	۱۸۷
۲۲۔الائچی کلاں مسلّم	ہیضہ، دست آنا، بدہضمی	۸۹-۱۰۹-۱۸۷- ۱۱۱
۲۳۔آم کے اچار کا تیل	گنج	۱۴۲
۲۴۔استاس	آنتوں کی دق، درد ورم حلق	۸۴ - ۱۰۴
۲۵۔املی کے سبز پتے	بھلاوہ	۲۰۸
۲۶۔آملہ	قے و متلی، پیاس، اسہال، نکسیر، سیلان الرحم،	۱۷۴-۱۰۶-۱۷۵-۱۲۷
	حمل گرنا، دست آنا (امراض حاملہ)	۱۶۳-۱۷۷-۱۷۰-۱۰۹-۱۸۷
۲۷۔انار ترش	پیٹ کے کیڑے (امراض اطفال)	۱۸۸
۲۸۔انار دانہ	قے و متلی	۱۷۴
۲۹۔انار شیریں	یرقان، قے و متلی (امراض حاملہ)	۱۱۷-۱۷۴
۳۰۔انبہ ہلدی	جالا پھولا	۱۲۱
۳۱۔انجیر	عظم طحال	۱۱۸
۳۲۔انڈے کی سفیدی	دست آنا (امراض اطفال) آنکھ میں کچھ پڑ جانا	۱۰۹-۱۸۷-۱۹۲
۳۳۔ایلوا	نارو	۱۴۹

ب

۱۔بابچی	پھلبہری	۱۴۳

۲ - باجرہ	اپھارہ	۱۰۶
۳ - بادیان	فالج ولقوہ ، دست آنا ، بدہضمی ، قولنج ، یرقان ، ضعفِ بصر ، کان بہنا ، دل کی دھڑکن ، دردِ مثانہ ، زچّہ کا بخار (امراض حاملہ)	۹۷- ۱۰۹- ۱۱۱- ۱۱۷- ۱۲۰- ۱۲۵- ۱۳۰- ۱۴۰- ۱۸۰
۴ - باؤبڑنگ	دردِ دنداں	۱۰۰
۵ - ببول	جریان	۱۵۸
۶ - برادہ صندل سفید	خونی پیشاب	۱۳۸
۷ - برادہ ہاتھی دانت	بانجھ پن	۱۶۵
۸ - برگ اڑوسہ	دقِّ الریہ ، نفث الدم	۸۳ - ۱۳۳
۹ - برگ اسگند	دردِ کمر	۱۵۳
۱۰ - برگ آکھ	گٹھیا	۹۹
۱۱ - برگ بادرنجبویہ	دل کا درد	۱۳۹
۱۲ - برگ بالسہ	دمہ ، خون تھوکنا	۱۳۲ - ۱۳۳
۱۳ - برگ بکائن	ورم رحم	۱۶۲
۱۴ - برگ بھنگ	بواسیر ، خصیوں کا درد ورم ، بواسیر (امراض حاملہ)	۱۵۱- ۱۵۲- ۱۷۷
۱۵ - برگ تمباکو	خصیوں کا ورم	۱۵۲
۱۶ - برگ چولائی	گُردہ ومثانہ کی پتھری	۱۳۴
۱۷ - برگ خرفہ	باسھنی	۱۲۳
۱۸ - برگ خطمی	ورم رحم	۱۶۲
۱۹ - برگ دھتورہ سبز	تھنیلا	۱۶۹
۲۰ - برگ سنبھالو	ورم رحم	۱۶۲

دوا	مرض	صفحہ
۲۱۔ برگ سویا	ورم رحم	۱۶۲
۲۲۔ برگ سہنجنہ	ورم رحم	۱۶۲
۲۳۔ برگ کاسنی	ورم رحم	۱۶۲
۲۴۔ برگ کسونذی	استسقا	۱۱۶
۲۵۔ برگ مکو	ورم رحم	۱۶۲
۲۶۔ برگ مہندی	خصیوں کی خارش	۱۵۲
۲۷۔ برگ نرمہ کپاس	ورم رحم	۱۶۲
۲۸۔ برگ نیم	بالمعنی، کان کا درد، کان بہنا، ناک کے کیڑے،	۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۸-
	کھجلی، پھوڑے پھنسیاں، زخم، ورم، زخم رحم،	۱۴۸-۱۴۶-۱۵۰-۱۲۶-
	شرم گاہ کا زخم، زچہ کا بخار	۱۶۲-۱۶۹-۱۸۰-
۲۹۔ بکری کا دودھ	چند مشہور زہروں کا علاج	۲۰۶
۳۰۔ بکری کی کلیجی	سنگرہنی، کمئ خون، رتوندا	۱۱۰-۱۱۵-۱۲۲
۳۱۔ بہدانہ	زبان کا پھٹنا، پیاس کی زیادتی	۱۰۳-۱۰۶
۳۲۔ بیضۂ مرغ	ضعفِ باہ	۱۵۶

پ

دوا	مرض	صفحہ
۱۔ پان	پھوڑے پھنسیاں	۱۴۶
۲۔ پپیتہ	عظمِ طحال	۱۱۸
۳۔ پرانا کھوپرا	گھبیلن کا درد	۱۶۹
۴۔ پرمینگنیٹ آف پوٹاس	مسوڑھوں سے پیپ آنا	۱۰۱
۵۔ پکھان بید	زہر خوردہ کی علامات	۲۰۴
۶۔ پودینہ	ہیضہ، قے و متلی، دست آنا، بدہضمی، قولنج، ہچکی،	۸۹-۱۰۷-۱۰۹-۱۱۱-۱۴۵-
	بچوں کی مرگی، قے، امراض اطفال	۱۸۳-۱۸۷-

۷۔ پوست املتاس	خون نفاس کی بندش (امراض زچہ)	۱۷۹
۸۔ پوست بیج کپاس	زچہ کا بخار (امراض زچہ)	۱۸۰
۹۔ پوست خربوزہ	گھبلین کا درد (امراض زچہ) خون نفاس کی بندش (امراض زچہ)	۱۷۹ - ۱۷۹
۱۰۔ پوست خشخاش	گھبلین کا درد (امراض زچہ)	۱۷۹
۱۱۔ پوست درخت کیکر	تھوک کی زیادتی (امراض حاملہ)	۱۷۲
۱۲۔ پوست درخت نیم	پھوڑے پھنسیاں	۱۴۶
۱۳۔ پوست ہلیلہ زرد	بچوں کی مرگی	۱۸۳
۱۴۔ پھٹکری	دانتوں سے پیپ بہنا، تھوک کی زیادتی (امراض حاملہ) سیلان الرحم (امراض حاملہ) کانچ نکلنا (امراض اطفال) جونک لگانا	۱۰۱ - ۱۷۲، ۱۶۳ - ۱۷۷، ۱۸۹ - ۲۰۹
۱۵۔ پیاز	کان کا درد، ذیابیطس	۱۲۴ - ۹۹ - ۲۲۴
۱۶۔ پیپل	رتوندا	۱۲۲

ت

۱۔ تازہ مولی کا رس	چند مشہور زہروں کا علاج	۲۰۶
۲۔ تخم السی	دمہ	۱۳۲
۳۔ تخم پنواڑ	داد	۱۴۲
۴۔ تخم خربوزہ	زچہ کا بخار	۱۸۰
۵۔ تخم خرفہ	پیاس کی زیادتی، مہاسے، پیاس کی زیادتی (امراض اطفال)	۱۰۶-۱۴۴-۱۸۴
۶۔ تخم خشخاش	سہر، خارش، کھانسی (امراض حاملہ)	۹۵-۱۴۱-۱۷۲

۷۔ تخم ریحاں	ہیچش وبائی	۹۲
۸۔ تخم سویا	چند مشہور زہروں کا علاج	۲۰۶
۹۔ تخم شونیگی	بانجھ پن	۱۶۵
۱۰۔ تخم کدو شیریں	پیٹ کے کیڑے (امراض اطفال)	۱۸۸
۱۱۔ تخم گاجر	بندش حیض	۱۶۵
۱۲۔ تخم مولی	چند مشہور زہروں کا علاج	۲۰۶
۱۳۔ تربد	بچوں کی مرگی	۱۸۳
۱۴۔ تربوز	یرقان	۱۱۷
۱۵۔ ترپھلا	باھمنی، آنکھیں دکھنا (امراض اطفال)	۱۲۳ - ۱۸۴
۱۶۔ تل	بھلانوہ	۲۰۸
۱۷۔ تلسی	ناک کی بدبو	۱۲۷
۱۸۔ تلوں کا تیل	کان کا درد، ناروا، زخم، زہر خوردہ کی علامات	۱۲۴ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۲۰۴
	کان میں کسی چیز کا پھنس جانا	۱۹۸
۱۹۔ تمباکو	آواز بیٹھ جانا	۱۵۵

ث

۱۔ ثعلب مصری	ضعف باہ	۱۵۶

ج

۱۔ جامن کی گٹھلی	پیشاب کی زیادتی	۱۳۷
۲۔ جدوار خطائی	زہر خوردہ کی علامات	۲۰۴
۳۔ جست	روہے، گرمی دانے	۱۲۴ - ۱۴۴
۴۔ جوا کھار	گردہ ومثانہ کی پتھری	۱۳۴

چ

۱۔ چاک — تیزابی اور کھاری زہروں کا علاج — ۲۰۸

۲۔ چاولوں کی پیچ — چند مشہور زہروں کا علاج — ۲۰۶

۳۔ چرونجی — سبلانوہ — ۲۰۸

۴۔ چھاچھ — یرقان، دیدان امعاء، سبلانوہ، جمال گوٹہ — ۱۱۷-۱۱۹-۲۰۸-۲۰۸-

۵۔ چقندر — انگلیوں کا پھولنا — ۱۵۴

۶۔ چنبیلی کا تیل — شرم گاہ کی خارش — ۱۶۸-۱۷۷

۷۔ چنے بھنے ہوئے — سیلان الرحم، کوئلہ مٹی کھانے کی عادت (امراض حاملہ) — ۱۶۳-۱۷۴

۸۔ چولائی کا ساگ — چند مشہور زہروں کا علاج — ۲۰۶

۹۔ چونا — باؤگولہ — ۱۶۶

۱۰۔ چونے کا پانی — آنکھ میں کچھ پڑ جانا، آگ سے جل جانا — ۱۹۲-۱۹۲

خ

۱۔ خارخسک خورد — زچہ کا بخار — ۱۸۰

۲۔ خاکسی — دق الریہ، پرانا بخار — ۸۳-۱۵۴

۳۔ خرگوش کا گوشت — ڈبہ اطفال — ۱۸۶

۴۔ خولنجان — پیشاب کی زیادتی — ۱۳۷

د

۱۔ دارچینی — ضعفِ باہ — ۱۵۶

۲۔ دارہلد — گلھڑ — ۱۵۵

۳۔ دانہ الائچی کلاں — تھوک کی زیادتی — ۱۷۲

۴ ۔ دھان کی کھیل — پیاس کی زیادتی (امراض اطفال) ۱۸۴

۵ ۔ دھنیا — احتلام ۱۶۰

۶ ۔ دہی — دیدان امعاء، داد، جمال گوٹہ ۱۱۹-۱۴۲-۲۰۸

ر

۱ ۔ رائی — قوت ذائقہ کا زوال، ہچکی، چند مشہور زہروں کا علاج، جونک لگانا ۱۰۲-۱۰۷-۲۰۶-
۲۰۹

۲ ۔ رتن جوت — بہراپن ۱۲۶

۳ ۔ رسوت — پھوڑے پھنسیاں، شرم گاہ کی خارش (امراض حاملہ) ۱۴۶-۱۷۷

۴ ۔ روغن انڈی — اپھارہ، قولنج ۱۰۶- ۱۱۲

۵ ۔ روغن السی — آگ سے جلنا ۱۹۲

۶ ۔ روغن بادام تلخ — بہراپن ۱۲۶

۷ ۔ روغن بادام شیریں — قبض (امراض حاملہ) بھلانوہ ۱۷۵-۲۰۸

۸ ۔ روغن بیدانجیر — دست آنا، بندش بول، تقطیر البول، درد مثانہ، ۱۰۹-۱۳۶-۱۳۹-۱۴۰-
پیچش (امراض حاملہ) (امراض زچہ) بچوں کی مرگی ۹۲-۱۷۵-۱۸۳-
(امراض اطفال) آنکھوں میں کچھ پڑ جانا ۱۹۲

۹ ۔ روغن تارپین — موتی جھرہ، قولنج، اپھارہ، ناک کے کیڑے، ۸۷-۱۱۲-۱۲۸-
پسلی کا درد (ڈبہ اطفال) ۱۸۶

۱۰ ۔ روغن چنبیلی — خارش ۱۴۱

۱۱ ۔ روغن سرسوں — ڈبہ اطفال (امراض اطفال) ۱۸۶

۱۲ ۔ روغن کنجد — کان کا بہنا، پسلی کا درد (امراض اطفال) ۱۲۵-۱۸۶

۱۳ ۔ روغن گل — کان کا درد، ناک کی بدبو، گرمی دانے، پتی، بچوں کی مرگی (امراض اطفال) ۱۲۴-۱۲۷-۱۴۴-۱۴۵-
۱۸۳-

۱۴۔ روغن ناریل — کالی کھانسی، بھلانوہ، آنکھ میں کچھ پڑ جانا — ۸۸-۲۰۸-۱۹۲

ز

۱۔ زرشک — قے و متلی — ۱۰۷

۲۔ زنجبیل — قولنج، درد مثانہ — ۱۱۲-۱۴۰

۳۔ زہر مہرہ خطائی — دست آنا (امراض اطفال) — ۱۸۷

۴۔ زیرہ سفید — بدہضمی، بول زلالی، تھوک کی زیادتی — ۱۱۱-۱۳۹-۱۷۲-
(امراض حاملہ) پیٹ کا درد (امراض حاملہ) ۱۷۳
بول زلالی (امراض حاملہ) دودھ کی کمی (امراض زچہ) ۱۷۸-۱۸۱-
دودھ کی زیادتی (امراض زچہ) — ۱۸۱-

س

۱۔ سبوس اسپغول — پیچش — ۹۲

۲۔ سبوس گندم — گردہ و مثانہ کی پتھری، درد مثانہ، آواز بیٹھ جانا ۱۳۴-۱۴۰-۱۵۵-

۳۔ ست املی — تیزابی اور کھاری زہروں کا علاج — ۲۰۸

۴۔ ست لیموں — تیزابی اور کھاری زہروں کا علاج — ۲۰۸

۵۔ ستاور — جریان، دودھ کی کمی (امراض زچہ) — ۱۵۸-۱۸۱

۶۔ سُرخ مرچ — درد گردہ — ۱۳۴

۷۔ سرس کی چھال — مہاسے — ۱۴۴

۸۔ سرسوں کا تیل — بہراپن، گنج، شرم گاہ کی خارش، کان میں کسی ۱۲۶-۱۴۲-۱۶۸-۱۹۸
چیز کا پھنس جانا

۹۔ سرکہ خالص — استسقا، درد گردہ، پتی، خون کا زیادہ آنا ۱۱۶-۱۳۴-۱۴۵-۱۸۰-
(امراض زچہ) تیزابی اور کھاری زہروں کا علاج، ۲۰۸-
جونک لگانا، چوٹ لگنا — ۲۰۹-۱۹۵

۱۰۔ سرمہ سیاہ — بال خورہ — ۱۴۶

۱۱۔ سفید دوب گھاس — خونی پیشاب — ۱۳۸

۱۲۔ سکنجبین — قے و متلی (امراض حاملہ) کوئلہ مٹی کھانے کی عادت (امراض حاملہ) — ۱۷۴-۱۷۴

۱۳۔ سن کے بیج — گھمڑ — ۱۵۵

۱۴۔ سوڈا خوردنی (سوڈا بائیکارب) — قولنج، دردِ مثانہ، تیزابی اور کھاری زہروں کا علاج — ۱۱۲-۱۴۰-۲۰۸

۱۵۔ سونٹھ — ضعفِ باہ، پیٹ کا درد (امراض حاملہ) — ۱۵۶-۱۷۳

۱۶۔ سہاگہ — منہ آنا، کان بہنا، ناک کے کیڑے، داد، کھجرالی، گلھڑ، ورم رحم، زخم رحم، زخم فرج، زچہ کا بخار (امراض زچہ) کھانسی (امراض اطفال) بچوں کی مرگی، دست آنا (امراض اطفال) — ۱۰۴-۱۲۵-۱۲۸-۱۴۲-۱۴۸-۱۵۵-۱۶۴-۱۶۲-۱۸۰-۱۸۶-۱۸۳-۱۸۷

۱۷۔ سیل کھڑی — خون تھوکنا، جریان، سیلان الرحم، کثرتِ حیض — ۱۳۴-۱۵۸-۱۶۳-۱۶۴

۱۸۔ سیندور — بسہری، زخم — ۱۵۰

۱۹۔ سیوتی کا گل قند — حمل گرنا — ۱۷۰

ش

۱۔ شکر سرخ — پتی اچھلنا — ۱۴۵

۲۔ شلجم کے پتے — انگلیوں کا پھولنا — ۱۵۴

۳۔ شورہ قلمی — چھالا پھولا — ۱۲۱

۴۔ شہد خالص — فالج ولقوہ، استسقا، کان کا درد، کان کا بہنا، دل کا درد، خون تھوکنا، خارش، پتی، چند مشہور زہروں کا علاج — ۹۷-۱۱۶-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۹-۱۳۳-۱۴۱-۱۴۵-۲۰۶

ص

۱۔ صابن دیسی — قولنج، ناروا — ۱۱۲-۱۴۹

۲۔ صعتر فارسی — گھبیلن کا درد (امراض زچہ) — ۱۷۹

۳۔ صندل سفید — گرمی دانے — ۱۴۴

ط

طباشیر — کوئلہ مٹی کھانے کی عادت (امراض حاملہ) پیاس کی زیادتی (امراض اطفال) دست آنا (امراض اطفال) — ۱۷۴-۱۸۴، ۱۸۷

ع

۱۔ عرق کیوڑہ — باؤگولہ — ۱۶۶

۲۔ عرق گلاب — گرمی دانے، پتی، باؤگولہ، خون کا زیادہ آنا (امراض زچہ) — ۱۴۴-۱۴۵-۱۶۶-۱۸۰

ف

۱۔ فلفل دراز — رلتوندا — ۱۲۲

۲۔ فلفل سیاہ — استسقا — ۱۱۶

ق

قرنفل — ہیضہ، دست آنا — ۸۹-۱۰۹

ک

کافور — ناک کی بدبو، خصیوں کی خارش، درد گردہ، شرم گاہ کی خارش (امراض حاملہ) دودھ کی زیادتی (امراض زچہ) پیٹ کے کیڑے (امراض اطفال) — ۱۲۷-۱۵۲-۱۳۴-۱۷۷-۱۸۱-۱۸۸

م

۱۔ مازو	سلان الرحم، دودھ کی زیادتی (امراض زچہ)	۱۶۳ - ۱۸۱ -
	کانچ نکلنا (امراض اطفال)	۱۸۹
۲۔ ماءُالعسل	فالج ولقوہ	۹۷
۳۔ مربائے آملہ	حمل گرنا	۱۷۰
۴۔ مربائے بیلگری	پیچش (امراض حاملہ)	۱۷۵
۵۔ مربائے ہلیلہ	کھانسی (امراض حاملہ) قبض (امراض حاملہ)	۱۷۲ - ۱۷۵ -
	بواسیر (امراض حاملہ)	۱۷۷
۶۔ مرچ سبز کا گودا	ہیضہ	۸۹
۷۔ مرچ سفید	خونی پیشاب	۱۳۸
۸۔ مرچ سیاہ	لکنت، ضعفِ بصر، داد، آواز بیٹھ جانا	۱۰۳ - ۱۲۰ - ۱۴۲ - ۱۵۵
۹۔ مسور	دودھ کی زیادتی (امراض زچہ)	۱۸۱
۱۰۔ مغز اخروٹ	بھلانوہ	۲۰۸
۱۱۔ مغز بادام شیریں	سبھر، لکنت، ضعفِ بصر، آواز بیٹھ جانا	۹۵ - ۱۰۳ - ۱۲۰ - ۱۵۵
	کھانسی (امراض حاملہ)	۱۷۲
۱۲۔ مغز ببولہ	ذیابیطس	۹۹
۱۳۔ مغز پنبہ دانہ	ضعفِ باہ	۱۵۶
۱۴۔ مغز جامن	ذیابیطس	۹۹
۱۵۔ مغز چلغوزہ	بھلانوہ	۲۰۸
۱۶۔ مغز کنول گٹہ	پیاس کی زیادتی (امراض اطفال) دست آنا (امراض اطفال)	۱۸۴ - ۱۸۷

۱۷. مغز نارجیل — کھبلا لوزہ — ۲۰۸
۱۸. مکو خشک — بول زلالی، بول زلالی (امراض حاملہ) — ۱۳۹ - ۱۷۸ -
خون نفاس کی بندش (امراض زچہ) زچہ کا بخار — ۱۷۹ - ۱۸۰
(امراض زچہ)
۱۹. مکو سبز — پھوڑے پھنسیاں — ۱۴۶
۲۰. مکئی کے بھٹے کے بال — درد گردہ، بندش بول، قے و متلی (امراض حاملہ) — ۱۳۴ - ۱۳۶ - ۱۷۴ -
۲۱. ملتانی مٹی — کثرت حیض — ۱۶۴
۲۲. ملیٹھی — حمل گرنا — ۱۷۰
۲۳. مولی — عظم طحال — ۱۱۸
۲۴. مویز منقیٰ — دل کا درد — ۱۲۹

ن

۱. نارجیل — دست آنا (امراض اطفال) — ۱۸۷
۲. ناسپال — تھوک کی زیادتی (امراض زچہ) — ۱۷۲
۳. ناگ کیسر — پتی اُچھلنا — ۱۴۵
۴. نرکچور — قے (امراض اطفال) — ۱۸۷
۵. نگند بابری — کھجلی، داد، پھوڑے پھنسیاں — ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴[illegible]
۶. نمک — سوڑھوں سے پیپ آنا، اپھارہ، گردہ — ۱۰۱ - ۱۰۶ - ۱۳۴
مثانہ کی پتھری، درد مثانہ، زچہ کا بخار، — ۱۴۰ - ۱۸۰ -
چند مشہور زہروں کا علاج، جونک لگانا — ۲۰۶ - ۲۰۹
۷. نمک سیاہ — پیٹ کا درد، (امراض حاملہ) — ۱۷۳
۸. نمک لاہوری — ناخونہ، آواز بیٹھ جانا — ۱۲۲ - ۱۵۵

۹۔ نوشادر لکنت، عظیم طحال، ناک کی بدبو، خصیوں کا ورم، ۱۰۳۔۱۰۸۔۱۱۲۷۔۱۵۲۔
باؤگولہ ۱۶۶

۱۰۔ نیلا تھوتھا ناسوروں سے پیپ آنا، زخم، جونک لگانا ۱۰۱۔ ۱۲۵۔۱۵۰۔ ۲۰۹۔

۱۱۔ نیم کا تیل دیدان المعاء ۱۱۹

و

ویسلین پیٹ کے کیڑے (امراض اطفال) ۱۸۸

ھ

۱۔ ہلدی ہچکی، مُہاسے، کچھرالی، گلھڑ، ۱۰۷۔۱۴۴۔۱۴۸۔۱۵۵
تھنیلا، چوٹ لگنا ۱۶۹۔۱۹۵

۲۔ ہلیلہ سیاہ ڈھلکا ۱۲۲

۳۔ ہیرا ہینگ دل کا درد ۱۲۶

۴۔ ہینگ باؤگولہ، اپھارہ (امراض اطفال) زہرخوردہ ۱۶۶۔۱۸۷۔۲۰۴۔
کی علامات، چند مشہور زہروں کا علاج ۲۰۶

انڈیکس نمبر ۵

تشخیصی و معالجاتی رموز و نکات

الف

استیاط — سوزاک، چھاجن، بھٹی کا زخم — ۹۱، ۱۴۵، ۱۸۱

اسباب عقر — بانجھ پن — ۱۶۶

اشتباہ — استسقا — ۱۱۷

ت

تدبیر — احتلام — ۱۶۱

تشخیصی اشارہ — کن پھیڑ، سرعت انزال — ۹۱، ۱۶۱

تشخیصی علامات — موتی جھرہ — ۸۷

تشخیصی نکات — چھاجن، پتی اچھلنا، جریان، — ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۵۹
سیلان الرحم، ڈبہ اطفال — ۱۶۴، ۱۸۶

تشخیصی نکتہ — خونی پیشاب، برص — ۱۳۸، ۱۴۳

ج

جالینوس کا قول — ضعفِ باہ — ۱۵۶

ط

طریقہ علاج — ضعفِ باہ — ۱۵۸

ع

علامات فارقہ — اختناق الرحم — ۱۶۷

غ

غذا — پیچش، اسہال، سنگرہنی — ۹۲، ۲۲۳، ۱۱۱
سوء مزاج کبد حار، [illegible]، — ۱۱۳، ۱۲۴
نمونیا — ۱۳۱

غذا و پرہیز — سوزاک، فالج و لقوہ، — ۹۰، ۹۸
درد معدہ، قے الدم، — ۱۰۵، ۱۰۹
بدہضمی — ۱۱۲

م

مقوی غذائیں — ضعفِ باہ — ۱۵۷

ن

نکات — ورم کبد (جگر) — ۱۱۴

نکتہ — ضعفِ باہ — ۱۵۷

نوٹ — تقیح الثہ، عظم طحال، استسقا — ۱۱۹، ۱۱۶